

ماہنامہ

دلیو بند

مردوں سے ملاقات کا طریقہ

# طلسماتی دنیا

ماہنامہ

روحِ تنخیرِ قلب

دلیو بند

اعداد بھی ہوتے ہیں

ماہنامہ

RS.25/

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

پاکستان سے  
قرآن و تفسیر سالانہ  
1900 سو روپے انڈین

غیر ممالک سے  
سالانہ قرآن و تفسیر  
2200 سو روپے انڈین

لائسنس نمبر ہندوستان میں  
7 ہزار روپے

# ماہنامہ طلسماتی دنیا دیوبند

دل میں تو ضعف عقیدت کو کبھی راہ نہ دے  
کوئی کچھ دے نہیں سکتا اگر اللہ نہ دے

پیر سالار دین حق کا ترجمان ہے یہ کسی ایک ملک کی وکالت نہیں کرتا۔

جلد نمبر ۲۳

شمارہ نمبر ۳

مارچ ۲۰۱۷ء

سالانہ قرآن و تفسیر ۳۰۰ روپے ساہو  
ڈاک سے

۵۰۰ روپے پورے سٹریٹ ڈاک سے  
فی شمارہ ۲۵ روپے

**آفس ہاشمی روحانی مرکز**  
09359882674  
01336-224455  
E-mail: hmarkaz79@gmail.com

**پوسٹنگ نمبر:  
ایونیٹیان عثمانی**  
موبائل 09756726786

**لیٹر  
حسن الہاشمی فاضل دارالعلوم دیوبند**  
موبائل 09358002992

**اطلاع عام**  
اس رسالے میں جو کچھ لکھا گیا ہے وہ ہاشمی روحانی مرکز کی  
دریافت ہے۔ اس کے کسی بھی پارتی یا ترویجی مقصد سے  
پبلش ہونے سے اجازت نہیں ملے گی۔ ہاشمی روحانی مرکز سے  
رسالے میں جو کچھ لکھا گیا ہے وہ ہاشمی روحانی مرکز سے  
طلسماتی دنیا کی ملک ہیں اس کے سوا کسی اور کو پبلش کرنے سے  
اجازت نہیں ملے گی۔ خلاف خلاف کارروائی کی جاسکتی ہے۔ (شعبہ)

**TILISMATI DUNYA (Monthly)  
HASHMI ROOHANI MARKAZ  
MOHALLA, ABUL MALI-DEOBAND 247554**

**کہدنگ:  
(عمرانی، راشد قیصر)  
نصرائی**

**ہاشمی کمیٹی  
محمد ابوالمعالی، دیوبند  
فون 09359882674**

**"TILISMATI DUNYA"  
مقامی طور پر  
مقامی طور پر  
مقامی طور پر**

**استنباتہ**  
طلسماتی دنیا سے متعلق متنازع امور میں مقدمہ کی  
سماعت کا حق صرف دیوبندی کی عدالت کو  
ہوگا۔  
(منہج)

**پتہ: ہاشمی روحانی مرکز  
محمد ابوالمعالی، دیوبند 247554**

پتہ: ہاشمی روحانی مرکز، محمد ابوالمعالی، دیوبند 247554

Printer: Publisher Zehab Naeed Usmani Shoaib Offset Press Delhi  
Hashmi Roohani Markaz, Abu Mali, Deoband (U. P.)

# کیا اور کہاں

۵	دھ اور یہ
۶	دھ مختلف پھولوں کی خوشبو
۱۱	دھ ذکر کا ثبوت قرآن حکیم سے
۱۵	دھ حاد اور آسیب کے توڑ کا قرآنی دیکھ
۱۹	دھ روحانی ڈاک
۲۷	دھ عکس سلیمانی
۳۵	دھ امراض جسمانی
۳۹	دھ روحانی عملیات کیا صحیح کیا غلط
۴۵	دھ اسلام الف سے ی تک
۴۸	دھ اعداد بھی بولتے ہیں
۴۹	دھ دنیا کے عجائب و غرائب
۵۲	دھ فقہی مسائل
۵۳	دھ زہر لے جانوروں کے کاٹنے کا روحانی علاج
۵۵	دھ اس ماہ کی شخصیت
۵۹	دھ اللہ کے نیک بندے
۶۳	دھ اذان بگڑے
۷۱	دھ ۲۰۱۷ء کے بہترین عملیات
۷۲	دھ نظرات
۷۳	دھ عالمین کی سکوت کے لئے
۷۴	دھ شرف قدم و غیرہ
۷۵	دھ قرآن مجید و عطار و دیرہ
۷۶	دھ بسم اللہ کا نایاب محل
۷۷	دھ انسان اور شیطان کی کشمکش
۸۱	دھ لوحِ تحفیرِ قلوب

## اداريہ

یونی اسمبلی کا الیکشن ایک آزمائش؟

بقلم خاص

[illegible]

یاد رکھئے وہ وقت جب حکامِ غمگین نے باہمی مسجد پر چڑھے ہوئے ۱۴ ہندوؤں کو مار مارا قتل کر دیا اور ان خبیثہ دل (بقول مجھے) کی تصویر دہلی کی چاندنی چوک بازاروں میں لٹکائی گئی تھی اس کے بعد ہندوؤں میں اتحاد کی ایک لہر دوڑ گئی تھی یہ کام اس حکامِ غمگین نے انجام دیا تھا جنہیں مسلمان حکامِ غمگین سمجھنے کے خبط میں جھکا تھے آج حکمِ کفار فرقہ پرستوں کی حکمت عملی یہ ہے کہ ہندوؤں کو گورنر کا سامان نہ لانا سے اتفاق کر دے اور اُن سے دھم دھمائیے اور ان کے کھمبے اور اس دہشت گردی سے جس کا سبب اللہ و سیاست اور تباہ کاری صرف مسلمانوں کے سر اٹھا رہا ہے تاکہ ہندو خوفزدہ ہو کر فرقہ پرستوں کے کھمبے میں آجائے اور ہم مسلمان ان تمام منصوبہ بندوں سے بے پروا ہو کر اپنے دلوں کو کھیرنے میں لگے ہوں ہیں تاکہ یو کیا یو کی کے اسکی انجین میں بیکور سوچ رکھئے والے شیخ پائیں گے؟ اور فرقہ پرست لوگ جو پہلے سے کیا لانا چاہتے تھے وہ جہت میں اور جنہوں نے نیرباغ کمانے والے بہت سے مسلمانوں کو میدان میں اتار دیا ہے تاکہ اچھی طرح ختم ہو جائیں، کیا دوسرے کھوں ہو جائیں گے، وقت لیٹا کر گے تاکہ چند اور مسلمانوں میں سے اصل سیاست داں کو نکلے اور کس کا سکندر آج الوقت سے یو کی کا ہونے والا انجین کس کی ایک سوچ کی قسمت پر ابھی مبرا لگا رہا ہے۔

**FREE**

# مختلف بصورتیں

☆ خواجہ ہری بھائی اسی میں ہے کہ خاصوشی کو اپنی ماوری زبان بنالو۔  
☆ خاصوشی سب سے زیادہ آسان کام اور سب سے زیادہ فحش  
کلیں عادت ہے۔

☆ جو پانی خاصوشی بہتا ہے وہ زیادہ مگر بہتا ہے۔

☆ خاصوشی رضامندی کو ظاہر کرتی ہے۔

☆ بولنے والے اپنی ساری کمزوریوں میں آشکارہ دیتے ہیں۔ جب کہ  
جو شخص خاصوشی دیتا ہے وہ اپنی تمام کمزوریوں کو محفوظ رکھتا ہے۔

☆ انسان کے جسمانی اعضاء میں سب سے زیادہ عزت بخشے والی  
اور سب سے زیادہ ذلیل و خوار کرنے والی زبان ہے، اگر اچھی گفتگو کی  
صلاحیت نہ ہو تو چپ رہنا اور چپ رہ کر اپنی عزت کو برقرار رکھو۔

## کام کی باتیں

☆ معصیت پر مبر کرنا دشمن کے لئے خود بڑی معصیت ہے۔

☆ تعجب ہے کہ انسان اقرب کے ہونے بھی باغی ہے۔

☆ کوئی شیشہ انسان کی اتنی قیمتی تصویر پیش نہیں کر سکتا جتنی اس  
کی گفتگو۔

☆ ہٹاکے سختی بہتے رو گئے غریب کے گناہوں سے پاک ہو گئے۔

☆ سب سے پاکیزہ ماہ وہ ہے جس سے آخرت خریدی جائے۔

☆ اپنے عقل مند دشمن سے مشورہ کرو اور اپنے جاہل کی رائے  
سے بچو۔

☆ جس جس کا عمل جیسے چھڑوے اسے اس کا حسب ذنب

آگ میں نہیں جلتا۔

☆ اپنے کانوں کو سوت کی آواز سے بھرنا تو اس سے عقل کر جیہیں آواز

## سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

جو کائناتی سے بچو، ایک دوسرے کی ٹوہ میں نہ رو، ایک دوسرے پر  
انگڑات مت لگاؤ، کسی پاک دامن پر جہت مت اچھا، جو شرک کے بعد  
کسی پر جہت لگانا سب سے بڑا گناہ ہے۔

## جنت اور دوزخ

اللہ عز و جل نے جنت اور دوزخ کو بنایا اور ہر انکسار کے لئے السلام کو حکم  
ہوا کہ انہیں دیکھو، آپ نے دیکھا اور عرض کیا۔ "اے اللہ عز و جل! میری  
عزت کی قسم! کوئی ایمان نہ ہوگا جو میری جنت میں داخل نہ ہونا چاہے۔" اور  
دوزخ کو دیکھ کر بولے۔

"اللہ عز و جل میری عزت کی قسم! کوئی ایمان نہ ہوگا جو اس میں داخل  
ہونا چاہے۔" پھر اللہ عز و جل نے جنت کو مشتقوں اور دوزخ کو دنیاوی  
لذتوں سے گھیر دیا اور ہر انکسار کے لئے علیہ السلام کو دیکھنے کا حکم دیا، جس حد تک  
کر بولے۔

"اے اللہ عز و جل میری عزت کی قسم! شاید ہی کوئی اس میں داخل ہو سکے  
اور دوزخ دیکھ کر بولے۔"

"اے اللہ عز و جل میری عزت کی قسم! شاید ہی اس میں داخل  
کوئی بچ سکے۔" اللہ تعالیٰ دوزخ کے عذاب سے محفوظ رکھے اور تمام  
مسلمانوں کو جنت میں اپنی مقام عطا کرے آمین۔

## خوبصورت باتیں

☆ خاصوشی میں مبالغہ سے زیادہ وضاحت ہوتی ہے۔



# کی خوشبو

☆ انسان صرف تدبیر کر سکتا ہے کامیابی تو خدا کے ہاتھ میں ہے۔  
☆ صدقات انسان کو اور انسان صدقات کو عظیم بناتا ہے۔

## یہ سچ ہے

☆ اگر زندگی کے بارے میں غم کے کانٹے جن لے جائیں تو دوریا  
گلدستہ سرت بن جائے۔

☆ بچنے وقت خیال رکھو تہارے پاؤں کی دھول سے کسی کا راستہ  
نہ کھو جائے۔

☆ شرافت وہ خزانہ ہے جو کبھی فتم نہیں ہوتا۔  
☆ مصائب سے کبھی نہ گھبراؤ کیوں کہ ستارے اندھیرے میں

عی چمکتے ہیں۔  
☆ پہلی کی طرح دھو چھوٹوں کے ساتھ کانتوں پر بھی رہتا ہے۔

☆ تم اللہ کے گھر کو اپنی عبادت سے آباد کرو وہ تمہارے گھر کو  
رحمتوں سے آباد کئے گا۔

☆ ہمیشہ وہ آدمی بہاری کی قدر کرتا ہے جس نے خزاں میں ڈھم  
کھائے ہوں۔

☆ اگر پہنا جاچے ہو تو اس کے آگے ہارو جتہ ہاری خطاؤں کی  
میل کا پیچہت درخت سے وجود رہتا ہے۔

☆ کسی کا دل توڑ کر معافی مانگنا بہت آسان ہے لیکن اپنا دل ٹوٹ  
جانے تو کسی کو سہاگ کرنا بہت مشکل ہے۔

## مشعل راہ

☆ وقت کی روانی میں غموں کی شدت کم ہوتی جاتی ہے۔

دی جائے۔

## انمول موتی

☆ جو شخص اپنے مال کو بے جا خرچ کرتا ہے جلد غریب ہو جاتا ہے۔  
☆ اپنے ہاں باپ کے ساتھ تنگی کرو اور بدی اپنے نفس کے

ساتھ کرو۔  
☆ غصہ کو تار میں دیکھنے کے لئے کم کھاؤ اور کم سوؤ۔

☆ جو شخص علم کے باوجود بے عمل ہو اس کا شہر ان سرخیوں میں  
ہوتا ہے جن کا دارو ہے مگر علاج نہیں کر سکتے۔

☆ مصائب سے مت گھبراؤ کیوں کہ ستارے اندھیرے میں  
چمکتے ہیں۔

☆ اصلاح نفس کی لگن میں مشغول رہنا کہہ جائے بد صفات کے  
نیک صفات پیدا ہو سکیں۔

☆ مصائب دنیا کو پہل خیال کر اور موت کو ہر وقت پیش نظر رکھو۔  
☆ نماز میں غلبہ کی اور مجلس میں زبان کی حفاظت کرو۔

☆ عمل خفا پر زیادہ عمل سرور میں بہتر ہیں کیونکہ کاری ہے۔  
☆ غریب شخص کو میرا کھانا پیش نہیں ہوتا تھا کا میرا شخص غریب

کا کیوں کہ غریب کے لئے میرا کھانا کوئی کام نہیں چل سکتا۔  
☆ اگر آدمی کسی کے ساتھ کبھی نہیں کر سکتا تو کم از کم اکتا کرے کہ

اسے اس کی برائیوں سے آگاہ کر دے۔  
☆ زیادہ گرم گرم ہاتھ پر گرم پانی (اللہ تعالیٰ کی طرف دیکھنا اور

نہا اور اشیاء کا استعمال آنکھوں کے لئے نقصان دہ ہے۔  
☆ تمام اعضا و جسامت میں زبان زیادہ نافرمان ہے۔

☆ مجھے وہ دوست پسند ہے جو مکمل میں میری غلطیاں چھپائے اور تجاری میں میری غلطیاں پر تنقید کرے۔

☆ اگر تمہارے نہ پا کھوئے تم چاہتے ہو تو اسے ضرور پالو جو تمہیں چاہتا ہے کہیں کر چاہتے ہے چاہے ہائے کا احساس زیادہ خوب صورت ہو ہے۔

☆ کسی کا عیب تلاش کرنے والے کی مثال اس کبھی کی ہے جو سارا خوب صورت جسم چھوڑ کر صرف ذمہ پر غصہ کرتی ہے۔

☆ دو طرح سے چیزیں دیکھنے میں چھوٹی خطر آتی ہیں ایک دور سے دوسرا غور سے۔

☆ حیا اور ایمان دو ایسے پرندے ہیں کہ اگر ان میں سے ایک نڈھال ہو تو دوسرا خود خود نڈھال ہو جاتا ہے۔

☆ خوش نصیب وہ نہیں جس کا عصب اچھا ہے بلکہ خوش نصیب وہ ہے جو اپنے عصب پر خوش ہے۔

### نعت

قاد فہم سورتی ایک نعت ہے لیکن سب سے بڑی خوبصورت آپ کی زبان ہے چاہے تو کسی کا دل جیت لے چاہے تو کسی کا دل جیروے!!

### رزق

صرف پیسے کا ہونا رزق نہیں ہے نیک دلا دہا چھا اخلاق اور مجلس دوست سبھی بہترین رزق میں شامل ہیں۔

### باتیں جو دل کو چھو جائیں

☆ وہ شخص بھی ایمان نہیں لایا جو مائدہ اختیار کرتا ہے۔

☆ جب تم دنیا کی غلطی سے ٹھگ آ جاؤ تو رزق کا کوئی راستہ نہ نکلے تو صدمہ دے کر اللہ سے تہارت کرو۔

☆ صرف اسلام ایک ایمان دین ہے جو زندگی کے ہر پہلو میں مدد دیتا ہے۔

☆ جلا وطنی برا تو ہے مگر جو تیری عمر سے کم ہو گیا اور اس میں نیکی نہ تھی۔

☆ اپنے چاروں طرف باطن کو ہنگام کر لو دنیا سے بے نیاز ہو جاؤ گے۔

☆ خوشیوں کو صرف کامیابیوں سے شرط مت کرو کامیابیوں مقدور کھیل ہیں جب کہ خوشیوں خود کشیدہ کرنی پڑتی ہیں۔

☆ خوشحالی کا دائرہ مدار حال پر ہے، حال اگر شاندار ہو تو بدتر ماضی اپنا ڈھکھوئے لگے ہے جب کہ حال اگر گھبراہٹ ہو تو خوشگوار ماضی کے رنگ بھی زندگی پر دم ہونے لگتے ہیں۔

☆ غم پر توکل رکھنے والے دل میں باغیسیاں اور غمخوار شات رکھ کر دعا نہیں مانگا کرتے۔

### اچھی باتیں

☆ انداز اپنی تو چن سہا فہم کر سکتا ہے، بھول نہیں سکتا۔

☆ جس شخص سے محبت کی جائے اس سے عقاب نہیں کیا جاتا۔

☆ نری جس چیز میں کمی ہوتی ہے اسے سولہ دیتی ہے اور سختی ہر چیز کو کاڑھتی ہے۔

☆ علم کے ساتھ عمل اور دولت کے ساتھ شرافت نہ ہو تو دونوں بے کار ہیں۔

### میش بہا گھر

☆ جلد سے جلد تجربہ کار ہونے کے لئے ایک اصول یاد رکھیں زبان بند کرنا کہیں اور کان کھلے رکھیں۔

☆ مشکلات کو دور کرنے، خواہشات کو دبانے اور تکالیف برداشت کرنے سے انسان کا کردار مضبوط اور پاکیزہ ہوتا ہے۔

☆ ہمارا لوگ مومن کھانا نہیں کرتے ہیں۔

☆ ناریوں کا احساس کامیابیوں کی گنجی ہے۔

☆ احسان کی خوبی اس کے بے شکستہ کی گنجی ہے۔

☆ کانٹوں سے بھری ہوئی نیکی کا ایک پھول پر کشش ہوتا ہے۔

☆ غصہ کی سانسے پھاڑ کر گھر میں اور بھل کے سامنے ٹھکر پھاڑ۔

### محبت الفاظ

☆ اللہ کو پا کر کسی کسی نے کچھ نہیں کھو یا اور اللہ کو کھو کر کسی نے کچھ نہیں پایا۔

پیارگی دوسروں سے کیا۔

اور تو آرا آخر میں قبر میں دوسروں نے نکوئی اور قبرستان تک بھی

دوسروں نے پہنچایا۔

## ایک اچھی بات

غلوں اور عزت بہت نایاب تھے ہیں اس لئے ہر کسی سے ان کی  
اسید نہ کوئیوں کو بہت کم لوگ دل کے سیر ہوئے ہیں۔

## منتخب اشعار

تو مرے بند ہوا ہے تھا  
میں تیرے ساتھ بھی اکیلا تھا

☆

ہر کھر میں اپنی اپنی روشنی تک پاسکی  
ہر کسی نے اپنے اپنے عرف تک پایا مجھے

☆

چہرہ سازوں سے الگ ہے میرا معیار کہ میں  
قد و خم کماؤں کا تو کچھ اور کھڑا جاؤں گا

☆

پچھلے برس تھا خوف تجھے کو نہ دوں کہیں  
اب کے برس دعا ہے ترا سامنا نہ ہو

☆

جو ایک حرف کی حرمت نہ رکھ سکا محفوظ  
میں اس کے ہاتھ میں پوری کتاب کیا دنیا

☆

معرفت میں آتی ہے عید تہناری یاد  
فرمت میں تہناری یاد نے فرصت نہیں ملتی

☆

عجم کی سزا سختی کڑی ہے  
گلوں کو کھل کے سر جھان پڑا



## بڑوں نے فرمایا

☆ مصیبت کی چڑا انسان کی نگہ ہے۔

☆ شہر دکھ اور گنجش ایک ہی طرح کے ہوتے ہیں کسی ہارے  
نہیں ہوتے ہمیشہ سے ہی گنتے ہیں۔

☆ صرف کروں کی دیکھ رہی نہیں ہوتی دل کی بھی ہوتی ہیں جن  
میں کئی خیال کئی خواب قید رہ جاتے ہیں۔

☆ دیا پڑاؤں میں سے سٹ کر گزرتا ہے اور میدانوں میں  
کیل جاتا ہے اپنے حالات کے مطابق سڑک نہ چاہئے انسان حالات  
سے باہر ہو جائے تو ٹھکر کر رہ جاتا ہے۔

☆ جو نہیں ہیں اس کا خم نہ کریں بلکہ جو ہے اس پر قناعت کریں۔  
☆ دنیا جیسے تب تک نہیں ہر کتنی جب تک تم خود نہ ہار جاؤ۔

## کام کی باتیں

☆ علم ہی جس نے بڑھ کر عمل کیا۔

☆ جہیز زیادہ چھتا ہے دوزیادہ دیکھتا ہے۔

☆ بہترین لوگ وہ ہیں جو اپنے غلطی کے باگ ہیں۔

☆ تمہیں چیزوں کا احترام کرو۔

☆ استاد والد ہیں قانون۔

☆ بہترین عمل وہ ہیں جو انسان کی موت کے بعد بھی جاری

رہتے ہیں۔

☆ صدق جاریہ۔

☆ وہ علم جس سے لوگ قائمہ افلا نہیں۔

☆ نیک اولاد جو اس کے لئے دعا کرتی رہے۔

## ذرا سوچئے

☆ انسان کا اپنا کیا ہے؟

☆ نصیحت دوسروں نے کی۔

☆ تعلیم دوسروں نے دی۔

☆ رشتہ بھی دوسروں سے بڑا۔

☆ کام کرنا بھی دوسروں نے سکھایا۔



## ادارہ خدمت خلق دیوبند (حکومت سے منظور شدہ)

IDARA KHIDMAT-E-KHALQ (REGD.) DEOBAND

(ادارہ کارکردگی قابل اہلیہ)

گزشتہ ۳۵ برسوں سے بلا تفریق مذہب و ملت رفاہی خدمات انجام دے رہا ہے

### ﴿اغراض و مقاصد﴾

ہر ایک سکول اور ہسپتالوں کا قیام گنگی لال گانے کی انیم فریبوں کے مکانات کی مرست، غریب بچوں کے سکول فیس کی فراہمی، تعلیم و تربیت میں طلباء کی مدد، جو لوگ کسی بھی طرح کی مصیبت کا شکار ہیں ان کی مکمل دیکھ بھال، غریب لڑکیوں کی شادی کا بندوبست، ضرورت مندوں کے لئے چھوٹے چھوٹے روزگار کے لئے مالی امداد، مقدمات، آسانی آفات اور فسادات سے متاثرین لوگوں کا ہر طرح کا تعاون، معذور اور عمر رسیدہ لوگوں کی حمایت و اعانت۔ جو بچے مائیں باپ کی غربت کی وجہ سے اپنی تعلیم جاری رکھنے میں پریشان ہوں ان کی مالی سرپرستی وغیرہ۔

دیوبند کی سر زمین پر ایک بڑے خانہ اور ایک بڑے ہسپتال کا منصوبہ بھی زیر غور ہے۔ قاطعاً صنعتی سکول کے ذریعہ لڑکیوں کی تعلیم و تربیت کو جاری رکھا جائے گا۔ ہر گرام ہے۔ تعلیم، انجمن کے ذریعہ جانوروں کو طبی و دواؤں کی تعلیم سے بہرہ ور کرنے کے لئے ایک بڑے طبی مرکز کی بنیاد ڈالنے کا ارادہ ہے اور ایک دواخانہ جو پھلوں کا قیام زیر غور ہے۔ جس کی ابتدائی کوششیں شروع ہو چکی ہیں۔

ادارہ خدمت خلق اپنی نوعیت کا واحد ادارہ ہے جو ۳۵ سالوں سے خاموشی کے ساتھ بلا تفریق مذہب و ملت اللہ کے بندوں کی بے لوث خدمات میں مصروف ہے۔ ملی احمدی اور بریلی پارے کو فروغ دینے کے واسطے سے اور حصول ثواب کے لئے اس ادارہ کی مدد کر کے نہایت فوری کا ثبوت دینا اور ثواب دار بن حاصل کریں۔

ادارہ خدمت خلق کا اکاؤنٹ نمبر 019101001186 بینک ICICI (برانچ سہارنپور)

IFSC CODE No. ICIC0000191

ڈرافٹ اور چیک پر صرف یہ لکھیں۔ IDARA KHIDMAT-E-KHALQ

رقم اکاؤنٹ میں آن لائن بھی ڈالنا چاہتے ہیں ڈالنے کے بعد بذریعہ ای میل اطلاع ضرور دی تاکہ رسید جاری کی جاسکے۔  
 ادارہ کی ای میل نمبر idarakhidmatekhalq979@gmail.com آپ کی توجہ اور کرم فرمائی کا انتظام رہے گا۔

ویب سائٹ: www.ikdabd.in

اعلان کنندہ: (رجسٹرڈ کمپنی) ادارہ خدمت خلق دیوبند

پین کوڈ: 247554 فون نمبر: 09897916786

قسط نمبر: ۸

## ذکر کا ثبوت قرآن حکیم سے

رہبر کامل حضرت مولانا ذوالفقار علی قزلباشی

بھرا دی، ہمیں کہنے لگے کہ آنکھوں کو بند کرو! ہم نے آنکھیں کو بند کر لیا، کہنے لگے سر کو جھکا لو! ہم نے سر جھکا لیا، اب جب سر جھکا لیا، غاموشی منہ لگے تو اس نے کہا۔

Froget Everything Tack all The

Thought from your Mind, Feel relax

اب یہ دس من قمر سے بار بار ۱۰۰ بار ۱۰۰ بار ۱۰۰ بار

اب وہ جیسے ہی کہتا رہا، ہم خیالات سے قاصر ہو کر اپنے ذہن کو لے کر بیٹھ گئے، کچھ دیر تک اسی طرح بیٹھے رہے، اچانک وہ کہتا ہے۔ Exercise ہوگئی، پانچ منٹ کے بعد وہ کہتا ہے، اب اس نے لاکھوں بھی اچھی کرادی، دروازہ بھی کھلوایا، لوگوں نے سر کو بھی اٹھایا، پانچ منٹ کولیں اب اس Exercise کر دینے والے نے سب لوگوں سے پوچھا، تازہ گی آپ کو سکون ملا؟ تو ایک اندر بیٹھا کا فوجیوں تھا وہ کہنے لگا کہ I'm feeling natural high ایک جھانکی کی لڑکی تھی، انجینئر تھی، تو وہ کہنے لگی I'm feeling pleasant تو اس طرح ہر بندے نے اپنی اپنی رائے دی، اللہ تعالیٰ کی شان کہ اس نے مجھ سے بھی پوچھ لیا کہ آپ کے تاثرات کیا ہیں؟

میں نے کہا کہ ہمت یہ ہے کہ جو کچھ بھی آپ نے کر دیا ہے یہ ہر پہلو سے کرتے ہیں، ہم تو روزی کرتے ہیں، جب میں نے کہا کہ روزی کرتے ہیں تو اس نے میری طرف دیکھ کر کہا کہ are you muslim کیا آپ مسلمان ہیں، میں نے کہا yes i am yes میں مسلمان ہوں تو اس نے ایک قہر بولا جس کو میں سن دینا تو اس طرح غار پا ہوں سو فیصد اسی کے الفاظ میں کہتا ہے۔

you learn the wisdom one thousand five hundred years ago and just we

## سوئڈن میں کیا کروایا؟

چنانچہ ۱۹۹۰ء میں اس ماہر کو سوئڈن جانے کا موقع ملا وہاں پر ایک کون کن کر دیا گیا۔ (Project Management) کے نام سے دنیا کے ۲۵ ملکوں کے انجینئر تھے وہاں چنے ہوئے ہر ملک سے ایک ایک ۱۰۰۰ ڈالرنیٹر لائے گئے تھے، پھر ہر ملک سے میں ایک select وہاں تو وہاں جانے کا موقع ملا، انہوں نے ہمیں پالیسی (Project Management) کے بارے میں بتایا، آخری دن انہوں نے ایک لکچر دیا، جس کا نام تھا۔ (Human Stress) (انسانی ذہنی تھکا) انہوں نے کہا کہ کئی بات یہ ہے کہ آج کے جینڈر جو تھے ہیں بہت سارے کام وہ نہیں کرنا چاہتے اور وہ ہو جاتے ہیں تو ان کو Stress ہے، ان کا دماغ (Under Pressure) رہتا ہے انہوں نے کہا کہ اگر یہ Stress اپنے دماغ سے ختم نہ کیا جائے تو اس کا انسان کی صحت پر اثر پڑتا ہے، اس کو کہتے ہیں Stress Management انہوں نے سائنس کی زبان میں یہ بات کہہ دی کہ ہمارے لوگ، بچپن میں کہتے ہیں کہ انسان کو بڑھا کر دیتا ہے تو واقعی اگر دماغ پر جو بوجھ ہو تو انسان کی صحت پر اس کا اثر ہوتا ہے، غم انہوں نے بھی اس کو سائنس کی زبان میں سمجھایا کہ کئی دماغ کے اندر پریشانیاں ہوں تو انسان کی صحت پر اثر پڑتا ہے، اس کے بعد وہ کہنے لگے کہ کئی ہم آپ کو طریقہ بتائیں کہ کس طریقہ سے آپ ذہن کی پریشانیاں کو ختم کر سکتے ہیں، سارے لوگ بڑے خوش ہوئے کہ یہ تو بہت اچھی بات ہے ہر روز میں سمجھتا تھا تو انہوں نے اپنے ملک کے کوئی پانچ، چھ ماہر نفسیات (Psychiatrist) لائے ہوئے تھے، وہ لکچر دے رہے تھے، ان میں سے ایک نے کہا اچھا ہم آپ کو ایک Exercise بتاتے ہیں آپ کو ابھی کرنا ہے تو اس نے دروازہ بند کر دیا، لاکھ

یعنی وہ لیے بے سجدے جو کر رہی ہے وہ اس لئے کر رہی ہے کہ اس سے چہرے کے کھل جانے ختم ہو جائیں۔

اور پتہ ہے اس کا Reason (وجہ) کیا ہے؟ اس کا جواب یہ ہے کہ جب انسان لیے بے سجدے کرتا ہے تو Blood (خون) کا رجحان (Flow) ہوتا ہے وہ بڑھ جاتا ہے صاف ظاہر ہے کہ جب خون کا بہاؤ زیادہ ہوگا تو چہرہ تر دکھائی دے گا اس لئے سجدہ کرنے والوں کا چہرہ دیکھ کر ہی تر دکھائی دیتا ہے، آپ ہم عمر لوگوں کو دیکھ لیں ان میں سے ایک نمازی بندہ ہو چکا وقت کی پابندی سے نماز پڑھنے والا ہو اور دوسرے نمازی ہو آپ کو وہ دونوں کی شکلوں میں زمین آسمان کا فرق نظر آئے گا دونوں کے چہروں کو دیکھ کر آپ اندازہ کر سکتے ہیں کہ نمازی ہے اور یہ نمازی نہیں ہے، کیوں کہ نمازی بندہ کے چہرے پر تازگی ہوتی ہے، حدیث پاک میں اس کو کہا کہ جو بندہ پابندی سے نماز پڑھا ہے اس کے چہرے پر مسلمان کا نور عطا کر دیا جاتا ہے تو حدیث پاک میں مسلمان کا نور کا لفظ استعمال ہوا اور حقیقت یہی ہے کہ جو سجدہ کرتا ہے تو جو خون کی شریانے ہوتی ہیں وہ چڑی کے اندر چھوٹی چھوٹی ہوتی ہیں، ان کو سجدہ کی حالت میں خون کا بہاؤ خوب ملتا ہے اس کی وجہ سے چہرہ تر دکھائی دیتا ہے۔

تو جس طرح غیر مسلموں نے Meditation کے ذریعے ذہنی سکون حاصل کرنے کی کوشش کرنی، کچھ ایسے بھی لوگ ہیں جو نمازوں کے ذریعہ دنیا کے فائدے حاصل کرتے ہیں، دیکھو یہ بات عورتوں کو اچھی طرح سمجھائی جائے تو سمجھ گئے کہ Cosmetic کی خریداری کافی کم ہو جائے گی اور کچھ عورتیں پانچ کی جگہ دس دن کی نمازی پر مبنی شروع کر دیں گی اور واقعی نمازی عورت کو آپ دیکھ لیجئے کوئی بھی نمازی عورت ہوگی جو بچا ہے تک اس کے چہرے پر چٹائی ہوگی۔ یہ نور ہوتا ہے نماز کا اور جو سجدہ نمازی عورت ہوگی اس کی چٹائی کی عمر ہو تو پھر اس کے نور پر مبنی چھائی ہوئی ہوگی اور اللہ رب العزت کی رحمت ہے جس سے انسان کے چہرے پر بھی اس کے ثمرات مرتب ہوتے ہیں۔

تو کہنے کا مطلب تھا کہ کوئی آج کے لڑکوں نے Meditation کے ذریعہ سے سکون حاصل کرنے کی کوشش کی، سکون تو حاصل ہوتا ہے اللہ تعالیٰ کی یاد سے تو ہم بھی پابندی کے ساتھ اللہ کا ذکر کریں تاکہ دونوں کو

learn it by science

تم نے اس چیز کو دیکھ کے ذریعہ پندرہ سو سال پہلے سمجھ لیا تھا، ہم نے اس چیز کو سائنس کے ذریعہ بھی سمجھا، بتائیے کہ کافر لوگ اس ذکر کی جو غلطیاں ہیں اس کو سائنس کے ذریعہ اب لپٹا کر شروع کیا ہے، پھر میں نے کہا ابھی آپ نے آدھی شق کر دی ہے، پھر چہرہ کو بھول جاؤ! ہم تو اس کے بعد کہتے ہیں کہ ہر خیال کو دل سے نکالو، اللہ کا خیال دل میں جمنا، ہم تو اٹھا آدھا صدمہ ہی بتاتے ہیں، ابھی تو آپ آدھے راستے میں پہنچے ہیں تو وہ کہنے کا نوجو Future میں ہم بھی ایسا ہی کریں گے۔

تو اللہ جل جلالہ اس طرح دینہ کر اللہ تعالیٰ کا ذکر کر لیتے ہیں، سب کلمہ پھر ان کی پریشانیوں کو دور فرما دیتے ہیں، ان کو سکون مل جاتا ہے، اس لئے ہم پابندی کے ساتھ صحیح شام ذکر کر اللہ کا ذکر کرتے ہیں، مراقبہ کرتے ہیں، مراقبہ کا بھی ہے کہ سر کو جھکا لیں اور اللہ تعالیٰ کی یاد میں ڈوب جائیں، آج تو حالت یہ ہے کہ دنیا کا فائدہ نظر آئے تو لوگ دین کا کام بھی شروع کر دیتے ہیں، ان کا دل چاہتا ہے دنیا کا فائدہ

لمبی نماز کا راز کیا تھا

فاطمہ جناح میڈیکل کالج جلاہد میں ہے، اس میں کوئی تین سو تیس بیچاں ہیبت ہوئی ایک غفلت میں، خبر کسی دوسری محفل میں ان میں سے ایک نے کہا کہ جو یہ بیچاں ہیبت ہوئی ہیں، ماشاء اللہ ان کی زندگی بدل گئی، تنگ سین گیس ملے پٹنی کے بارے میں بتایا کہ یہ بہت بدل گئی اور بڑی لمبی، لمبی نمازیں پڑھتی ہے تو ہمیں بھی چھائی ہوئی ماشاء اللہ خوب اثر ہوا کہ لمبی نمازیں پڑھتی ہے لیکن اس کے جوشی حالات تھے وہ کوئی ایسے نظر نہیں آ رہے تھے کہ بھائی بڑے خوش، حضور اہل بیت علیہ السلام ایسے اللہ کی محبت میں لمبی نمازیں پڑھتی ہے، پھر میں نے اس سے پوچھے کہ سچے سے ہو چکا کہ آپ کی لمبی نمازیں پڑھنے کا اصل مقصد کیا ہے؟ آپ سچ بتائیں تو کہنے کی کہ یہ لڑکیاں ذرا ایک طرف ہو جائیں تو میں آپ کو بتاؤں گی، اب اچانک بات بتاؤ تو جب وہ لڑکیاں ایک طرف ہوئی تو وہ کہنے لگی کہ اس کی وجہ یہ ہے جس نے ہمیں اس لیے سجدہ کرنے شروع کئے پھر سے چہرے پر جو سکون ملتا ہے وہ سب ختم ہو گئے ہیں۔

سکون مل جائے۔

## آم کے آم گٹھلیوں کے دام

آپ دیکھیں روزانہ ہر آدمی سکون کی خاطر کچھ نہ کچھ تو کر رہا ہے، آپ غور کیجئے، دفتر سے آئیں گے تو پریشان ہوں گے اور اس پریشانی سے نجات حاصل کرنے کے لئے اور دماغی بوجھ بٹکانے کے لئے ایک طریقہ تو یہ کہ گھر آکر بیوی کو سارا کچھ سنائیں گے، دفتر میں یہ بھی ہوا ہی بھی ہوا، کچھ لوگ ہوتے ہیں ساری کارگزاری شام کو بیوی کو سناتے ہیں، اس طرح Relax ہو جاتے ہیں اور جو لوگ بیوی کو زبان سے سنائیں سیکے روزانہ اسی بات پر غور ہو جاتے ہیں، چارٹس ہوتا شروع ہوتے ہیں، پریشر تو تھا دفتر کا نہیں گھر آکر بچوں پر ہوا، بچوں کو ڈانٹ، بیوی کو ڈانٹ چار ہا ہے، اب یہ بھی اصل میں Relax ہو رہے ہیں، وہ پریشر نہیں ہو رہا ہے تو یہاں اس کے ہم کارگزاری سنائیں گا گھر آکر بچوں کے اوپر چٹیں، برس اس سے یہ بچہ نہیں کہیم اللہ کا ذکر کریں تاکہ خود اس کا اپنی بیوی میں ختم ہو جائے، دل کو سکون بھی مل جائے گا اور اللہ تعالیٰ کی یاد کا ثواب بھی ملے گا اس کو کہتے ہیں "مہم خود ماہم ثواب" کہ تم سمجھیں یہ بھی کہا ہوا اور ثواب بھی اپنا تو اس لئے کس شام کا یہ جو ذکر ہے اس کے فائدے خود انسان کو ملتے ہیں اس کی وجہ سے اللہ تعالیٰ دل میں سکون عطا فرما دیتے ہیں، یہ تو خدا ذکر کے بارے میں کچھ جزل آپ کو بتاتا۔

## مراقبہ کی تعریف

روم کی بات کہ مراقبہ کیا ہوتا ہے؟ یہ مراقبہ ربانی کا اللہ ہے، مراقبہ پاک کا اللہ ہے (لقد توفیق اللہ من توفیقوں کا استعمال ہوا) اس کا کیا مطلب؟ آپ بھی انتظار کیجئے وہ بھی انتظار کرے گا تو مراقبہ کے کئی معنی ہیں، ایک معنی میں انتظار کرنا، کس کا انتظار کرنا؟ اللہ کی رحمت کا انتظار کرنا اور مراقبہ کا ایک مطلب ہوتا ہے مگرانی کرنا، چنانچہ سعودی عرب آپ بائیں تو پریس کے جہل جہل Cabin ہوتے ہیں وہاں مراقبہ کا اللہ لکھا ہوا ہے۔ مراقبہ الارض مراقبہ السماء، تو حیران ہوتا ہے کیا بعد نچ کر کہ یہاں کی پریس مراقبہ کی کئی راستی ہے ہر بعد میں پتہ چلا کہ وہ

مراقبہ یہ نہیں کرتی بلکہ وہ مراقبہ کا مطلب مگرانی ہوتا ہے تو جیسے پریس چیزوں کی مگرانی کرتی تو سالک اس طرح ذکر میں بیٹھ کر دل کی مگرانی کرتا ہے کہ دل میں دوسرے نہ آئیں، دل میں بڑے عادات خفاک نہ آئیں بلکہ دل کے اندر انوارات آئیں تو ہمارے مشائخ نے اس کے لئے مراقبہ کا لفظ استعمال کیا مراقبہ کے لفظ کا مطلب اللہ تعالیٰ کی رحمت کے انتظار میں بیٹھنا اس لئے نہت بھی مراقبہ کی بجلی کی جاتی ہے کہ "اللہ تعالیٰ کی رحمت آری ہے، دل میں ماری ہے، دل کی صفت وسیاحت اور ہو رہی ہے اور دل اللہ اللہ اللہ کہہ رہا ہے اور اس طرح کچھ دیر چیلنے سے اللہ تعالیٰ دل کو سکون دے دیتے ہیں، اللہ تعالیٰ کو شام اس کو چندہ صحت آدھا گھنٹہ کرنا اس سے انسان کی زندگی میں سکون آ جاتا ہے، زندگی عطلتس ہو جاتی ہے، ذہن پر کوئی بھی پریشر ہو وہ دور دور ہو جاتا ہے، سکون مل جاتا ہے، اللہ تعالیٰ ہمیں بھی اپنا ذکر یاد کرانے کی توفیق عطا فرمائے آمین۔

## محاسبہ کے کہتے ہیں؟

ایک لفظ ہے "محاسبہ" محاسبہ کا مطلب ہے اپنا حساب کتاب کرنا، جس کو کہتے ہیں جب قول کرنا، انسان بیٹھ کر ڈرا ہے آپ کو سوچتے تو لے کر گئے کیا ہونا چاہئے، قرآن میں بتا گیا ہے کہ اس کو محاسبہ کہتے ہیں۔ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے "محاسبہ قل ہی لمحاسبو" تم اپنا محاسبہ کرو، اس سے پہلے کہ تم ہمارا محاسبہ کیا جائے، یعنی قیامت کے دن جو تم ہمارا حساب و کتاب ہوگا اس سے ابھر نہیں کہ تم دنیا میں اپنا محاسبہ خود کر لو گھاسا ہے، بندہ بڑا ذرا ہے۔

اس لئے ہمارے ملک میں چٹکی کھینچ آتی ہیں وہ احتساب سل کے نام سے سب کو ڈراتا ہے، احتساب کے نام سے ہر بندہ ڈرتا ہے اور ڈرتے ہوئے احتساب کرتے بھی نہیں کیوں کہ آج اگر ہم نے کر لیا تو کل یہ ہمارا کریں گے تو ہم تو احتساب کا استعمال کرتے ہیں اور کرتے کوئی بھی نہیں، چور سارے جو ہوتے ہیں اللہ اللہ اللہ کوئی بڑا کوئی چھوٹا اس لئے کوئی کرتا ہی نہیں۔

## حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا احتساب

آپ احتساب تو کرتے تھے سیدہ عمرہ رقیہ رضی اللہ عنہا نے جس کا بھی محاسبہ اور دوسراں کا بھی محاسبہ اپنے جس کا محاسبہ کیے کہ ایک مروجہ

## مدارسہ مدینۃ العلم

قرآن حکیم کی مکمل  
تعلیم و تربیت کا عظیم الشان مرکز  
زیر اہتمام

ادارہ خدمت خلق دیوبند (حکومت سے منظور شدہ)

## مدرسہ مدینۃ العلم

اہل خیر حضرات کی توجہ اور اعانت کا مستحق اور امیدوار ہے  
مَنْ أَنْصَارُنِي إِلَى اللَّهِ  
کون ہے جو خدا کے لئے  
میری مدد کرے؟ اور ثواب دارین کا حق دار ہے۔

IDARA KHIDMAT-E- KHALQ

A.C.NO

019101001186

ICICI BANK SAHARANPUR

IFSC COD N. ICI000191

تجربات کہتے ہیں کہ جن لوگوں نے مدرسہ مدینۃ العلم کی مدد  
کی ہے آج ان کا کاروبار عروج پر ہے۔ اگر آپ ترقی حاصل کرنا  
چاہتے ہیں تو آپ بھی اس مدرسہ کی مدد کے لئے اپنا ہاتھ  
بڑھائیں اور قدرت کا کربشہ دیجئیں۔

آپ کا اپنا مدرسہ

مدرسہ مدینۃ العلم

247554 (فون) (یو پی) محلہ ابوالعباس دیوبند

فون نمبر: 09897916786-09557554338

مال نیست آیا بہت زیادہ فوائد کی چیزیں آئیں تو حضرت عمرؓ نے  
سارے لوگوں کو بلا یا کہ بھائی خیر کے قریب ہو جاؤ لوگ قریب ہو گئے،  
آپ خبر پر چڑھے اور کہنے لگے کہ عمرؓ تو وہی تو ہے جس کی ماں خشک  
گوشت چبا کر کھاتی تھی یہ کہہ کر اپنے آتر آئے، باب لوگ حیران کہ سارے  
جمع کو اکٹھا کیا اور یہ فقر و بول کر بچپن آئے۔ کسی نے کہا میرے بھائی آپ  
نے یہ کیا بات کہی؟ فرمائیے گئے کہ اتنا مال نیست آیا تو میرے دل کے  
اندھ رجب پیدا ہوا خود پسندی کی کیفیت پیدا ہوئی کہ مرد و کچا حیرے اور  
علافت میں کیا فوہات اور ہی ہیں، کہنے لگے تو میں نے فوراً اپنے نفس کو  
ٹھیک کیا اور لوگوں کو بلا یا اور ایک لکھن بات کی جو کہ میرے لئے ذات کا  
باعث تھی کہ عربوں میں جو بہت غریب ہوتا تھا وہ گوشت کو خشک کر لینے  
تھے اور بھوک کے وقت میں خشک گوشت کو چٹایا کرتے تھے، اپنا کام سہوہ  
ہو گیا کیا کرتے تھے۔ وہاں اس دل میں کوئی ایسی شے کی کیفیت پیدا ہوئی فوراً  
اپنے آپ کو داؤد بے دستے تو یہ کام ہے، ہم اپنا کام سہوہ کریں، میں سمجھنے  
کہ جیسے آؤیت ہوتا ہو کسی فوجی اسٹنٹ کا تو اکاؤنٹ ہاں سے پہلے اپنی  
فائلیں سمجھیں کرنے میں لگے ہوئے ہوتے ہیں، ان سے جو چاہو، کچھ بھائی  
آج کل دن رات محنت کر رہے ہو تو وہ کہتا ہے کہ کچھ دنوں بعد آؤیت ہے  
تو اس سے پہلے پہلے ہم نے سب کام ٹھیک کرنا ہے۔ تو یہ ہے کہ ہم  
روزانہ صبح شام اپنے کام کو ٹھیک کر لیں اس سے پہلے کہ اللہ کے حضور اس  
کی ناپ تول کی جائے، اس کی آؤیت کی جائے، تو اس کو کام سہوہ کہتے  
ہیں، تو مرد و بھائی اور کام سہوہ یہ وہ لفظ استعمال ہوتے ہیں اس سے مراد یہی ہے  
کہ انسان اپنے دل میں اللہ تعالیٰ کو یاد کرے تاکہ قیامت کے دن اللہ  
تعالیٰ کے حساب سے محفوظ ہو جائے، اللہ تعالیٰ ہمیں ہاتھ دے کر  
کرنے کی توفیق عطا فرمائے آمین۔

## اعلان عام

ملک بھر میں ماہنامہ طلسانی دنیا کے ایجنٹوں کی ضرورت  
ہے۔ شائقین دلچسپی و فون نمبر پر رابطہ قائم کریں اور ایجنسی  
لے کر شکریہ کا موقع دیں۔  
BOOKS  
groups/freean  
موبائل نمبر: 09756726786

# جادو اور آسیب کے توڑ کا قرآنی وظیفہ

ترجمہ پڑھا دیں، اس سے شروع و ختم شروع میں اضافہ ہوگا اور دم پر فوجہ مرکوز رہے گی۔ البتہ دم کرتے وقت صرف آپ قرآنی آیات اور نبوی و کائنات کی مربی پڑھیں گے، تین دن صبح و شام ایک ایک مرتبہ لگا کر یہ وظیفہ پڑھیں، دم سے پہلے تھوڑا شرور پڑھ لیں۔ اب وظیفہ شروع کیجئے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ  
الْعَالَمِیْنَ ۝ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ۝ صَالِکُ نَزَمَ الْغِنِی ۝ یٰنَاکَ  
تَعَلَّی ۝ یٰنَاکَ نَسْتَعِیْذُ ۝ اٰمِیْنُ الصِّرَاطِ الْمُسْتَقِیْمِ ۝ صِرَاطَ  
الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ وَلَا الضَّالِّیْنَ ۝  
اللہ کے نام سے شروع نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا  
ہے، سب قرعیں اللہ ہی کے لئے ہیں جو کلام جہانوں کی پرورش  
فرمانے والا ہے، نہایت مہربان بہت رحم فرمانے والا ہے۔ روز جزا کا  
ناک ہے (اے اللہ!) ہم تجری ہی صوابت کرتے ہیں اور ہم تجھ ہی  
سے مدد مانگتے ہیں، ہمیں سیدھے راستے پر چلا، ان لوگوں کا راستہ جن پر  
تو نے انعام فرمایا ان لوگوں کا نہیں جن پر غضب کیا گیا ہے اور نہ (ی)

گمراہوں کا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اَللّٰهُمَّ ذَلِکَ الْکَبِیْرُ لَا  
رَبَّ فِیْهِ ۝ هٰذَا لِلْمُتَّقِیْنَ ۝ الَّذِیْنَ یُؤْتُوْنَ بِالْغَنَیِّ وَیُتَّقُوْنَ  
الْفُتُوْرَ ۝ وَیَسِّرْ لَہُمْ ذٰلِکَ فَعَمَلُہُمْ یُسِّرُ ۝ وَالَّذِیْنَ یُؤْتُوْنَ  
بِیْنَاکَ ۝ وَنَا تَقُوْلُ مِنْ قَلِیْلِکَ وَیَا لَاجِرَہُ ۝ ہُمْ یُؤْتُوْنَ ۝ اَلُوْلَیْکَ  
عَلٰی مُلْکِیْ لَمَنْ وَتَہِمُّ ۝ اَوَّلَیْکَ ہُمْ الْمُلْکُ ۝  
۝ اَللّٰہُمَّ (یعنی حق اللہ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے)

روحانی، جسمانی اور کاروباری ہر پریشانی کے لئے یہ وظیفہ انتہائی  
نافع اور مفید ہے۔ جیسا کہ ابھی چاہو ہو اس کا تعلق کاروبار سے ہو،  
رشتہ داری کے متعلق ہو یا دینی کسی کو سایہ و پیرہ کی شکایت ہو اسے کسی  
کے پاس جانے اور پریشان ہونے کی کوئی ضرورت نہیں۔ نیز اہل اسلام  
سے ہماری گزارش ہے کہ کوئی ضرورت نہیں وہ ہر کی طرح کریں کھانے  
کی۔ اس قرآن سے تعلق جوڑ دے۔ اس بات کا مکمل یقین رکھیں کہ اللہ  
وظیفہ پڑھنے سے اللہ تعالیٰ ہر کی پیش آہدہ پریشانی کو دور فرمائیں گے۔  
ویسے تو مسلمانوں کو ہر وقت فرائض اور جہات کی پابندی کرنی چاہئے مگر  
جن دنوں آپ کو کسی بھی پریشانی کا سامنا ہو، ان ایام میں خصوصی طور پر  
فرائض اور جہات کی دعا آدری میں توجہ دیں۔ گھر میں اگر تصاویر آویزاں  
کر رکھی ہوں تو اسے فوراً اتار دیں۔ گانا بجانا اور ہر قسم کا سونگ گھر سے  
ختم کر دیں۔ نیچے دیا گیا وظیفہ تین بار پڑھیں، مگر جن دعاؤں کی تعداد  
خاص طور پر ساتھ لکھی ہوئی ہے، اسے اتنی تعداد ہی میں پڑھیں، البتہ  
جس قرآنی آیت اور نبوی وظیفہ پر مریش کی طبیعت بحال ہو رہی ہو یا  
آپ اپنی پریشانی میں کی محسوس کریں، اسے بار بار پڑھیں۔ ایسا کرنے  
سے نیچے طور پر اللہ تعالیٰ آپ کی مدد کرے گا، کیونکہ انسانوں کی مدد کرنا  
صرف اسی کی صفت یا صفت ہے۔

دم کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ باوجود حالت میں اس مریش کو دم کی  
اطلاعات دی تاکہ وہ بھی دم کی طرف متوجہ ہو جائے۔ گولش کر رہی کہ دم  
سے پہلے وہ ناک کا ترجمہ پڑھ لیں، تاکہ جو قرآنی آیات اور دیگر  
و کائنات پڑھیں، اس کا ملہو دم آپ کو سمجھ آ رہا ہو، ہو سکے تو مریش کو بھی

خُفْنَا خُفْنَةً عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِنَا وَلَا تُخَفُّنَا مَا لَا خَافَ لَنَا بِهِ وَأَغْثُ غَاثًا وَظَهْرُنَا وَارْخُفْنَا أَنْتَ مَوْلَانَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ۝

”جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے۔ تم اپنے دلوں کی بات کو ظاہر کرو گے یا چھپاؤ گے تو اللہ تم سے اس کا حساب لے گا۔ پھر وہ جس کی چاہے مغفرت اور جسے چاہے عذاب دے اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ رسول (اللہ) اس کتاب پر جو ان کے رب کی طرف سے ان پر نازل ہوئی ایمان رکھتے ہیں اور مومن بھی۔ سب اللہ پر اور اس کے فرشتوں پر اور اس کی کتابوں پر اور اس کے پیغمبروں پر ایمان رکھتے ہیں، (اور کہتے ہیں کہ) ہم اس کی کتابوں پر اور اس کے پیغمبروں پر ایمان رکھتے ہیں (اور کہتے ہیں کہ) ہم اس کے پیغمبروں سے کسی میں کچھ فرق نہیں کرتے اور وہ (اللہ سے) عرض کرتے ہیں کہ ہم نے (حیرانم) اللہ اور قول کیا۔ اسدب! ہم حیران ہی محسوس مانتے ہیں اور حیران ہی طرف لوٹ کر جاتا ہے۔ اللہ کی شخص کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا۔ اچھے کام کرے گا تو اس کو ان کا ٹانگہ دے گا اور برے کرے گا تو اسے ان کا نقصان پہنچے گا۔ اے رب! اگر ہم سے بھول چوک ہو گئی ہو تو ہم سے مودتہ نہ کرنا۔ اے اللہ ہم پر ایسا بوجھ نہ ڈالنا جیسا تو نے ہم سے پہلے لوگوں پر ڈالا تھا۔ اے اللہ! اجنا بوجھ اٹھانے کی ہم میں طاقت نہیں اتنا ہمارے سر پر نہ رکھنا اور (اے اللہ) ہمارے گناہوں سے درگزر کرنا اور ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم فرما تو ہی ہمارا مالک ہے اور ہمیں کافروں پر غالب فرما۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ خَيْرُ عَابِدَاتٍ وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ ۝ سوا اللہ ہی

بجز تمہیں ہی ہے اور وہ سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ لَا أَعْبُدُ مَا تَعْبُدُونَ وَلَا أَتَمَنَّى عَابِدُونَ مَا أَعْبُدُ وَلَا أَتَمَنَّى عَابِدُوا مَا عَابَدْتُمْ وَلَا تَعْبُدُوا مَا أَعْبُدُ لَكُمْ وَبَيْنَكُمْ وَبَيْنِي ۝

(اے میرے محبوب! منکران اسلام سے) کہہ دو کہ اے کافروں! جن (جنوں) کو تم پوجتے ہو ان کو میں نہیں پوجتا اور جس (اللہ) کی میں عبادت کرتا ہوں اس کی تم عبادت نہیں کرتے اور (میں) پھر کہتا ہوں کہ) جس کی تم پرستش کرتے ہو ان کی میں پرستش کرتے ہوں

ہیں) یہ وہ عظیم کتاب ہے جس میں کسی شک کی گنجائش نہیں، پر ہیز گاروں کے لئے ہدایت ہے، جو حق پر ایمان لاتے اور نرا کو (تمام حقوق کے ساتھ) قائم کرتے ہیں اور جو کچھ ہم نے انہیں عطا کیا ہے اس میں سے (ہماری راہ) میں خرچ کرتے ہیں، اور وہ لوگ جو آپ کی طرف چل کر آیا گیا اور جو آپ سے پہلے چل کر گیا (سب) پر ایمان لاتے ہیں اور وہ آخرت پر بھی (کامل) یقین رکھتے ہیں، وہی اپنے رب کی طرف سے ہدایت پر ہیں اور وہی حقیقی کامیابی پانے والے ہیں۔

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ لِمَا سَأَلْتَهُ الشَّعَوَاتِ وَمَا يَنْصُرُ مَنْ هُوَ الْغَايِبُ يُخَفِّعُ عِزَّهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ۝

”اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، ہمیشہ زندہ رہتے والا ہے (سارے عالم کو اپنی تدبیر سے) قائم رکھنے والا ہے، جس کی یاد رکھنا آتی ہے اور نہ غیر، جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب اسی کا ہے، کون ایسا شخص ہے جو اس کے حضور اس کے اذن کے بغیر سفر کر سکے، جو کچھ ملکات کے سامنے (دور یا بے دور ہو چکا) ہے اور جو کچھ ان کے بعد (ہوئے والا) ہے (وہ) سب جانتا ہے اور وہ اس کی معلومات میں سے کچھ کا بھی اساطیر نہیں کر سکتے مگر جس قدر وہ چاہے اس کی کرسی تمام آسمانوں اور زمین کو محیط ہے اور اس پر ان دلوں (یعنی زمین و آسمان) کی حفاظت ہرگز دشوار نہیں، وہی سب سے بڑھ کر بڑی عظمت والا ہے۔“

لَبِئْسَ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَإِنْ تُبْذَرُوا فِي السَّمَاءِ أَوْ تُنْفَخُوهَا يُنْجِبْكُمْ بِهِ اللَّهُ الْفَيْكُورُ لِمَنْ نَشَاءُ يُغْلِبُ مَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ هَٰذَا الرُّسُولُ بَشَرٌ مِثْلُكُمْ مِنْ رُوحِ الْمُؤْمِنُونَ كُلُّ آتٍ بِاللَّهِ وَمَلَائِكِيهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ لَا تَعْرِفُ بَيْنَ أَخْبَدٍ مِنْ رُسُلِهِ وَقَالُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا غُفْرَكَ رَبَّنَا وَاتَّكَمْنَا بِكَ وَالْحَسْبُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا وَنَفْسًا لَنَا مَا حَسْبُتْ وَعَلَيْنَا مَا كُنْهَتْ رُسُلًا لَا تُوَافِقُنَا إِلَّا نَفْسُنَا أَوْ أَهْلُنَا وَنَا وَلَا نَعْمَلُ غُلَامًا أَصْرًا

میں ہیں اور نہ ہم اس کی بندگی کرنے والے (معلوم ہوتے) ہو جس کی  
میں بندگی کرتا ہوں تم اپنے پر میں پر مشابہت دین پر۔ (سورہ کافرون)  
قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ۝ اللَّهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ ۝  
وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ

کہو کہ وہ ( ذات پاک جس کا نام) اللہ ( ہے) ایک ہے۔ ( وہ )  
معبود برحق ہے بے نیاز ہے نہ کسی کا باپ ہے اور نہ کسی کا بیٹا اور کوئی  
اس کا ہر نہیں۔

قُلْ أَغْوِذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِنْ خَيْرٍ مَا خَلَقَ ۝ وَمِنْ خَيْرٍ  
غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ ۝ وَمِنْ خَيْرِ النَّفَّاثَاتِ فِي الْعُقَدِ ۝ وَمِنْ خَيْرِ  
خَاصِرٍ إِذَا خَسَفَ

کہو کہ میں تم کے پروردگار کی پناہ مانگتا ہوں اور جو حق کی برائی  
سے جو اس نے بنائی اور جو ہر ایک کی برائی سے جب اس کا اندھا  
چھا جائے اور گنواں پر ( بڑھ پڑے ) پھر گئے والیوں کی برائی سے اور  
حد کرنے والے کی برائی سے جب وہ حد کرنے لگے۔

قُلْ أَغْوِذُ بِرَبِّ الْفَاسِقِ ۝ فَبِكَ الْفَاسِقِ ۝ الْفَاسِقِ  
مِنْ خَيْرِ الْمُنْوَاسِ الْفَاسِقِ ۝ الْفَاسِقِ يُؤَسِّرُ فِي صَلَواتِ  
الْفَاسِقِ ۝ مِنَ الْجَنَّةِ وَالْفَاسِقِ ۝

کہو کہ میں لوگوں کے پروردگار کی پناہ مانگتا ہوں۔ ( مجھے )  
لوگوں کے حقیقی بادشاہ کی۔ لوگوں کے معبود برحق کی۔ ( شیطان )  
دوسرا خدا کی برائی سے جو ( اللہ کا نام سن کر ) پیچھے ہٹ جاتا ہے جو  
لوگوں کے دلوں میں دوسرا ڈالتا ہے ( خواہ وہ ) جہنم میں سے ہو )  
یا انسانوں میں سے۔ ( سورہ الناس )

نبوی طریقہ

أَعُوذُ بِاللَّهِ الشَّيْخِ الْغَلِيظِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ مِنْ  
خَسِرَةٍ وَتَقِيَةٍ

”میں مراد شیطان اور اس کے وساوس کے جنوں تکبر اور  
اس کے قریب و سرے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگتا ہوں جو خوب شے والا ہے  
اور خوب علم والا ہے۔“ ( مستند امام احمد رضا رحمہ اللہ )

أَعُوذُ بِكَ يَا اللَّهُ الْخَائِفِ مِنْ خُلُقِ شَيْطَانٍ وَهَامِئَةٍ وَمِنْ

خُلُقِ غَيْبٍ لَا مَعْدُ

”میں پناہ مانگتا ہوں اللہ تعالیٰ کے پورے کلمات کے ذریعہ  
ایک شیطان سے، ہر ذریعے جانور اور ہر نقصان پہنچانے والی نظر  
سے۔“ ( صحیح بخاری )

أَعُوذُ بِكَ يَا اللَّهُ الْخَائِفِ مِنْ خَيْرٍ مَا خَلَقَ ۝  
”میں اللہ کے کلمات نامہ کے ذریعہ ان تمام چیزوں کے شر سے  
پناہ مانگتا ہوں جو اس نے پیدا کی ہیں۔“ ( صحیح بخاری )

بِسْمِ اللَّهِ الْبَلِيغِ لَا تَخْشَى مِنْ شَيْءٍ ضَرَّ فِي الْأَوْجِ  
وَلَا فِي الشَّعْبِ وَهُوَ الْمُسْتَعْنِ الْغَلِيظِ ۝  
”اس اللہ کے نام کے ساتھ جس کے نام کے ہوتے ہوئے کوئی

چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی نہ زمین کی نہ ہوا آسمان کی اور خوب شے والا پیدا  
ہونے والا ہے۔“ ( سنن ابی داؤد و سنن ترمذی )

بِسْمِ اللَّهِ أَزِيغُكَ مِنْ خُلُقِ خَيْرٍ يُولِيكَ مِنْ خَيْرِ  
نَفْسٍ أَوْ غَيْرِ خَاصِدٍ أَلَا تَشْفِيكَ بِسْمِ اللَّهِ  
أَزِيغُكَ ( بھی مرتبہ )

”میں آپ کو ہر تکلیف اور چیز سے ہر گھس کے شر یا ماسکی نظر  
سے اللہ تعالیٰ کے نام کے ذریعہ مدد کرتا ہوں، اللہ آپ کو شفا عطا  
فرمائے، میں اللہ تعالیٰ کے نام کے ساتھ آپ کو دم کرتا ہوں۔“ ( صحیح مسلم )

”میں مرتبہ بسم اللہ الرحمن الرحیم پر دوا درمات مرتبہ کلمات پر دوا  
أَعُوذُ بِاللَّهِ وَلَقَدْ رَئَيْتُ مِنْ خَيْرٍ مَا أُجِئْتُ وَأُخَالِدُ ۝  
”جو تکلیف مجھے لاحق ہے اور جس سے میں پناہ مانگتا ہوں اس

کے شر سے میں اللہ تعالیٰ اور اس کی پناہ طلب کرتا ہوں۔“ ( صحیح مسلم )

أَسْتَعِذُّ بِاللَّهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ أَنْ يُشْفِكَ ( مال مرتبہ )

”میں عقلت والے اللہ جو کہ عرشِ اعظم کا مالک ہے، سے  
درخواست کرتا ہوں کہ وہ تجھے شفا عطا فرمائے۔ مستند امام احمد رضا  
رحمہ اللہ )

أَلَلَّهُمْ رَبِّ الْفَاسِقِ أَفْجَبَ الْفَاسِقِ الْخَائِفِ وَأَتَتْ الشَّيْطَانِ لَا  
يُفَادُ إِلَّا جِدْلُكَ جِدَا لَا تَقْدِرُ نَفْعًا ۝  
”اللہ لوگوں کے پروردگار، اس سے تکلیف کو دور کر دے، اسے

شفا عطا کر، تو ہی شفا عطا کرنے والا ہے، میری عطا کے بغیر شفا حاصل



رب ہے۔“

وَلَيْسَ اللَّهُ الْبَدِي فِي السَّمَاءِ تَقْلُسُ مُنْكَفِرِي  
فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ حَمْدًا وَخُشُوعًا فِي السَّمَاءِ لَا تَقْلُسُ  
وَحُشُوعًا فِي الْأَرْضِ الْخَيْرُ لِقَا حُوتِنَا وَسَطَاتِنَا أَنْتَ رَبُّ  
الْعَالَمِينَ آمَنُوا وَخُشِعُوا بَيْنَ وَجْهِكَ وَبَيْنَ جَنَابِكَ  
عَلَى هَذَا الْوَجْهِ.

”ہمارے پروردگار وہ اللہ ہے جو آسمان میں ہے تیرا نام مقدس ہے  
زمین و آسمان میں تیرا حکم پہلا ہے آسمانوں میں تیری رحمت ہے اپنے  
عزیزی رحمت الٰہی زمین پر کروے ہمارے گناہ اور خطائیں معاف  
کرے تو طہارے (جو شرک و کفرات سے پاک ہیں) کا رب ہے اپنی  
رحمت میں سے رحمت اور اپنی صفات سے شہادت تکلیف پر نازل فرما۔“

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ  
صَلِّ عَلَى اِيْمَانِهِمْ وَعَلَى آلِ اِيْمَانِهِمْ اِنَّكَ خَيْرُ مُجِدِّدٍ  
اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ حَمْدًا بَارِكًا  
عَلَى اِيْمَانِهِمْ وَعَلَى آلِ اِيْمَانِهِمْ اِنَّكَ خَيْرُ مُجِدِّدٍ

اے اللہ! تو سید عالم محمد ﷺ اور سید عالم محمد کریم ﷺ کی آل پر رحمت  
نازل کر جیسا کہ تو نے سید عالم علیہ السلام کی آل پر رحمت نازل  
کی، جیسا تو قابلِ تحریف، بڑی شان والا ہے سید عالم محمد ﷺ پر اور سید  
محمد کریم ﷺ کی آل پر برکت نازل کر جیسا کہ تو نے تمام جہانوں  
میں سے سید عالم علیہ السلام کی آل پر برکت نازل کی، جیسا تو قابلِ  
تحریف، بڑی شان والا ہے۔ (صحیح بخاری)

☆☆ ☆☆☆

### توریت کی پانچ نصیحتیں

پانچ چیزوں کو پانچ چیزوں سے پہلے غنیمت سمجھو

(۱) جہاں کو بڑھاپے سے پہلے۔

(۲) عذر دہنی کو بیماری سے پہلے۔

(۳) مالدار کو حاجت مند سے پہلے۔

(۴) آدمی کو موت سے پہلے۔

(۵) فرستہ شکاری کے پہلے۔

نبی کی جاسکتی اور اسکی شفا و کرم کے بعد بیماری بالکل نہ رہے۔“  
(صحیح بخاری، صحیح مسلم)

بِسْمِ اللَّهِ اَللّٰهُمَّ اَنْفِ عِيْذَكَ اَوْ اَنْفِكَ وَصِيْفِي  
وَسُوْلَكَ.

اللہ تعالیٰ کے نام سے برکت حاصل کرتے ہوئے، اے اللہ! تو  
اپنے بندے کو شفا و عافیت اور اپنے رسول ﷺ کی بات کو کھل کر دکھا۔“

(سنن الترمذی)

اَللّٰهُمَّ اَنْفِ عِيْذَكَ وَوَسُوْلَكَ  
”اے اللہ! آپ اس (ظہری) کی اور دیکھو روکان سے دور  
کر دیجئے۔“ (عمل الیوم الملیہ لا یبسی الی)

حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ، عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ  
الْعَرْشِ الْعَظِيمِ

”مجھے اللہ تعالیٰ ہی کافی ہے، اس کے علاوہ کوئی معبود ہی نہیں،  
اسی پر میں نے کبر و سرکرا دی عرضِ تعلیم کا مالک ہے۔“

(عمل الیوم الملیہ لا یبسی الی)

اَللّٰهُمَّ اِنْ شِئْتَ مُنْكَفِرٌ مِنْ خَيْرِ مُنْكَفِرٍ مُنْكَفِرٌ  
مُحَمَّدٌ صَلَّيَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَوَكَّلْتُكَ مِنْ خَيْرِ  
مَنْ تَوَكَّلَ عَلَيْكَ مُحَمَّدٌ صَلَّيَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنْتَ  
الْمُسْتَعَانُ وَعَلَيْكَ التَّوَكُّلُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ

”اے اللہ! میں تجھ سے ہر اس ضرور بھلائی کا سوال کرتا ہوں جو  
تجھ سے میرے ہی محمد ﷺ نے مانگی اور ہر اس چیز سے تیری پناہ طلب  
کرتا ہوں جس سے میرے ہی محمد ﷺ نے تیری پناہ حاصل کر اور تو ہی  
ہے جس سے مدد طلب کی جاسکتی ہے۔ میں مقاصد تک پہنچانے کے لیے تیری  
کام ہے اور برائی سے بچنے اور نیک کرنے کی طاقت نہیں ہے مگر اللہ ہی  
کی توفیق و مدد سے۔“

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْعَلِيمُ الْعَلِيمُ، مُنْكَفِرٌ اللَّهُ رَبُّ الْعَرْشِ  
الْعَظِيمِ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ.

اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور وہ جس کا مالک ہے اللہ تعالیٰ  
کے سوا کوئی اور معبود نہیں وہ آسمانوں، زمینوں اور عزت والے عرش کا

## مستقل عنوان

حسن الہامی، دانش ور، اعلیٰ درجہ



برخس خراہ، طلساتی دنیا کا شریعہ ہوا  
 نہ ہو ایک دھت میں جس سوگات کر سکا  
 ہے، سہل کرنے کے لئے طلساتی، دنیا  
 کا شریعہ ہوا شریعی نہیں۔ (نیلے نثر)

## روحانی ڈاک

## آف یہ سوچ و فکر

سوال از ہوا ————— کبریا

حضرت اقدس مولانا حسن الہامی مدظلہ

حضرت یونس پر ایک عالم کی تقریر سن کر فرماتے ہیں کہ جنتین  
 مجھے معاف فرمائیں۔ اسلام میں بندش جیسی کوئی چیز نہیں ہے جسے رشتہ  
 میں بندش، دوکان کی بندش وغیرہ۔ بندش کا مطلب بیان کرتے ہیں کہ  
 اللہ تو رشتہ کرنا چاہتا ہے، دوکان، روزی چلا کر چاہے ہیں لیکن جلا کر  
 چلائے نہیں رشتہ رشتہ نہیں ہونے دیتا پھر فرماتے ہیں کہ اس کا مطلب یہ  
 ہوا کہ اللہ تعالیٰ کزور ہے، جلا کر حفاظت دے رہے، پھر اسلام کہاں پائی رہا۔

## جواب

اس دنیا کو جوتا نہ نظر پہلی ہوئی ہے اس کو دارالاسباب "قرمہ دیا گیا  
 ہے، یہ دنیا اور اس دنیا کی ہر چیز اسباب کی پابند ہے اور اسباب خود بخود  
 وجود پذیر نہیں ہوتے مگر ان اسباب کا خالق بھی اللہ تعالیٰ ہے، اس دنیا  
 میں جو کچھ کوئی ہوتا ہے وہ کسی نہ کسی سبب کا نتیجہ ہوتا ہے۔ اس دنیا میں  
 بندش کی کوئی کھاٹے سے انسان مر جاتا ہے، بد پریشی کرنے سے  
 انسان بیمار ہو جاتا ہے، احتیاج نہ کرنے سے اس کی صحت تباہ ہو جاتی ہے،  
 طلاق نہ کرنے سے اس کا سرش بڑھ جاتا ہے، علاج نہ کر دینے پر بیماری اور  
 جراثیمی وغیرہ اس سے اسباب کے دور سے میں آتے ہیں اور اس سے  
 ہر سبب پتہ فرما دیتا ہے اور اس سے ہر سبب سے انسان کو روزگار

کراتے ہیں۔ بے شک اس کائنات میں جو کچھ ہوتا ہے وہ اللہ کی مرضی  
 سے ہی ہوتا ہے اس کی مرضی کے بغیر نہ دریاؤں میں طوفان آتے ہیں،  
 نہ جانیں اپنا زور دکھاتی ہیں، نہ باغوں میں بہاؤ آتی ہے نہ جمن، نہ پتہ جمن  
 اور غزاس میں دریا ہوتے ہیں، لیکن یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ جب اللہ  
 اس دنیا کو کسی غم یا غشی سے دوڑ کرنا چاہتا ہے تو اس کا کوئی نہ کوئی سبب  
 پیدا کر دیتا، چنانچہ دریاؤں میں طوفانوں کی توفان جمن میں پھول کھلنے کی  
 کوئی نہ کوئی ظاہری وجہ ضرور ہوتی ہے۔

جلاو اور بندش بھی ایک طرح کا سبب ہے اور اگر کوئی یہ سبب  
 اعتبار کر کے کسی کو نقصان پہنچانا چاہے تو وہ نقصان پہنچانے میں کامیاب  
 ہو سکتا ہے۔ اگر ہم کسی پرندے کو اپنی ٹیل کی ٹیل کا نشانہ بنانا چاہیں تو ہم اس کو  
 مارنے یا زخمی کرنے میں کامیاب ہو سکتے ہیں، آئے دن یہ دہشت گردی  
 کے واقعات سننے میں، ہزاروں لوگ دہشت گردوں کی سلاخی کا نشانہ بن  
 جاتے ہیں، ڈاکو اپنی لٹ کی موت واقع ہو جاتی ہے، محمد رسول اللہ کے  
 والے یہاں کیوں نہیں سوچتے کہ اللہ کزور ہے اور وہ ان دہشت گردوں  
 کے سامنے اذیاء دہا دے گا، کوئی مانے یا نہ مانے لیکن یہ  
 حقیقت ہے کہ یہ دنیا ایک دارالاسباب ہے اور اس دنیا میں جو کچھ بھی ہوتا  
 ہے وہ کسی نہ کسی سبب کے تحت ہوتا ہے اللہ کی کوہنہ چاہے ہیں تو اس کا  
 بھی کوئی سبب پیدا کر دیتے ہیں اور اللہ کی کوہنہ چاہے ہیں تو اس کا بھی  
 کوئی نہ کوئی سبب پیدا کر دیتے ہیں

ایک جنگ کے موقع پر شیطان لعین نے سرکارِ عالم علیہ السلام کی طرف  
 چمکا چمکا اور وہ چمکا چمکا ہے ہر کارِ نور کے گمراہ اور آپ کا

اور بندشوں سے نہایت چاہنے کے لئے وہ بھی کوئی سبب اختیار کرتے ہیں تو دشمن ان کی مدد کرتا ہے اور انہیں شیطانی جانوں سے نہایت ڈراتا ہے۔ شیطان کو خود رب العالمین علی نے ذیل دی ہے اس لئے قیامت تک وہ اللہ کے بندوں کو مختلف امتداد سے ستا رہے گا، جہاد، محراب، بندش کرتی کثرت وغیرہ سب شیطانوں کے پسندے ہیں، شیطان ان بندوں کے ذریعہ لوگوں کا شمار کرتا ہے، انہیں بے دست دیا کرنے میں بھی کامیاب ہو جاتا ہے اس دنیا میں ہزاروں انکوں واقعات اس کی کوئی دیتے ہیں، ان ہر کنوں کا انکار صحت اور چاند کے وجود کا انکار دینے کے برابر ہے اور ان شیطانی طاقتوں کو ماننے کا اور تسلیم کرنے کا مطلب ہرگز برکزی نہیں، ہوتا کہ ہم نے اللہ میاں کو کفر ور مان لیا ہے۔

اللہ کے خاک بڑا ہے اس کے دست قدرت میں کائنات کا کھام نہیں لیکن اس نے اس کائنات میں اچھے برے جو بھی اسباب پیدا کئے ہیں، ان کی ایک لایحد ہے اور ان واقعے برے اسباب کا اختیار کرنے کے بعد جو بھی نتائج سامنے آتے ہیں، وہ بھی اللہ کی قدرت اور اس کے اختیارات کا ایک حصہ ہیں۔

دنیا میں ایسا بھی ہوتا ہے، ہندوؤں کی کوئی بھی اپنا کام نہیں کرتی اور جادو کر جادو بھی کی کوئی نہیں کرتا، اس وقت انہوں نے ہوتا ہے کہ کوئی اور طاقت بھی ہے جو ہر جادو اپنا کام کرتی ہے اور اپنا ہر سوتالی ہے اور وہ طاقت اللہ ہی کی طاقت ہے اور اللہ کی قدرت کا منہر ہے۔ دنیا کی تاریخ کا وہ ہے کہ آگ حضرت ابراہیم کو جلا نہیں تھی جب کہ آگ کا کام جلائے ہی کا ہے، پھول پاشی کرنے کا نہیں ہے اور حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اپنی پوری قوت کے ساتھ جب جب اپنے بیٹے اسماعیل علیہ السلام کے گلے پر چھری چلائی تو چھری ٹکا کاٹنے میں کامیاب نہیں ہوئی، جب کہ چھری کا کام کاٹنے کا ہے کسی کے سر پر مرہم رکھنے کا نہیں ہے اس طرز کے واقعات سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ حق تعالیٰ جب کچھ چاہتا ہے اس میں اور کسی کی مدد کرنے کا فیصلہ کر لیتے ہیں تو پھر کسی طاقت میں کسی کا کچھ نہیں بگاڑ سکتیں۔

اللہ کو بڑا مانتے ہوئے یہ بات بھی ہمیں تسلیم کرنی چاہئے کہ اس دنیا میں اچھی اور برائی چیزوں کا پیدا کرنے والا صرف اللہ ہی ہے وہی خالق خیر بھی ہی اور وہی خالق شر بھی، اسی نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو پیدا کیا

ایک خاص شہید ہو گیا، ایک یہودی نے سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم پر حجر کرا تو آپ نبی صلی اللہ علیہ وسلم برحق ہو کر بھی اس حجر سے متاثر ہوئے۔ اس دنیا میں ہزاروں جہادیں ہوتی اور ہر ملی سوچ رکھنے والے ایسے لوگ ہیں جو اپنی باتوں سے، اپنی سازشوں اور پیرائوں سے لوگوں کے چلتے چلائے گا اور ہر شے بدھ پیدا کر دیتے ہیں اور ان کی روز مزہ کی زندگی اور روزگار میں رکاوٹیں کھڑی کر دیتے ہیں، اسی طرح طاقت کا ہمیشہ قسم کے کامیاب جادوئے اور کرنی کثرت کے ذریعہ لوگوں کے چلتے چلائے گا اور ہر انسان کے عام معمولات میں رکاوٹیں کھڑی کر دیتے ہیں، کسی کا یہ کہ جادو کوئی چیز نہیں اور بندش کی کوئی حقیقت نہیں، ایک دہائی اور عدم طاقت کی دلیل ہے۔

اس میں کوئی شک نہیں کہ جادو کرنا یا کسی برے عمل کے ذریعہ کسی کو ستانا اور کسی کی زندگی میں ہر گھوٹنا حرام ہے اور جو بھی اس حرام کاری میں مبتلا ہوگا اس کو آخرت میں اللہ کے عذاب سے دو جاہر ہونا پڑے گا۔ اس دنیا میں لوگ آئے دن جادو، سحر، اشرات، بندش اور نظر بد کا شکار ہوتے ہیں اور ان چیزوں کا شمار ہو کر لوگ جادو بھی ہو جاتے ہیں اور اپنی جانیں بھی گھوٹتے ہیں۔ اس طرح کے واقعات و حادثات سے دنیا کی سمجھ بھری ہوئی ہے، ان فسطحاک واقعات پر کسی کا یہ کہنا کہ گویا اللہ تعالیٰ کمزور ہے تب ہی تو یہ سب کچھ ہوتا ہے ایک خفا سوچ ہے۔ یہ دنیا ثابت اور حقی دو کرداروں پر چل رہی ہے، دشمن کی بھی ایک طاقت ہے اور شیطان کی بھی ایک طاقت ہے، یہ دنیا اگر اللہ کی بنائی ہوئی ہے اور اللہ ہی اس کا خالق و کار ساز ہے لیکن وہ شیطان بھی ایک طاقت رکھتا ہے جو اللہ ہی کی پیدا کر دے لیکن اللہ باقی ہو کر اور اللہ کا گواہ ہو چکا ہے۔ اس دنیا میں جب بھی کوئی انصاف برائی کا راستہ اختیار کرتا ہے، کسی کو ستانے کی کوئی حکیم حرب کرتا ہے، کسی کو مارنے کا کوئی منصوبہ بناتا ہے یا کسی کے کارہا کو چھو کر کسی کی کوئی گناہ کی سزا دیتا ہے، کسی لڑکی کی شادی میں یا رشتے میں درازیں ڈالنے کا کوئی حربہ استعمال کرتا ہے تو شیطان قوتیں اس کی مدد کرتی ہیں اور جو لوگ شیطانی قوتوں کی زد میں آ جاتے ہیں انہیں اس دنیا میں باہر انصاف اللہ نے چڑے ہیں اور ان کے راستے بھی بند ہو جاتے ہیں اور ان کی رفتار زندگی آخری حد تک ہو کر کسی نہ کسی حد تک رک جاتی ہے۔ اگر وہ اپنی کوششیں جاری رکھتے ہیں اور جادو و سحر

تاکہ میرا بچہ چل پھر سکے، بات چیت کرتے اور ہر جگہ کی پہچان ہو۔ اللہ کے فضل و کرم سے دنیا کی ہر جگہ کی شناخت ہونے لگی، کمالی نیک سکا ہے چل پھر سکا ہے، مگر بہت نہیں کرتا، ۱۰ سال پہلے معصوم ۳ سال بچے جیسا ہے، ہم بچہ کی ہمت کو لے کر بہت پریشان رہتے ہیں، بچہ کی فکر لگی رہتی ہے اور ہم شکستہ رہتے ہیں، ہر مطلق کرنا چکے، ہر مال کو کھاتے گئے۔

اس لڑکے کو لے کر ہر روز گاہوں پر حاضر ہوتے دینے، ہر ذرا کھانے کے پاس طاعن کر دے، مگر ناکام ہو گئے، بچے کے لئے جو منت مانگتے مگر ہوتی نہ ہوتی تھی، بچہ نہ سمجھ سکتا ہے نہ چل سکتا ہے۔ ۱۳ سال کا ہو گیا ہے میں بچے کی ماں فرزند خاتم بہت ماجس ہوں اور ماسید ہو گئی ہوں کہ مجھوں سے میرے دل میں آپ سے بچہ کی بارے میں مطلوبت حاصل کرنے کے لئے تنہا ہے آپ جیسے بے تاج بادشاہ میرے بچہ کا طاعن کر سکتے ہیں اس کے بارے میں معلوم کر سکتے ہیں کہ کچھ ہو گیا ہے، کیا بیماری ہے، یا جنی، یا بھی مثل ہے، کیا ایک جڑا ہوا ہے۔

آپ ہماری گزارش ہے اور عاجزانہ درخواست آپ کے شہرے میں طلسانی دنیا کے درحالی ذاک میں جگہ سے کراس کا مال تائیں، شہر میں راتوں میں ڈاکر گھبرا کے ہیٹ کو پکڑ کر اٹھارے سے بارہ بجے کو بولتا ہے، جب گھڑی لے کر اشاروں میں رہتے ہیں تو خاموشی سے سوتا ہے، دور رات بھر نہیں سوتا، بچے کے منہ میں جڑ چھوٹی جب یعنی بطن میں زہن ہوتی ہے وہ جھپٹے جیسی ہے، ذاکروں کا کہنا ہے کہ وہ بات نہیں کر سکتا اور اس کے جسم میں ہمیشہ گھٹی رہتی ہے، زہن داڑھا تار ہوتا ہے، گوشت لٹا، لٹکا لٹکا زیادہ کھاتا ہے اور کھانا زیادہ تار ہوتا ہے، دوا کیم نہیں کھاتا، کھانا پانی میں ملا کر کھانا پڑتا ہے، منہ کے سارے دانت کالے ہیں، ہم کو بات دینا اس کے کی گھبراہٹ ہے، ہم اسی کے غم میں جھڑا رہتے ہیں۔ اگر آپ جی چاہیں تو اس کا علاج ہو سکتا ہے، عامل بھی علاج نہیں کر سکتے۔ اگر آپ کھن کر ہم آپ کے یہاں لے کر آجائیں گے، آپ جو بولیں گے ہم کریں گے، ہم بچہ کی فکری نوعی روانہ کر رہے ہیں۔

اب ہماری ساری امیدیں آپ سے لگی ہیں، آپ سے ہماری عاجزانہ گزارش ہے کہ آپ فرمائیے ہم کیا کریں۔ ہم ای میل بھی کئے ہیں۔ ہمارے آپ کا جواب اپنے ماہنامہ طلسانی دنیا نومبر میں معلوم کرنا ہمیں لازم ہے آپ کے یہاں آئیں، آپ کی بڑی ضرورت ہو گئی، ہمارے

ہے اور اسی نے جو چھل کو خیر اور شر کی اسی کی قدروں کا ظہور نظر آتا ہے لیکن چھل اور برائی کو پیدا کر کے یہ اختیار بھی انسان کو بخشا ہے کہ وہ دیکھتا رہے کہ وہ بھی اختیار کر سکتا ہے اور برے راستے کو بھی۔ اگر انسان محض پانچ پنس ہوتا تو اس کو کسی بھی طرح کو کوئی اختیار نہ دیتا تو پھر مرنے اور جڑا کا منتحق بھی نہ ہوتا۔

ہمیں یہ بات یاد رکھنی چاہئے کہ کھانا جو انسان کو مارتی ہے وہ بھی اللہ کی پیدا کردہ ہے اور ذرا حال جو انسان کا دفاع کرتی ہے اور انسان کو بچاتی ہے وہ بھی اللہ کی ہی پیدا کردہ ہے، جو لوگ کسی بھی صورت میں اور کسی بھی کیفیت میں اللہ کو کفر دیکھتے یا کتبے کی قسطی کرتے ہیں وہ اللہ کی اور ان کی عظیم الشان قدروں کی تعجب کرنے کے سرکھ ہوتے ہیں، ہم اچھے برے خیالات، ایسی محدود سوچ و فکر سے اللہ کی جڑا ہار ہاتھ پاتے ہیں۔

## جنت کے اثرات

سوال: ازہر زوان خاتم  
عرض ہے کہ ہم طلسانی دنیا کے قاری ہیں، ہم آپ کی کتابیں پڑھتے پڑھتے دل میں خیال آ رہا ہے کہ اپنے بیٹے کے بارے میں چند سوال آپ کے سامنے پیش کروں، بچے کے والدین کا نام ازہر زوان خاتم وید فریٹ ہے، بچے کا نام پیدھن ہے۔ تاریخ پیدائش ۱۹۹۱ء اور ۱۳۹۱ ہجری قمریٰ کے درج کر دیتے ہوئی ہے۔ ہمارے گھر کا پتہ ڈیرہ ۱۳۳۳ کیرورہ ۱۲۱۲ پتہ کراس ہڈی محلہ میسور۔

گزارش یہ ہے کہ میرا بچہ پیدائشی گھٹا ہے، محل کے دوران میرے خواب میں میری گود میں گھٹی کھڑی لڑکھڑا رہتا تھا، اس سانپ کو گود میں اٹھا کر ہڈوں میں بیٹے رکھ دیا۔ ۹ مہینوں کے بعد لڑکا پیدا ہوا، گوارانگ اور بہت خوب صورت ہے، کچھ باسٹا کیا نہ بولتا نہ نہن سکتا، دو کچھ نہن سکا ہے کہ میں طاقت نہیں۔ ۱۱ دن کے بعد آکر کھولی، ۱۱ مہینوں کے بعد اس بچے کی گردن کھڑی ۳۳ سال کی عمر میں دل کا آپریشن ہوا، اس میں سب سے کئی بات کا اس میں نہیں ہوتا تھا، میرا ایک بیٹا ہے اور ایک بیٹی اس سے ہے، چھوٹی بیٹی اس کا نام پیدہ ڈانہ ہے، یہ صرف دھڑکی بیٹے ہیں اس سے کہ لے کر شکور میسور میں چھڈی کیپ اسکولوں میں چھوٹی

۷۸۶

۶۱۳۶۰	۶۱۳۵۷	۶۱۳۵۴
۶۱۳۵۸	۶۱۳۵۳	۶۱۳۵۹
۶۱۳۵۶	۶۱۳۵۵	۶۱۳۵۲
۶۱۳۵۱	۶۱۳۵۰	۶۱۳۴۸

مصل قرار پانے کے دوران آپ نے جو خواب دیکھا تھا اس خواب میں یہ زمانہ تدریس کی طرف سے کردی گئی تھی کہ آپ اثرات کی پیٹ میں ہیں، لیکن آپ نے اس وقت سنجیدگی اور ذمہ داری سے اپنا علاج نہیں کیا اور پچھ پیدا ہونے کے بعد بھی جب کہ کچھ عام بچوں سے مختلف تھا، کر رہی تھی، آپ نے ڈاکٹروں کے علاج پر قناعت کی، بہت وقت ضائع کرنے کے بعد آپ نے روحانی علاج کی طرف توجہ کی، کاش آپ شروع ہی سے روحانی علاج کی طرف دھیان دیتیں تو صورت حال کر رہی ہوتی، وقت اگرچہ کافی ضائع ہو چکا ہے لیکن انسان کو کسی بھی حال میں اللہ کی رستوں سے باہر نہیں ہونا چاہئے اور آخری زمانہ تک اپنی خوشنودی کو جاری رکھنا چاہئے، جب تک کسی مسترِ عالم سے رابطہ نہ ہو اس وقت تک اس علاج پر بھی آپ قسمت آزمائی نہ کریں۔

اس نقش کو لکھ کر ذکر و تفلّس کے ساتھ صبح کے گئے میں داخل دیں اور اسی نقش کو گلاب و صفران سے چھنی کی پیٹ پر لکھ کر روزانہ صبح کے بعد صبح کو چلتے رہیں، لگا چار ماہ دن تک چلائیں، انتہا عاشق آپ پر دست کا نعرہ محسوس کریں گی۔

نقش اس طرح ہونا چاہئے۔



روزانہ چالیس دن تک ان کمان میں اذان اور بانگ کا نام لیں اس وقت چار کمانوں میں پہونک لگائی جائے گی، انتہا عاشق صبح کو اثرات

کھلا کا جواب ضرور بالضرور دیں آپ کی یہ نوازش ہوگی۔

اللہ تعالیٰ آپ پر دست کی بارش برساے اور اپنے فضل و کرم سے آپ کی عمر وادار کرے۔ اب ہماری امید آپ سے بڑی ہوئی ہیں، آپ اپنا قیمتی وقت دے کر ہمارے بیٹے کے نفسی بخش جواب دیں گے، عمل طویل ہو جائے اگر نکتے میں قطع ہوئی ہے تو معاف کریں۔

**جواب**

آپ کا بچہ جنات کے اثرات کا شکار ہے اور یہ بال کے پیٹھی سے جنات کے اثرات میں مبتلا ہے اور جو بیٹے پیدا ہوتے ہیں ان پر اثرات کا شکار ہوتے ہیں، ان کا نمک ہونا ظاہر نہیں ہوتا، بچے اللہ بہت بنا ہے، وہ مردے میں بھی جان ڈال سکتا ہے اور چتروں میں بھی جریالی آگ سکتا ہے۔ اس بچے کا روحانی علاج جب یہ مال کا دودھ چڑھا تو اس وقت سے شروع ہونا چاہئے تھا، پھر اس بات کا امکان تھا کہ یہ نمک نوجوانی اور بچہ جنات میں جتنا دیر چلا رہا ہے، بچہ جنات میں جتنا ہے آپ نے جو کیفیت اس کے بارے میں بتائی ہے وہ یہ ثابت کرتی ہے کہ بچے کا اثرات سے نہایت نہیں مل گیا ہے اور اب وہ ۲۵ سال کا نوجوان ہے، اب ہماری طرح صحت یاب ہو جائے اس کا کیسے ممکن ہے؟ پھر بھی آپ کوشش کر کے دیکھ لیں اور سیدور ہمارے ایک شاگرد ہیں سوننا میر مدنی ان سے رابطہ کر کے دیکھ لیں، ممکن ہے کہ بچے کو شفا صیب ہو جائے۔

سوننا سید مدنی کا فون نمبر یہ ہے۔ 9845485283

اگر آپ کا بچہ سستا ہے تو پھر اس کا بھلا ممکن ہے، آپ کسی بھی صاحبِ علم سے یا کسی بھی مہافظِ قرآن سے سورۃ فی اسراء نکل پوری لکھ کر اس کے گئے میں ڈال دیں اور سورۃ بنی اسرائیل چڑھ کر پانی پر دم کر کے رکھ لیں اور یہ پانی اس کو گلاب شام چلائیں، اللہ تعالیٰ جتنا دیر چلے گا خدا کے اندر دعا دے گا اور خدا کرے گا شروع میں ظاہر کرے گا پھر رفتہ رفتہ اس کی آواز صاف ہو جائے گی۔

سروست یہ نقش کاٹے پتھر سے میں چیک کر کے اس کے گئے میں ڈال دیں۔



مولانا حسن الہاشمی صاحب

اسلام شنگھوہڑہ، لاہور

حضرت مولانا صاحب امید ہے کہ آپ غمیرت سے ہوں گے، اللہ جل جلالہ دینی سے دعا ہے کہ آپ کی رہنمائی کوتاہی امت قائم رکھے آئین۔ حضرت میں آپ سے اس نقشِ عمل کے بارے میں جانتا چاہتا ہوں کہ اللہ کے حساب سے کیا یہ نقشِ مجھے ہے یا اللہ چاہے گیا ہے۔ اگرچہ ہے تو حضرت مجھے بتائیں کہ یہ نقش کون سے سماں کا ہے اور کیسے بنایا گیا ہے۔ مولانا صاحب اس نقش کے بارے میں مجھے تفصیل سے سمجھائیں اور اجازت بھی دیں اللہ سے دعا گو ہوں کہ روحانی مرکز دکن دینی مارت چنگی ترقی کرے آمین۔

**جواب**

یہ نقش جو آپ نے نقش کیا ہے "پلیدوس" کا نقش ہے جو کسی وجہ سے غلط چھپ گیا ہے، آپ سے اور تمام قارئین سے معذرت چاہتے ہیں، نقش کی تقویت کے پیش نظر اس نقش کی تصحیح کر کے اس کو دوبارہ چھاپا جا رہا ہے، جس میں بتیوں سے کہ اس نقش کو جو بھی اپنے تجربہ میں لائے گا وہ انکائی سے مدد پاویں گا، اس کو دولت بھی فراہم کی کہ ساتھ مسرت آنے کی اور مخلوق کے دل میں بھی اس کی قدر و منزلت پیدا ہوگی، یہ نقش بھی فنِ فنانون میں سے ایک ہے جو خزانے ہمارے بزرگوں نے اپنے بعد آئے دانی نسلوں کے لئے چھوڑے ہیں۔

مجھے نقش یہ ہے۔

۷۸۶

پ	۲۸	۲۳	۱۶
۲۳	۱۳	۲	۲۶
۱۲	۱۸	۲۲	۶
۳۰	ج	۱۰	۲۰

**اس ماہ کی شخصیت**

سالانہ شہرہ روزنامہ  
میں اپنی تفصیل مدعا کر دی ہوں، اس ماہ کی شخصیت میں شامل

وَلَمْ يَفْقَهُمْ وَعَجَبُوا لِقَائِهِمْ خَالِفَ لِقَائِهِمْ بِهٖ لَمْ يَفْقَهُوْهُمْ وَعَجَبُوْهُمُ  
وَلَمْ يَفْقَهُوْهُمُ وَتَقَبُّهُمُ اِذَا كُنُوْا اِنْسَانًا كِي شَرِيٍّ اَوْ تَقِيْنًا وَكُنْ كِي شَرِّ اَوَّلُوْنَ  
اور سازشوں سے پریشان ہو اور یہ چاہتا ہو کہ اس کی شرارتوں اور سازشوں  
سے اس کو نہایت مل جائے تو روزانہ سو مرتبہ درودِ حق پڑھے۔ اگر نہ پڑھے  
وقتِ غور پر وقتِ طاری کرے تو بہت جلد سانکِ ظاہر ہوتے ہیں اور نہ کچھ  
دیر بعد کسی دشمن اپنی شرارتوں سے باز آ جاتا ہے یا پھر اپنے انجام کو پہنچ  
جاتا ہے۔ یہ بات یاد رکھنی چاہئے کہ بہت ہی مجبور کی حالت میں جب  
دشمن کی ایذا رسائیوں سے ناک میں دم ہو گیا ہو اور دشمن کی بھی طرح جانی  
شرارتوں سے باز آنے کا نام نہ لیتا ہو تب اس طرح کے عمل کرنے  
چاہئیں اور یہ بات ہمیشہ یاد رکھنی چاہئے کہ دشمن کو معاف کر دینا افضل  
ہے اور ایک حدیث سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ دشمن کو معاف کر دینا ایک  
طرح کا انعام بھی ہے، لیکن اگر طبیعت کی کو معاف کرنے کے لئے تیار  
نہ ہو اور اپنے نفس کا نقصان بھی ہے کہ اس کو کسی کوئی نقصان پہنچنا چاہئے تو  
درودِ حق سے استفادہ کرنا چاہئے۔ بعض اکابر میں نے یہ فرمایا ہے کہ اگر  
کوئی شخص درودِ حق پڑھ کر وہ نہ کہے کہ میں مرتد ہونے کا تصور نہ کرے تو  
درودِ حق کی شرارتوں سے اس کی باریک دیکھ بھال سے محفوظ رہے۔

**رجوعِ خلائق کے لئے**

سوال: از محبوبِ پادشا  
اس نقش کی کئی بنا کر سات صورتوں تک گر کی روٹی لگا کر مل کے  
چراغ میں جلایا جائے اور چراغ میں زہن کا جلی یا چٹیلی کا جلی ڈالا  
جائے تو زہن میں زبردست فراوانی ہوگی اور مخلوق سحر ہوگی، رجوعِ  
خلائق دے گا اور دیکھتے اور سنے والے محبت کرنے پر مجبور ہوں گے۔  
نقل یہ ہے، اسٹیج چال سے اسی طرح پر کریں۔

۷۸۶

۲۲	۱۰۰۹۲۳	۱۰۰۹۲۷	۱۰۰۹۳۰	۱۰۰۹۳۷
۷۲	۱۰۰۹۳۹	۱۰۰۹۳۸	۱۰۰۹۳۳	۱۰۰۹۲۸
۲۸	۱۰۰۹۳۹	۱۰۰۹۴۲	۱۰۰۹۳۵	۱۰۰۹۳۲
۷۲	۱۰۰۹۳۹	۱۰۰۹۳۱	۱۰۰۹۳۰	۱۰۰۹۲۶
۷۲	۷۲	۸۶	۶۰	۶۰





پائیں؟

## جواب

آج کل جو دین بھی جماعتوں میں لگنے لگے ہیں، ماسوائے اسلام میں دین کی تبلیغ کی ذمہ داریاں صرف مردوں پر عائد کی گئی ہیں، عورتوں کو اگر میں بیٹہ کر دے گا تو کار کا پائندہ رکھا گیا ہے۔

احناف کے نزدیک جو عورتوں کو کچھ میں اگر نماز پڑھتے ہیں، کبھی نہ کیا گیا ہے، کیوں کہ عورتوں کے گھر سے نکلنے میں قتل کا احتمال ہے۔ جہاد کے موقع پر عورتوں کو اس بات کی تاکید کی جاتی تھی کہ وہ اپنے گھر میں رہ کر جہاد کی کامیابیوں کی دعا کریں اور اپنے بچوں کی تربیت اور ٹھکانہ میں اپنا وقت صرف کریں، لیکن نہ جانے کمن جانوں کے مشورے کی وجہ سے عورتوں کو بھی جماعت میں نکالا جانے لگا ہے جو حقیقتاً باعث تشویش ہے اور اس طریقہ کار سے بے شمار نقصان پہنچے گا۔

دارالعلوم لاہور میں جو پیشہ راست سسٹم کی مارشلی ہے اس کے متلازم ترین مشقین کرام نے تبلیغ دین کے لئے عورتوں کے گھر سے نکالنا اور شہر پر شہر جانے کو ممنوع قرار دیا ہے۔ آج کل جو مرد دین کی تبلیغ کے لئے نکلے گھر سے نکل رہے ہیں ان میں کی اکثریت مسائل سے نااہل ہے۔ اور ان میں اکثر لوگ خدا ترستی سے بھی محروم ہے۔ ان کے ساتھ عورتوں کا نکلا کتنا بھی بڑے کا اہتمام ہو غلطی سے خالی نہیں ہے۔ اللہ ہم سب کو دین کا شعور عطا کرے اور شیطان لعین کی چالوں سے ہم سب کو محفوظ رکھے۔ بچا تو یہ ہے کہ اللہ کے بندوں کو دنیا داری کے ذریعہ نے بلکہ دین داری کے نام پر شیطان زیادہ حیلہ کرتا ہے اور کامیاب بھی ہو جاتا ہے۔

جو مفتی حضرات عورتوں کی جماعت کی تائید کر رہے ہیں یا تو ان کا کوئی مفاد وابستہ ہے ورنہ مجدد و عالمیت اللہ تعالیٰ ہیں اور انہیں اس بات کا اندازہ ہی نہیں کہ ہمارے بزرگوں نے نبی اسلام میں عورتوں کو گھر کی چار دیواری تک مقید رکھنے کی جو تائیدات کی تھیں ان میں سے شہر مستحکم موجود ہیں ان مسلمانوں کو ہی لوگ خیر انداز کر سکتے ہیں جو عالم کے پیچھے لپکی نے کروڑوں کے تھکے ہیں۔

☆☆☆☆

FREE AMLIYAAT

https://www.amliaat.com

سورہ فاتحہ کے یہ دونوں نقش ہر چاندی اور ہر ضرورت میں موثر اور منفی ثابت ہوتے ہیں۔ اگر آپ نے شائستہ اور سخی کے نقش کی تکرار دوسرے کے اعتبار سے دے رکھی ہے تو پھر ان نقش میں جو دینی افادیت پیدا ہو جائے گی اور آپ جس ضرورت مند کو یہ نقش دیں گے اس کو یقیناً چار دیواری سے شفا نصیب ہوگی اور اس کی دوسری مردوں پر ہی ہوں گی، مرض کی شدت میں افادہ ہوگا۔ عذریہ نقش گلاب و زعفران سے چھنی کی پلٹ پر لکھ کر مریض کو چاٹا بھی جاسکتا ہے۔

## لفظ اوم کی حقیقت

سوال: ارشد ارشدیوری

اوم (OM) کسی زبان کا لفظ ہے، کیا اس میں اللہ اور محمد جیسا ہوا ہے، کیا مسلمانوں کو اوم کا ورد کرنا چاہیے۔

## جواب

اوم کا نام مسکرت کا لفظ ہے۔ ممکن ہے کہ اس میں اللہ اور محمد کی طرف اشارہ ہو، لیکن جب تک مکمل لکھتے ہیں اس بات کی وضاحت نہ ہو جائے کہ اوم کی حقیقت کیا ہے اور اوم سے کیا چیز مروی گئی ہے، یا اللہ یا اس کا ورد کرنا چاہو نہیں، لیکن دوسری بات اس طرح کے الفاظ کا احترام کرتی ہوں تو اس کی مخالفت کرنا بھی بہت سی دینی مسئولیتوں کے خلاف ہے۔ تاہم وہ نکات جن سے صاف طور پر کفر و شرک کی بات آتی ہے ان کی مخالفت کرنا ہر صاحب ایمان کے لئے ضروری ہے۔

ہمارے پاس اسامہ حسنی کا زیارت ذخیرہ موجود ہے اس کے بعد اسامہ کی کئی بھی کتابچے پاس رکھتے ہیں، مزید برآں چار ہزار چوبیس ہزار قرآنی آیتوں کی دولت پیش رہا میں میرے تو ہم ہم کیوں دوسرے کلمات کا ورد کریں، جب کہ اس میں ان کی حقیقت سے کچھ آشنا بھی نہیں نہ ہو۔ ایمان اور توحید بہت بڑی دولتیں ہیں ان کو خطرہ میں نہ ڈالنا اور انہیں کے خلاف ہے۔

## عورتوں کا جماعت میں نکلنا

سوال: (ایضاً)

عورتوں کو تبلیغ کرنے کے لئے آج کل عورتوں کی جماعت نکل رہی ہے۔ کیا عورتوں کو روزانہ علاقہ میں تبلیغ کرنے کے لئے جانا چاہیے

قسط نمبر: ۷

حسن الہاشمی

# عکسِ سلیمانی

## طاغوت اور وبا سے حفاظت

اگر کسی علاقے میں طاغوت اور وبا کھیل جائے اور لوگ کسی بیماری کا شکار ہو کر مرتے لگیں تو اپنی اور اپنے گھروالوں کی حفاظت کے لئے قرآن کریم کی ان آیات کو لکھ کر اپنے گھر کے دروازے پر لگا دے یا تمویذ بنا کر لگا دے اور انشاء اللہ وبا کی طرح پھیلی ہوئی بیماری سے حفاظت رہے گی، آیات یہ ہیں:

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ. عَسَى اللَّهُ أَن يَكْفِيَ بِأَنْسِ الَّذِينَ خَفَرُوا وَاللَّهُ أَشَدُّ بَأْسًا وَأَشَدُّ تَنْكِيلًا. قُلْ لِلَّذِينَ آمَنُوا أَغْنَىٰ عَنْهُمْ رِزْقُ اللَّهِ إِنَّهُمْ لَا يَخْشَوْنَ يُجْهَنَّمَ وَبِئْسَ الْبِهَادُ. وَكُم مِّنْ آيَةٍ فِي السَّمُوتِ وَالْأَرْضِ يَمُرُّونَ عَلَيْهَا وَهُمْ غَنَاهُمْ عَنْهَا.

ایضاً

محمد شہیر قادری

اگر اس شعر کو لکھ کر گھر کے دروازے پر چپکادیں تب بھی وبا سے حفاظت رہتی ہے۔

لِيْ خُمْسَةُ أَطْفَالٍ بِهَا خَيْرُ الْوَنَاءِ الْحَاطِمَةِ ☆ الْمُصْطَفَى وَالْمُرْتَضَى وَابْنَاهُمَا وَالْفَاطِمَةُ

## شادی کی بندش کھولنے کے لئے

شادی کی بندش کھولنے کے لئے قرآن کریم کی ان آیات کو لکھ کر گلے میں ڈالیں، بندش کھل جائے گی اور انشاء اللہ چار ماہ کے اندر

شادی طے ہو جاتی ہے۔

آیات یہ ہیں بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ. نَصْرُ مِنَ اللَّهِ وَفَتْحٌ قَرِيبٌ. وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ. إِنَّ تَسْتَفْعِلُونَهَا لَفَتْ جَاءَ كُمْ الْفَتْحُ. إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِينًا. لِيُغْفِرَ لَكَ اللَّهُ مَا تَقَدَّمَ مِن ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ وَيَمُتَّعْ بِعَمَلِكَ وَيَهْدِيكَ صِرَاطًا مُّسْتَقِيمًا وَيَنْصُرَكَ اللَّهُ نَصْرًا عَزِيمًا. فَإِنَّزِلَ السَّكِينَةُ عَلَيْهِمْ وَأَنَّا بَنَاهُمْ فَتْحًا قَرِيبًا. وَجَنَدَهُ مُغَاتِبِ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَا إِلَّا هُوَ. وَتُحِبُّبِ السَّمَاءِ فَكَانَتْ أَبْوَابُهَا. إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ وَالْفَتْحُ. وَهُوَ الْفَتْحُ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ.

## خیر و برکت کے لئے

قرآن کریم کی ان آیات کو لکھ کر اگر گھر میں لگا دیں یا لگا دیں تو گھر میں خیر و برکت کا نزول ہوا اور گھر تمام مرضی و سلامتی آفتوں سے محفوظ رہے، اگر ان آیات کو لکھ کر تمویذ بنا کر گلے میں رکھ دیں تو غلے میں زبردست خیر و برکت ہوا اور غلے بکڑے گلے سے محفوظ رہے۔

آیات یہ ہیں: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْمُؤْمِنِیْنَ لَہٗ مِنْ اللّٰهِ بِکُلِّ شَیْءٍ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَہٗ فِیْہَا رَزَقَاتِہٖ اِنَّ ہٰذَا لِرِزْقِہَا مَالٌ مِنْ لَدُنِّہٖ. وَحَسْبُنَا اللّٰهُ بِکُلِّ شَیْءٍ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَہٗ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ. تَبَارَكَ اللّٰہُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ. تَبَارَكَ اللّٰہُ اَحْسَنُ الْخَالِقِیْنَ. تَبَارَكَ اللّٰہُ الَّذِیْ نَزَلَ الْقُرْاٰنُ عَلٰی عَبْدِہِ لِیُکَوِّنَ لِلْعٰلَمِیْنَ نَفِیْسًا. تَبَارَكَ الَّذِیْ اِنْ شَاءَ جَعَلَ لَکَ خِیْرًا مِنْ ذٰلِکَ جَنَابَ فَجْرِیْ مِنْ فَحْشِیَہِ الْاَنہَارِ وَجَعَلَ لَکَ لِقَاسُوْہَا. تَبَارَكَ الَّذِیْ جَعَلَ فِی السَّمَآءِ بُرُوجًا وَجَعَلَ بَیْنَہَا مِیزَانًا وَلَمَّا مِیْزَانًا. تَبَارَكَ الَّذِیْ لَہٗ مُلْکُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَیْنَہُمَا وَعِندَہٗ عِلْمُ السَّاعَةِ وَالّٰہِ تَرْجُوْنَ. تَبَارَكَ اسْمُ رَبِّکَ الَّذِی الْفَجَلَ وَالْاَحْکَامَ. تَبَارَكَ الَّذِیْ بَیْدَ الْمُلْکَ وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ.

### قضاء حاجت کے لئے

چھوٹی بڑی ہر ضرورت کے لئے یہ عمل کریں اور گناہ تین راتوں تک کریں، عروج ماہ میں عشاء کے بعد اس عمل کو کریں۔ اثناء اللیلہ ہر حاجت پوری ہوگی، غیب سے ایسی مدد ہوگی کہ اصل حیران ہوگی۔ عشاء کی نماز کے ایک گھنٹے کے بعد نماز بہتیت قضاء حاجت اس طرح پڑھیں کہ پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ بقرہ فُلَعِیْضُ اُخْرٰی اِنِی اللّٰہُ اِنِی اللّٰہُ بِنِصْبِہٖ بِالْعِبَادِ پڑھیں، دوسری رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ ازلہ اِنِی اللّٰہُ بِنِصْبِہٖ بِالْعِبَادِ پڑھیں، تیسری رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد تفسیر مِنْ اللّٰہِ وَ لَقَدْ فَرِیْقَہِ پڑھیں اور چوتھی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ ازلہ اِنِی اللّٰہُ بِنِصْبِہٖ بِالْعِبَادِ لَقَدْ فَتَحْنَا لَکَ فَتْحًا مُّبِیْنًا پڑھیں۔ نماز سے فارغ ہونے کے بعد سورہ غفران اِنَّکَ رَظِیْمٌ وَاِنَّکَ الْغَفُوْرُ پڑھیں۔ اس کے بعد سجدے میں چار گنا پڑھنا حاجت کئے کے لئے دعا کریں، پھر سجدے سے سر اٹھا کر تین بار درود شریف پڑھیں۔ اس عمل کو تین راتوں تک جاری رکھیں، اثناء اللیلہ حاجت پوری ہوگی۔

### سورہ فاتحہ کے ذریعہ تصرفات

قرآن کریم کی ۱۱۳ سورتوں میں سورہ فاتحہ کو ہر شرف حاصل ہے کہ اس کا نزول دوسرے ہوا، ایک مرتبہ ہجرت سے پہلے اور ایک مرتبہ ہجرت کے بعد۔ اس سورہ کے بارے میں اکابرین نے یہ فرمایا ہے کہ جو کچھ آسمانی کتابوں میں تھا وہ سب کچھ قرآن کریم میں ہے اور جو کچھ قرآن کریم میں ہے وہ سب کچھ سورہ فاتحہ میں ہے۔ قرآن کریم میں اس سورہ کو سب سے پہلی گنا گیا ہے یعنی وہ سات آیتیں جو بار بار پڑھی جاتی ہیں۔ احادیث میں اس سورہ کے ۳۲ نام بیان کئے گئے ہیں۔

سورہ فاتحہ کی عظمت کا انداز اس سے لگایا کہ اس کے ورد کی ہدایت رحمت اللعالمین حضرت محمد ﷺ نے ہاتھ دے کر حضرت علیؓ کو امام احمد و جب کوئی۔ حضرت علیؓ نے حضرت امام حسنؓ کو اس کے ورد کی ہدایت کی، پھر حضرت حسنؓ نے سیدہ حضرت حسینؓ کو ہدایت کی، پھر انہوں نے حضرت امام زین العابدینؓ کو اور حضرت باقرؓ کو ہدایت کی۔ اس کے بعد سورہ فاتحہ کے ورد کا سلسلہ امام جعفر صادقؓ اور امام کاظمؓ کی پہنچا۔ گو یہ اہل بیت سے نقل کئے گئے تمام اکابرین نے سورہ فاتحہ کا درود جاری رکھا اور اس کی برکات سے بڑھ استفادہ کرتے رہے۔

حضرت باہز پڑھتے ہیں کہ میں ۳۹ برس تک اسلام الہی کی مختلف دھتوں میں معروف رہا اور میں نے قرآن کریم کی مختلف سورتوں کے چلے چلے کئے لیکن میں اپنے مقصود کو نہیں پہنچ سکا۔ پھر ایک رات خواب میں میری ملاقات حضرت امام کاظم سے ہوئی اور میں نے عرض کیا حضرت آپ کا نام ۳۹ سالوں سے غلط دے کر آؤ گا کہ میں لگاؤں لیکن میں ابھی تک کشف و کلاہم کی دونوں سے محروم ہوں۔ آپ کوئی ایسا طریقہ بتائیں کہ مجھے یہ دولت حاصل ہو اور اللہ کے فرشتے میری مدد کریں اور میری رہنمائی کریں۔ حضرت امام کاظم نے فرمایا کہ اگر تم ایک ہزار سال تک بھی اسی طرح چلے کرتے رہے تو تمہیں وہ دولتیں نصیب نہیں ہوں گی جن کی تمہیں چاہت ہے۔ اس وقت تک جب تک تم سورۃ فاتحہ کی دعوت نہ دو اور اس کے بعد انہوں نے حضرت باہز پر یہ کوسورۃ فاتحہ کی دعوت دینے کی تاکید کی اور فرمایا کہ مکمل پریز کے ساتھ روزانہ سورۃ فاتحہ ایک ہزار مرتبہ پڑھو۔ حضرت باہز پڑھتے ہیں کہ میں نے اس عمل کو چند ہی جمعرات سے شروع کیا اور عمل پریز یعنی جہاں اور جہاں کی پریز کے ساتھ ۳۹ سال تک سورۃ فاتحہ پڑھتا رہا اور دل و آخر میں اور مرتبہ روز و شریف پڑھتا رہا۔ حضرت باہز پڑھتے ہیں کہ ۳۹ سالوں تک میں میرے پاس حاضر ہوئے اور انہوں نے سلام علیک کے بعد فرمایا کہ اسے صاحب دعوت ہم حق تعالیٰ کے حکم سے حیر سے پاس حاضر ہوئے ہیں اور یقیناً تیرا مدعا تجھے حاصل ہوگا اور تجھے وہ تمام دولتیں میسر آئیں گے جن کا تو خواہش مند ہے۔ حضرت باہز یہ ان فرشتوں سے ان کا نام پوچھا تو ایک فرشتے نے کہا مجھے انا قیل بھی کہتے ہیں لیکن میرا مشہور نام جبرائیل ہے اور انہوں نے کہا کہ فرشتوں کی چار ہزار جہتیں میرے تحت خدمت پر مامور ہیں اور میرا تعریف تمام درجہ پر بھی ہے، یعنی خُطُفَتُ وَ بَغِيضِي هَذَا الْفَرَقَانِ الْاَعْظَمُ وَ بَغِيضِي اَمُّ الدَّعْوَاتِ۔

اس کے بعد دوسرا مکمل سامنے آیا تو میں نے اس سے اس کا نام پوچھا، اس نے کہا مجھے سورۃ بھی کہتے ہیں لیکن میرا مشہور نام میکائیل ہے اور میرے تحت ایک لاکھ جن دس اور اور اس کا کام کرتے ہیں، ان کو جس کا کام بھی حکم دیتا ہوں یہ حکم کی تعمیل کرتے ہیں۔ تیسرے مکمل نے بتایا کہ میرے کئی نام ہیں ایک نام سرخائیل بھی ہے لیکن میرا مشہور نام اسرافیل ہے اور میرے تابع لاکھوں جن دس اور شیاطین ہیں، جو میرا حکم پہنچاتے ہیں، یہ سب میرے مطیع و فرماں بردار ہیں اور میں اللہ کی اجازت سے ان کے ذریعہ پوری کائنات پر تصرف کرتا ہوں۔ چوتھے فرشتے نے کہا کہ میرا مشہور ترین نام عزرائیل ہے اور میرے تصرف میں بارہ ہزار شیاطین اور سات ہزار جن و انس ہیں، یہ میرے تابع ہیں، بحق باللہ الواحد القہار و بحق بابلو ج۔ ان فرشتوں نے کہا کہ آپ جب بھی ہمیں کسی بات کا حکم دیں گے ہم اس کی تعمیل کریں گے۔ اکابرین نے فرمایا ہے کہ یہ عظیم الشان دولت حضرت باہز پر کوسورۃ فاتحہ کی دعوت دینے سے حاصل ہوئی اور آپ نے عمر بھر اس دولت کے ذریعہ اللہ کے بندوں کی مدد اور خدمت کی۔

دعوت کا طریقہ یہ بھی ہے کہ کو چند ہی جمعرات کو شروع کر کے ۳۹ سال تک روزانہ سورۃ فاتحہ پڑھتی ہے، اول و آخر اور مرتبہ روز و شریف پڑھی جائے۔ یہ ۳۹ سال تک جہاں اور جہاں کی پریز بھی کرنا چاہئے اور روزانہ دو کے دوران عود اور ملک کی دعوت بھی دینی چاہئے۔

ان شاء اللہ ۳۹ دن سے ملائکہ کا دیدار شروع ہو جائے گا اور ۳۹ سالوں میں ملائکہ باذن اللہ عالم کے مطیع ہو جائیں گے۔

دعوت سے فارغ ہونے کے بعد جب بھی کوئی حاجت ہو عالم چاہئے کہ سورۃ فاتحہ کو اناک نستعین تک سورۃ اخلاص پڑھے اور پھر یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ لِمَا جَمَعْتَ بَيْنَ صِفَاتِكَ وَ اَسْمَائِكَ وَ اَلْعَالَمِ فَاجْمَعْ بَيْنِي وَ بَيْنَ خَاتِمَتِي بَغِيضِي مُعْتَبِدِي وَ اَبِي وَ

اصحابہ و سلم۔ اس کے بعد اپنی حاجت کا ذکر کرے، انشاء اللہ ہر حاجت پوری ہوگی اور عامل جس کے لئے عمل کرے گا وہ کار کرنا بہت ہوگا، دعوت کے بعد اگر عامل کسی کو سورۃ فاتحہ کا نقش حرفی یا عدد لکھ کر دے گا تو اس کی تمام حاجتیں اور خواہشات پوری ہوگی اور ہر حاجت سے نجات ملے گی، سورۃ فاتحہ کا حرفی نقش یہ ہے۔ اس نقش کو آٹھ سال سے پڑھ کرنا چاہئے۔

الحمد لله رب العلمين الرحمن الرحيم	مالك يوم الدين اياك نعبد و اياك نستعين	اهدنا الصراط المستقيم صراط الذين انعمت عليهم ولا الضالين	غير المغضوب عليهم ولا الضالين
اهدنا الصراط المستقيم صراط الذين انعمت عليهم	غير المغضوب عليهم ولا الضالين	الحمد لله رب العلمين الرحمن الرحيم	مالك يوم الدين اياك نعبد و اياك نستعين
غير المغضوب عليهم ولا الضالين	اهدنا الصراط المستقيم صراط الذين انعمت عليهم	مالك يوم الدين اياك نعبد و اياك نستعين	الحمد لله رب العلمين الرحمن الرحيم
مالك يوم الدين اياك نعبد و اياك نستعين	الحمد لله رب العلمين الرحمن الرحيم	غير المغضوب عليهم ولا الضالين	اهدنا الصراط المستقيم صراط الذين انعمت عليهم

سورۃ فاتحہ کا عددی نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۳۶۵	۲۳۶۸	۲۳۷۱	۲۳۷۴
۲۳۷۰	۲۳۷۸	۲۳۸۴	۲۳۸۹
۲۳۵۹	۲۳۷۳	۲۳۶۶	۲۳۶۳
۲۳۶۷	۲۳۶۲	۲۳۶۰	۲۳۷۲

گناہوں سے حفاظت

جو شخص یہ پڑھے کہ گناہوں اور مصیبتوں سے اس کی حفاظت رہے اس کو پائے روزانہ صبح شام سورۃ استغفر اللہ ذنب و تقویٰ آیت پڑھے اور آخر ایک مرتبہ درود شریف پڑھے اور اس نقش کو اپنے گلے میں ڈالے۔

۷۸۶

استغفر الله	ذنب	والتوب	اليه
۴۱۶	۴۵	۱۸۰۹	۷۵۱
۴۴	۴۸۳	۷۵۴	۱۸۰۹
۷۵۳	۱۸۱۰	۴۳	۴۳

GROUP  
amliyatbooks

FREE

## تمام مسائل کے لئے

کوئی شخص اگر مسائل اور معاصی کا شمار ہو اور جدوجہد کے باوجود اس کو مسائل اور معاصی سے نجات نہیں مل پاری ہو تو اس کو چاہئے کہ نماز کا نیک پابندی کرے، اگر ممکن ہو تو ہر وقت بلا ضرر و نہ کم سے کم با وضو ۵۰ مرتبہ **حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ** پڑھے، اول و آخر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور رات کو سونے سے پہلے ۱۰۰ مرتبہ سورہ اخلاص پڑھے، اول و آخر ۷۰ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ اس عمل کی پابندی کرنے سے چند دن کے بعد اس کو محسوس ہوگا کہ اس کے مسائل حل ہو رہے ہیں اور اس کو معاصی سے نجات مل رہی ہے۔ اگر اس شخص کو گلے میں ڈال لے تو بہتر ہے۔

۷۸۶

حسبنا	اللہ	وہم	الوکیل
۱۶۷	۹۶	۱۲۲	۶۵
۹۵	۱۶۳	۶۸	۱۲۳
۶۷	۱۲۳	۹۳	۱۶۵

## خواہشات کی تکمیل کے لئے

اکابرین اور ماہرین تعلیمات نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص ۳۰ دن تک روزانہ ایک ہزار مرتبہ اس آیت کو پڑھے **وَبَشِّرِ الصَّابِرِينَ الَّذِينَ إِذَا أَصَابَتْهُمُ مُصِيبَةٌ قَالُوا إِنَّا لِلَّهِ وَهُمْ فِي الْكُفْرِ وَكَانُوا مِنْ أَهْلِ الْإِيمَانِ**، اول و آخر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے تو اس کی بڑی سے بڑی جانگزا خواہش پوری ہو جائے گی۔ اس درود کو نو چھٹی صبرات سے شروع کر کے ۳۰ روز تک جاری رکھے اور اس نقش کو لکھ کر ہرے پکڑے میں پیک کر کے اپنے دائیں بازو پر باندھے۔

۷۸۷

وَبَشِّرِ الصَّابِرِينَ	مِنْ لِّذَلِكَ رَحْمَةً	وَعَلَىٰ لَنَا مِثْلُ	أَمْثَرًا رَحْمَةً
۱۹۳	۷۹۶	۷۰۶	۸۳۶
۷۹۵	۱۹۰	۸۳۳	۷۰۷
۸۳۳	۷۰۸	۷۹۳	۱۹۱

## مقدمہ میں کامیابی کے لئے

مقدمہ میں کامیابی کے لئے تاریخ مقدمہ سے ایک دو دن قبل عشا کی نماز کے بعد ایک فرد یا چند افراد آیت کریمہ چالیس ہزار مرتبہ پڑھیں، اول و آخر ایک شخص ۷۰ مرتبہ درود شریف پڑھے اور مستند رجسٹرڈ نقش دو شخص اپنے گلے میں ڈال لے جو مقدمہ کی جیوری

کر رہا ہے۔ اے اللہ! بلکہ مقدمہ کا فیصلہ اپنے حق میں ہوگا۔  
نقل ہے۔

۷۸۶

لا اِلهَ اِلَّا اَنْتَ	مِثْلُكَ	اَنْتَ كُنْتَ	مِنَ الظَّالِمِيْنَ
۵۳۲	۱۱۵۰	۵۵۱	۵۳۹
۱۱۳۹	۵۲۹	۵۵۲	۵۵۲
۵۵۱	۵۵۳	۱۱۳۹	۵۳۰

### حصار برائے حفاظت

اس حصار کو رات کو سونے سے پہلے پڑھ لے تمام بات ناگوار باتوں سے، برا خواہشوں سے اور ہر طرح کے اثرات و نقصانات سے محفوظ رہے گا۔ لَا اِلهَ اِلَّا اللّٰهُ حِجَابٌ بَيْنِي وَبَيْنَ كُلِّ مُفْجِرٍ مَا تَخْذَرُ لَا اِلهَ اِلَّا اللّٰهُ حِجَابٌ بَيْنِي وَبَيْنَ كُلِّ بَلَاءٍ وَ اَقْبُوْا قِسْمَ زَوْجِيْكُمْ يَوْمَ الْفَتْحِ مَا تَرْجُوْا

### عائب کو کسی خواب میں دیکھنا

اگر کوئی شخص کمر سے عائب ہو گیا ہو اور کوئی شخص خواب میں یہ دیکھنا چاہتا ہو کہ وہ کہاں ہے اور وہ زندہ ہے یا مردہ؟ تو قرآن مجید حاصل کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ با وضو ہو کر صاف سترے لباس میں دو رکعت نفل بہ نیت قضا یا حاجت پڑھ کر کسی سے بات کئے بغیر سترے لیٹ جائے اور لیٹے سے پہلے سورہ والصل، سورہ والفتح، سورہ والہین اور سورہ الفلاح سات سات مرتبہ پڑھے اور اول و آخر سات سات مرتبہ درود شریف پڑھے اس کے بعد ایک بار یہ کلمات کہے: اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ فِیْ مَنَاصِیْ فَلَانِ اَبْنِ فَلَانِ وَاجْعَلْ لِّیْ قُرْبَیَّ وَ مَعْرُجًا وَ اَوْبَیْ فِیْ مَنَاصِیْ مَا اسْتَدْلٰ بِہِ عَلٰی خَاطِیْہِ ذُوْی۔

اس نفل کو گیارہ سات راتوں تک کرنا چاہیے، اے اللہ! سات راتوں کے درمیان عائب شدہ شخص خواب میں آجائے گا اور اے اللہ! جب کسی بھی نشانہ ہی ہوگی۔ روزانہ کچھ کے نیچے یہ تعویذ رکھ کر سونیں۔

۷۸۶

ا	ل	م	م
م	م	ا	ل
م	ل	ا	م
ل	ا	م	ل

FREE AND EASY GROUP  
samliyatbooks

## قلب و روح کی بے چینی کے لئے

اگر کسی شخص کا دل مضطرب رہتا ہو اور اس کو کسی صورت بھی قرار نہ آتا ہو تو اس شخص کو چاہئے روزانہ ۷۸۶ بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھے، اول و آخر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے، کم سے کم اس عمل کو ۴۰ دن تک جاری رکھے۔ ۴۰ دن کے بعد بیشب بسم اللہ کو ۱۹ مرتبہ روزانہ پڑھنے کا معمول رکھے۔ انشاء اللہ قلب و روح کی بے چینی گہرا ہٹ اور دل و دماغ کی پرمانندگی سے نجات ملے گی۔ بسم اللہ کے نقش ذوالکبریت کو ہمیشہ اپنے گلے میں رکھے۔  
نقش یہ ہے۔

۷۸۶

بسم	اللہ	الرحمن	الرحیم
۳۳۰	۲۸۸	۱۰۳	۶۵
۲۸۷	۲۲۷	۶۸	۱۰۲
۶۷	۱۰۵	۲۸۶	۳۲۸

## اہل خانہ کی حفاظت کے لئے

اگر کوئی شخص سڑ پر جاتے ہوئے یہ خواہش کرے کہ اس کے بچی بچے محفوظ رہیں، انسانوں اور جنوں کی شرارتوں سے اور عموماً آسیب سے، نیز آسمانی اور ارضی آفات سے تو اس کو چاہئے کہ ۳۳۳ مرتبہ ”یار قیوم“ پڑھ کر سب گھروالوں پر دم کرے اور سب کے گلے میں یہ نقش ڈال دے، انشاء اللہ ہر طرح کی آفت اور شرارت سے اس کے بچی بچے محفوظ رہیں گے۔  
نقش یہ ہے۔

۷۸۶

ر	۹	۳	تی
۳	۹۹	۲۰۱	۸
۹۸	۱	۱۱	۲۰۲
ی	۲۰۳	۹۷	پ

☆☆☆



# ایک منہ والا دردا کش

بہچان

درد کش بچ کے بچل کی عقلی ہے۔ اس عقلی پر عام طور پر قدرتی سیدھی ٹائیکس ہوتی ہیں۔ ان ٹائیکس کی تکمیل کے حساب سے درد کش کے منہ کی تکمیل ہوتی ہے۔

فائدہ

ایک منہ والا درد کش میں ایک قدرتی لائن ہوتی ہے۔ ایک منہ والے درد کش کے لئے کہا جاتا ہے کہ اس کو دیکھنے ہی سے انسان کی قسمت بدل جاتی ہے۔ قدرتی سے کیا ٹائیکس ہوگا۔ یہ بڑی بڑی ٹائیکس کو دور کرتا ہے۔ جس گھر میں یہ ہوتا ہے اس گھر میں نیرو برکت ہوتی ہے۔

ایک منہ والا درد کش سب سے اچھا جاتا ہے۔ اس کو پینے سے کئی طرح کی پریشانی دور ہوتی ہیں۔ چاہے وہ حالات کی وجہ سے ہوں یا دشمنوں کی وجہ سے۔ جس کے گھر میں ایک منہ والا درد کش ہے اس انسان کے دشمن خود ہار جاتے ہیں اور خود ہی لپکا ہوا جاتے ہیں۔

ایک منہ والا درد کش پینے سے یا کھانے سے ضرور ٹھنک جاتا ہے۔ یہ انسان کو سکون پہنچاتا ہے اور اس میں کوئی شک نہیں کہ یہ قدرتی کی ایک نوع ہے۔  
ہاکی روحانی مرکز نے اس قدرتی نوع کو ایک ٹیک کے ذریعہ اور کئی زیادہ موثر یا کرہام کی خدمت کے لئے چار کیا ہے اس مختصر ٹیک کے بعد اس کی تاثیر اللہ کے فضل سے دائمی ہوگئی ہے۔

خاصیت: جس گھر میں ایک منہ والا درد کش ہوتا ہے اللہ کے فضل سے اس گھر میں بفضل خداوندی خوشیاں اور سکون ہوتا ہے۔ نامہائی موت سے حفاظت دیتی ہے، پانڈو سے بڑا اثرات سے حفاظت دیتی ہے اور نہایت مٹی ہے، ایک منہ والا درد کش بہت قیمتی ہوتا ہے اور بہت کم ملتا ہے، یہ چاند کی عقل کا یا چاند کی عقل کا بھی ہوتا ہے جو کہ عام طور پر دستیاب ہے اس کا کوئی ناکہ ٹھیک۔ اصلی ایک منہ والا درد کش جو کون ہوا ضروری ہے جو کہ مخصوص مقامات میں پایا جاتا ہے، جو کہ مطلق سے اور بہت کوششوں سے حاصل ہوتا ہے ایک منہ والا درد کش گھر میں رکھنے سے گھاسی پیسے سے خالی نہیں ہوتا اس درد کش کا ایک مخصوص ٹیک کے ذریعہ مزید معطر بنایا جاتا ہے۔ یہ ٹیک کی ایک نوع ہے، اس نوع سے فائدہ اٹھانے کے لئے ہم سے رابطہ قائم کریں اور کئی دوسرے میں جتنا نہ ہوں۔

(نوٹ) واضح رہے کہ ہر سال کے بعد درد کش کی اللہ بیت متاثر ہو جاتی ہے اور اس سال کے بعد اگر درد کش بدل دیکر درد کش نہیں ہوگی۔

ملنے کا پتہ: ہاشمی روحانی مرکز محلہ ابوالعالی و دیوبند

اس نمبر پر رابطہ قائم کریں 09897648829

BOOK'S GROUP

# امراض جسمانی

امراض چشم

النبیویؐ پڑھ کر دم کریں۔

گوپاچی کا علاج

آنکھوں کے کنارے پر تکلیف درخ پھنسی نکل آتی ہے اس کے لئے پانچویں آیت مبارکہ پڑھ کر دم کریں انشاء اللہ العزیز درود سے آرام ہو جائے گا۔

وَلَوْ أَنفِئْنَا فِي الْوُضْءِ مِنْ شَجَرَةٍ نَّارٍ وَالنَّارُ نَبْذَةٌ مُنْقَذَةٌ  
أَنفِئْنَا مَا نَبْذَتْ خَلِيفَتُ اللَّهِ إِنْ اللَّهُ غَرِبُوا خَلِيفَتُكُمْ (سورۃ لقمان ۷۷)

کسی شخص کی آنکھوں میں کوئی تکلیف ہو اگر آپ اس بار سورۃ فاتحہ پوری پڑھ کر آنکھوں پر دم کریں جب تک شکایت باقی رہے یہ عمل کریں انشاء اللہ العزیز شفا حاصل ہوگی۔

بروز پڑھ کر سورۃ فاتحہ کی یہ آیت سات مرتبہ پڑھ کر اپنی آنکھیں شہادت پر دم کر کے آٹھ کے ستر سے پھر پھر انشاء اللہ اللہ میں یہ سات ہم میں شفا ہو جائے گی۔ وَفَسْتَغْفِرُكَ عَنْ الْجَبَلِ فُلْفُلٌ فَسْتَفْهِنَا وَتَبَىٰ فَسْتَفْهِنَا فَتَفْهِنَا فَسْتَفْهِنَا لَا تَفْهِنَا فَتَفْهِنَا وَتَفْهِنَا (سورۃ طہ ۱۰۵-۱۰۷)

ناخونہ (ظفر) کا علاج

تین مرتبہ سورۃ اخلاص (قل هو اللہ احد) پڑھ کر آنکھوں میں لگائیں انشاء اللہ العزیز ناخونہ ختم ہو جائے گا۔ سورۃ بقرہ سات مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کریں اور اس سے سفید سرہن میں کر آنکھوں میں لگائیں انشاء اللہ العزیز ناخونہ ختم ہو جائے گا۔

فَالْوُضْءُ نَبْذَةٌ مُنْقَذَةٌ وَالنَّارُ نَبْذَةٌ مُنْقَذَةٌ  
فَالْوُضْءُ نَبْذَةٌ مُنْقَذَةٌ وَالنَّارُ نَبْذَةٌ مُنْقَذَةٌ  
فَالْوُضْءُ نَبْذَةٌ مُنْقَذَةٌ وَالنَّارُ نَبْذَةٌ مُنْقَذَةٌ  
فَالْوُضْءُ نَبْذَةٌ مُنْقَذَةٌ وَالنَّارُ نَبْذَةٌ مُنْقَذَةٌ

پانچویں فرض نماز کے بعد ذیل کی آیت سات مرتبہ پڑھ کر باتوں کے انگوٹھوں پر دم کر کے دونوں آنکھوں کو دھوئے اور اگر آنکھیں تندرست ہیں تو فجر و غروب کی نمازوں کے بعد اس آیت کو سات مرتبہ مع اول و آخر تین بار درود شریف پڑھ کر باتوں پر دم کر کے آنکھوں پر لگائے پانچویں آیت اللہ العزیز دیکھتی آنکھیں تندرست ہوں گی اور تندرست آنکھیں دیکھیں گی نہیں غریب ہے آیت یہ ہے۔

لَسْتُ نَفْسًا عَنْكَ عِلْفُكَ فَكَيْفَ يَنْفُسُكَ الْيَوْمَ  
خَبْرٌ (سورۃ فاتی)

نماز فجر کی سنت اور فرض کے درمیان سورۃ تک پڑھ کر دم کرنا آشوب چشم کے واسطے مفید ہے۔ پوری سورۃ فاتحہ اگر آپ اس بار پڑھ کر کریم کی آنکھوں پر دم کریں انشاء اللہ آنکھوں کا درد اور سرخی وغیرہ سب شکایتیں دور ہو جائیں گی صحت ہوئے تک روزانہ عمل کریں غریب ہے۔ اول و آخر درود اور اسی اور سورۃ کو پڑھ کر دم کرنے سے آشوب چشم سے نجات ملے گی۔

آشوب چشم پر یہ آیت پندرہ مرتبہ پڑھ کر دم کریں انشاء اللہ العزیز اچھا ہو جائے گا۔

زَيْتًا أَتَيْتُمُ لِمَا تَوَدُّونَا وَافْخِرُوا لَنَا بِكَ عَلِيٌّ كُنْ  
شَوْبٌ قَبِيضٌ

سورۃ المائدہ پانچویں آیت پر تین روز تک روزانہ دم کرنے سے آرام ہو جائے گا۔ انشاء اللہ۔

چشم کا علاج

سورۃ اعراف پڑھ کر آنکھوں کے زخم پر دم کیا جائے تو انشاء اللہ العزیز شفا ہوگی۔ آنکھوں میں زخم ہو جائے اس پر گیارہ مرتبہ التسبیح



پدم کر کے آنکھوں پر مل لے اٹھا اللہ تعالیٰ انھوں کی بیماری تیر ہوگی۔

آنکھوں کے درد کو رفع کرنے کے لئے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھ کر سورۃ فاتحہ شریف سات

مرحہ پڑھ کر دم کریں اٹھا اللہ شفاء نصیب ہوگی۔

نظر کی کمزوری دور کرنے کے لئے

اگر کسی کی نگاہ کمزور ہو اور کم دکھائی دیتا ہو تو اس کے لئے ہر فرض

نماز کے بعد چھ مرتبہ یہ آیت پڑھ کر انھیں کے چروں پر دم کر کے

آنکھوں پر لگے اٹھا اللہ تعالیٰ بیماری تیر ہو جائے گی۔ دعا آیت یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ فَكُنْ لَّهَا عِشْرَةَ عَشْرٍ ۝

فَكُنْ لَّهَا عِشْرَةَ عَشْرٍ ۝

آشوپ چشم

سورۃ اعراس نماز فجر و عشاء کے بعد پڑھ کر مریض کی آنکھ پر دم

کر میں اٹھا اللہ مرض ختم ہو جائے گا۔

آنکھ پھڑکنے کا علاج

ان آیات کو سات مرتبہ پڑھ کر مریض کی آنکھوں پر دم کریں اور

دوبارہ سات مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پانی اٹھا اللہ مرض اور

تکلیف فوراً زائل ہوگی۔

ناخونہ (ظفر پھولا)

سورۃ حمد پڑھ کر پانی سے کھارے کر آب ہارماں میں دھویا جائے پھر اسی

پانی میں سرسہ چیں کر آنکھوں میں لگائے کریں اٹھا اللہ سفیدی زائل ہو

جائے گی۔ سورۃ اعراس پڑھ کر آنکھوں پر دم کیا جائے۔ سورۃ ابراہیم کی

یہ آیت لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ وَمَا تَلَا تَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ وَلَقَدْ

هٰذَا اَنَا مُبْتَلٰی ۝ وَتَتَّبِعُونَ عَلٰی مَا اَلٰی تَتَّبِعُونَ ۝ وَهَلٰی اللّٰهُ فَلْيَتَوَكَّلْ

الْمُتَوَكِّلُونَ ۝

رخم چشم، آنکھوں کا رخم یا چوٹ

سورۃ ابراہیم پڑھ کر دم کریں پدم کر دیا

پڑھ کر انھیں پر پھونک مار کر آنکھوں پر پھیرے یا اس کو چھ کی پلٹ پر

لکھ کر شربت صاف کریں اور بطور سرسہ آنکھوں میں لگائیں۔ اٹھا

اللہ بیماری ٹھیک ہو جائے گی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اللّٰهُ تُوَزُّ السَّمَاوٰتِ

وَالْاَرْضِ مِنْ فَوْقِهَا ۝ وَتُوَزُّ مِنْ خِلْفِهَا بِمِثْقَاتِ الْإِصْبَاحِ ۝ لَهَا

وُجُوهُ ثَمَانِيَةٌ ۝ وَتُوَزُّ مِنْ خِلْفِهَا بِمِثْقَاتِ الْإِصْبَاحِ ۝ لَهَا

وُجُوهُ ثَمَانِيَةٌ ۝ وَتُوَزُّ مِنْ خِلْفِهَا بِمِثْقَاتِ الْإِصْبَاحِ ۝ لَهَا

وُجُوهُ ثَمَانِيَةٌ ۝ وَتُوَزُّ مِنْ خِلْفِهَا بِمِثْقَاتِ الْإِصْبَاحِ ۝ لَهَا

وُجُوهُ ثَمَانِيَةٌ ۝ وَتُوَزُّ مِنْ خِلْفِهَا بِمِثْقَاتِ الْإِصْبَاحِ ۝ لَهَا

وُجُوهُ ثَمَانِيَةٌ ۝ وَتُوَزُّ مِنْ خِلْفِهَا بِمِثْقَاتِ الْإِصْبَاحِ ۝ لَهَا

آنکھ میں پھولے کا علاج

سورۃ اعراس نماز فجر و عشاء کے بعد پڑھ کر مریض کی آنکھ پر دم

کر میں اٹھا اللہ مرض ختم ہو جائے گا۔

آنکھ پھڑکنے کا علاج

ان آیات کو سات مرتبہ پڑھ کر مریض کی آنکھوں پر دم کریں اور

دوبارہ سات مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پانی اٹھا اللہ مرض اور

تکلیف فوراً زائل ہوگی۔

فَلَا تَقْبَلُ بِالْإِصْبَاحِ ۝ وَاللَّيْلِ وَمَا وَسَقَ ۝ وَالْقَمَرِ إِذَا

أَسْفَلَ ۝ فَلْيَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ ۝ فَمَا لَمْ يَكُنْ لَّ يَكُونُ مَيُّوَنَ ۝

برائے روشنی چشم

اول و آخر دو شریف ایک ایک مرتبہ اور سات مرتبہ ہر فرض نماز

کے بعد یہ آیت پڑھے اٹھا اللہ تعالیٰ بیماری تیر ہوگی دعا آیت یہ ہے۔

فَكُنْ لَّهَا عِشْرَةَ عَشْرٍ ۝ فَكُنْ لَّهَا عِشْرَةَ عَشْرٍ ۝

آنکھوں کی روشنی چشم

پانچ نمازوں کے بعد آیت اُمّی پڑھنے اور جب کبھی ولا

تُوَزُّ مِنْ خِلْفِهَا بِمِثْقَاتِ الْإِصْبَاحِ ۝ لَهَا وَتُوَزُّ مِنْ خِلْفِهَا بِمِثْقَاتِ الْإِصْبَاحِ ۝

لَهَا وَتُوَزُّ مِنْ خِلْفِهَا بِمِثْقَاتِ الْإِصْبَاحِ ۝ لَهَا وَتُوَزُّ مِنْ خِلْفِهَا بِمِثْقَاتِ الْإِصْبَاحِ ۝



# رحمانی عملیات

## کیا صحیح کیا غلط

ابھی حاصل ہوئی ہے۔ (تفسیر قرطبی، ۳/۲۶۱۰، نقل الاوقاد: ۲۱۸۰) رسول اللہ ﷺ کے عہد میں ایسے واقعات بھی پیش آئے ہیں کہ چھوٹے بچے، قصص پر سہوہ یافتہ نہ ہو کر دم کی قہر میں اللہ تعالیٰ نے شفاء عطا فرمائی۔ (نقل الاوقاد: ۲۱۵۸) خود رسول اللہ ﷺ کے کارنامات میں سورہ فاتحہ اور سورہ قلن وہ اس کے ذریعہ شفاء جسمانی کا ذکر موجود ہے۔

اسی طرح بعض بیماریوں سے شفا کے لئے دوا نہیں بھی آپ ﷺ سے منقول ہیں۔ بعض دعائیں مطلق بیماری کے لئے ہیں اور بعض دعائیں حصین بن یاقین کے لئے، مشہور محدث امام ابو ذر کے یا نوذری نے مائتور دعاؤں اور اذکار

کو "کتاب الاذکار" کے نام سے جمع فرمایا ہے، یہ فیک ختم کتاب ہے، اور اس میں ایسی دعائیں موجود ہیں۔ نیز یہ بات مصلح دُخرو کے بھی خلاف نہیں، جن مادی

اللہ تعالیٰ نے قرآن میں مجید کو شفاء اور مومن کے لئے رحمت قرار دیا ہے۔ دعائیں، قرآنی آیات اور اللہ تعالیٰ کے ساتھ حسنی بھی شفا کی تاثیر رکھتے ہیں، اسباب کے درجہ میں ہیں۔

دواؤں کو ہم کہتے اور ان سے صحت یاب ہوتے ہیں، ان میں یہ خصوصیت اور تافیت خالق کائنات ہی کی پیدا کی ہوئی ہے، تو اگر اللہ تعالیٰ دین کا شیر و ملاحت الفاظ اور کلمات میں پیدا کر دی تو یقیناً یہ باعث تعجب نہیں ہے۔ اس پر انسانی تجربہ بھی شاہد ہیں، بہت سے مواقع پر کسی آیت کے پڑھنے یا دم کرنے یا کسی دوا کے پڑھنے کی وجہ سے شفا حاصل ہوتی ہے، اور انسان مٹا اس کا تجربہ کرتا ہے، اسی لئے صحیح یہی ہے کہ دعائیں بھی قرآنی آیات بھی اور اللہ تعالیٰ کے اسماء حسنی بھی شفا کی تاثیر رکھتے ہیں، اور یہ اسباب کے درجہ میں ہیں، اصل شفا باللہ کی مشیت اور اس کے حکم سے ہے۔

دوا میں عمل کے ذریعہ علاج کی گفتگ صورت میں ہیں، دعا کرنا،

اور اخبارات میں عامل حضرات کی گرفتاری سے متعلق سامنے آئی ہیں۔ پریشان حال لوگ ان کے پاس دین کی نسبت سے آتے ہیں، ایسے لوگوں کی طرف سے ضرورت مندوں کا استحصال، ان سے غیر معمولی مقدار میں رقوم کی وصولی، یہاں تک کہ عزت و آبرو بھی دست و داری کے واقعات حدودِ ہجرہ خسروانگ ہیں۔ اچھے اور برے واقعات سماج میں دن رات پیش آتے ہیں اور جب کسی معاشرہ میں برائی کا دور دورہ ہو جاتا ہے اور جرائم روزمرہ کا معمول بن جاتے ہیں، تو لوگوں کی

نڈاہ میں ان واقعات کی اہمیت کم ہو جاتی ہے۔ کوئی بات سختی بھی نامناسب ہو لیکن جب آنکھیں نہیں دیکھتے اور کان ان کے سننے

کے فخر ہو جائیں، تو اس کی سنگینی اور شاعت کا احساس کم ہو جاتا ہے۔ لیکن یہی واقعات اگر دینی مراکز اور دینی شخصیتوں کی نسبت سے سامنے آئیں، تو دل پر چھٹ گئی ہے، اور دین اور اہل دین کا اعتماد و اعتبار بھرجا ہوتا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کو شفاء اور مومن کے لئے رحمت قرار دیا ہے۔ (اسراء: ۸۲) اصل میں تو قرآن مجید دل کی بیماریوں کے لئے شفاء ہے، وہ کفر، شرک اور غفلت کی بیماری سے قلب کو نجات عطا کرتا ہے۔ (پولس: ۵) لیکن کیا اللہ کی یہ کتاب "علاج" جسم انسانی کے لئے بھی باعث شفاء ہے؟ اس میں اختلاف ہے۔ اکثر اہل علم اور فقہاء کی رائے یہ ہے کہ قرآن مجید سے شفاء جسمانی

حالت میں تھے، تو حضرت عائشہ آپ پر دم کیا کرتی تھیں، (مسلم) حدیث نمبر: ۵۶۷۰) چھوٹے اور دم کرنے کو بعد میں مدتی (راوی) (چونکہ) سے تعبیر کیا گیا ہے، اور صراحۃً آپ سے اس کی اجازت ثابت ہے، حضرت عوف بن مالکؓ راوی ہیں کہ ہم لوگ ذہن جاہلیت میں جہاز چھوٹ کر تھے، ہم نے رسول اللہ ﷺ سے اس کے بارے میں دریافت کیا، آپ نے فرمایا کہ مجھ پر پیش کردہ، کہ اگر اس میں کوئی مشرکانہ بات نہ ہو تو کوئی حرج نہیں۔ (مسلم) حدیث نمبر: ۵۶۸۸) جب براہ راست جہاز چھوٹ کی اجازت ہے، تو اگر اپنی پر دم کیا جائے اور اسے مریش کو چلایا جائے، یا بتلی پر دم کیا جائے اور اس سے جسم کی مالش کی جائے تو یہ صورت بھی درست ہوتی ہے۔ یہ صورت کہ کسی پر قرآن مجید کی آیت یا دعاء و مفران یا کسی دوسرے کلمے کی جائے اور اسے دھوکہ چلایا جائے ثابت ہے۔

علامہ ابن حجرؒ نے حضرت امیر المؤمنین بن عباسؓ سے ایک طویل دعا نقل کی ہے جس کی ابتداء "بسم اللہ، لا الہ الا اللہ العظیم، سبحان اللہ رب العرش العظیم، الحمد للہ رب العالمین" سے ہوتی ہے کہ اس دعا کو صاف برتن میں لکھ کر اسے چلایا جائے، اور بعض روایتوں میں یہ بھی ہے کہ ناف سے متصل پچیس باری چاہیں، اسی سے اعتدال کرتے ہوئے علامہ موصوف لکھتے ہیں: "تیار اور جگائے سمیت شخص کے لئے اللہ تعالیٰ کی کتاب یا ذکر میں سے کچھ جائز و روشنائی سے لکھنا، دھونا اور چلانا جائز ہے۔" (فتاویٰ علامہ ابن حجر: ۲۳۹)

البتہ جیسا کہ علامہ ابن حجرؒ نے ذکر کیا ہے، یہ ضروری ہے کہ جس چیز سے لکھا جائے وہ پاک ہو اور جس چیز پر لکھا جائے وہ بھی پاک ہو، تا کہ قرآن مجید کی بے احترامی نہ ہو، کیوں کہ قرآن کی بے احترامی عتہ گناہ ہے، بلکہ جانتے، بوجھتے ایسا کرنے میں تکرار اگر ہو، جہذاً اخوان سے قرآن آیت و آذکار لکھنا جائز نہیں۔

کوئی آیت، ذکر یا دعاء چھ کر دم کرنا قرآن مجید کی آیات، دعا یا اللہ تعالیٰ کے اسماء حسنیٰ کو لکھنا اور انہیں دھوکہ چلانا اور لکھا ہوا ٹھونڈے گلے میں لٹکا نا وغیرہ۔ جہاں تک شفاء کی دعاء کرنے کی بات ہے، خواہ اپنے لئے یا دوسرے کے لئے تو اس کے جائز ہونے میں کوئی اختلاف نہیں ہے۔ اہل علم و مشین حضرت عائشہؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ اپنے اہل خانہ پر دیاں ہاتھ پھیرتے ہوئے یہ دعا فرماتے تھے: اے اللہ! انسانیت کے پروردگار! تکلیف کو دور کر دیجئے اور شفاء عطا فرمائیے، کہ آپ علیؓ شفاء عطا فرما سکتے ہیں، انکی شفا جو کسی بیماری کو نہ چھوڑے۔ (بخاری، حدیث نمبر: ۵۳۵۰) باب دعا ما لایزال لعل فیہ

حضرت عثمان بن ابی العاصؓ سے مروی ہے، کہ مجھے اسلام قبول کرنے کے بعد سے جسم میں درد کا احساس رہتا تھا، رسول اللہ ﷺ نے ان سے فرمایا کہ جہاں پر تکلیف ہو، وہاں ہاتھ رکھو، میں

دفعہ بسم اللہ کہو، اور سات دفعہ چڑھو: (ترمذی) میں اللہ تعالیٰ کے قلب اور قدرت کی چناہ میں آتا ہوں، ان چیزوں کے شر سے جن میں دوچار ہوں اور جن سے ڈرتا ہوں۔

(مسلم حدیث)

نمبر: ۲۳۰۲، باب استحباب اوشیح علی موضع الألم مع الدعاء) دوسری صورت چھ کر دم کرنے اور چھوٹنے کی۔ یہ بھی حدیث سے ثابت ہے، حضرت عائشہؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ کا سوت وقت معمول مبارک تھا کہ سوتے وقت قل هو اللہ احد، قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس پڑھ کر اپنے اوپر دم فرماتے۔ (بخاری، حدیث نمبر: ۵۱۵۰) باب دعا ما لایزال لعل فیہ

حضرت عائشہؓ سے یہ بھی روایت ہے کہ جب گھر کے لوگوں میں کوئی بیمار چلا، تو اس پر بھی آپ صلاوات یعنی سورۃ الفلق اور سورۃ ناس پڑھ کر دم فرمایا کرتے، پھر جب آپ مرض و وفات کی

تھیں، اسی بات حضرت عبداللہ بن مسعودؓ نے یہ حسیہ فرمائی تھی، (دیکھئے: ابوداؤد حدیث نمبر: ۳۸۸۳)۔

اس نے آپ کا مظاہرہ فرما سونے کے پاس جہاز پھونک کر آنے اور ان سے تعویذ لینے کی ممانعت کا تھا، کیوں کہ ان سے علاج کرانے میں اس بات کا تو فیائدہ دیکھنے کے کہ وہ شرکات کلمات کا استعمال کرتے ہوں، اسی لئے حضرت عبداللہ بن مسعودؓ نے جہاز پھونک کر بھی شرک قرار دیا۔ مسلمان کہ پھونکا اور دم کرنا صحیح حدیثوں سے ثابت ہے۔

جہاز پھونک کر، لکھ کر اور دھوکہ چاٹا ہو، یا لکھا ہو تعویذ، ہر صورت میں چند باتیں ضرور ہیں، جس کو حافظہ ان جہاز سے اس طرح

لکھا ہے: علماء کا اس بات پر اتفاق ہے کہ تین شرطیں پائی جائیں تو جہاز پھونک جائز ہے اول یہ کہ اللہ تعالیٰ کا کلام ہو، یا اللہ تعالیٰ کے اسما اور صفات کا ذکر کیا جائے، دوسرے عربی زبان میں ہو، یا ایسی زبان میں جس کا معنی سمجھا جاوے، تیسرے اس بات کا یقین ہو کہ یہ جہاز پھونک بذات خود مفید و مضر نہیں، اصل مضر اللہ تعالیٰ کی ذات ہے۔

(رحمہ اللہ ص ۱۰۶: ۱۹۵)

اللہ تعالیٰ کے کلام اور اسما و صفات کی شرط اس لئے رکھی گئی ہے کہ ہے، کہ اللہ تعالیٰ سے مدد اور شفا کا طلب گار ہو اور شرک کا شائبہ تک پیدا نہ ہو، عربی زبان میں ہونا اس کے مفہوم سے آگاہی بھی اسی سے ضروری ہے کہ کوئی شرک نہ کرے شامل نہ ہو جائے، تیسری شرط بھی اسی لئے ہے کہ انسان کا خدا پر یقین رہے، گویا اصل یہی ہے کہ جہاز پھونک اور تعویذ شرک سے خالی ہو، جیسا کہ خود رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لا یصل یائلو فی عالم یکن فیہ شرک، (مسلم حدیث نمبر: ۵۶۸۸) اسی سے یہ بات بھی نکل آتی کہ غیر مسلموں کے پاس تعویذ اور عمل کے لئے نہیں جانا چاہئے، کیونکہ اس صورت میں شرکات تعویذ اور جہاز پھونک میں

عمل کی ہر قسمی صورت لکھا اور تعویذ ہے لکھا ہو تعویذ مجھے میں لکھا جائز ہے یا نہیں؟ اس میں اختلاف ہے بعض حضرات کی رائے یہ ہے کہ تعویذ لکھ کر لکھ میں لکھا، ہاز یا مکی اور جسے میں ہاز دنا جائز نہیں، دوسری رائے اس کے جائز ہونے کی ہے، بشرطیکہ شرک نہ کلمات سے بنائی ہو، اور لکھی رائے زیادہ درست معلوم ہوتی ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے شیاطین وغیرہ کے حفاظت کی دعاء بتلائی تھی، حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاصؓ اپنے بچوں کو یہ دعاء باضابطہ یا دلاتے تھے، اور جوان میں سے بڑے نہیں ہوئے تھے ان کے لئے دعا لکھ کر ان کو پہنا دیتے تھے۔ ومن لم یسجد کعبہا و علفہا علیہ، (مصنف ابن ابی شیبہ: ۳۹۸۸) خلا میں ابی شیبہ نے کعبہ

تینہیں سے نقل کیا ہے کہ وہ تعویذ لکھتے اور اسے پہنانے کے قائل تھے، مشہور محدث سعید بن مسیب سے نقل کرتے ہیں، کہ اگر چڑے پر لکھا جائے تو کوئی حرج نہیں، عطاء، مجاہد محمد بن سیرین، ضحاک بڑے پایہ کے تابعی، علامہ گزالی ہیں اور صحابہ کے صحبت یافتہ ہیں، ان سب سے لکھے ہوئے تعویذ کا جواز منقول ہے، حضرت عائشہ اور امیر مجاہد بن جهم سے لایم احمر کی طرف بھی بھیجی بات

منسوب کی گئی ہے، (دیکھئے: الموطا المصنوع: ۳۸۱۳) علامہ ابن تیمیہ نے صورت کے دروازے کے سلسلہ میں جو دعائیں اور دھوکہ چاٹنے کی بات فرمائی ہے، اس میں کاغذ پر لکھنے اور صورت کے ہاز میں ہاز دنا دینے کا بھی ذکر آیا ہے، اس طرح حضرت عبداللہ بن مسعودؓ بھی لکھ لکھ اور دعا پائی سے بھی لکھے ہوئے تعویذ کا جواز ثابت ہے۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انھوں نے فرمایا کہ جہاز پھونک اور تعویذ (تسمیہ) لکھنا شرع ہے، اور اسی کی وجہ سے ہم نے زبان کے بعض اہل علموں کو مصلحتاً منع کرتے ہیں، لیکن اگر وہ یہ دعا پڑھ کر فراموش نہ ہوئے تو حضرت عبداللہ بن مسعودؓ کا نہ جہاز پھونک کے پاس جہاز پھونک کے بارے میں جاننا کوئی



جنگ ہو جانے کا قوی اندیشہ ہے۔ حضرت عبداللہ بن مسعودؓ کی روایت  
گزشتہ جگہ سے کہ انھوں نے اپنی اہلیہ کو اسی وجہ سے منع فرمایا تھا ہاں،  
مسلمان عامل غیر مسلموں کا علاج کر سکتا ہے، کیوں کہ یہ انسانی  
خدمت ہے، اور انسانی خدمت ہے، اور انسانی نقطہ نظر سے ایک  
دوسرے کی مدد کرنا واجب ہے، چنانچہ حضرت ابو سعید خدریؓ کی  
روایت سے بھی ثابت ہے کہ مسلمانوں کے خالق نے ایک غیر مسلم  
سردار قبیلہ کا علاج کیا تھا۔ (نیل الاوطار: ۲۱۵۸)

سب سے اہم مسئلہ عامل حضرات کے طرز عمل اور ان کے رویہ کا

تیسری جھوٹ سے احتیاط بھی ضروری ہے۔ جب بھی کوئی  
فحش عملیات کی دنیا میں پہنچتا ہے، تو ایسا لگتا ہے کہ ہر شخص باوجود  
کاغذ پر جہات سوار ہے، مگر ایسا ہیادیاں دنیا سے نظر بھی  
ہیں، جیسے حاصل کرنے کی غرض سے خود کو کھاد برقعہ کو اس دہم میں  
جنگ کر دیا جاتا ہے کہ وہ محصور یا آسیب زدہ ہے۔ یقیناً تمام عامل  
حضرات ایسا نہیں کرتے لیکن ان میں سے ابھی خاصی تعداد اپنے  
لوگوں کی بھی ہے، یہ جھوٹ دھوکہ کو بھی شامل ہے، اس لئے کہ وہ  
ہاتھ نہ مٹا رہے۔

پہلی جہت ہی قابل توجہ ہے  
ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے  
مسلمانوں کے دلوں کو  
جھڑنے کا حکم دیا ہے نہ کہ  
توڑنے کا، اور غیب کی باتوں  
سے اللہ تعالیٰ ہی واقف ہیں،  
لیکن عام طور پر عامل حضرات  
اپنے زیر علاج لوگوں کو باور  
کراتے ہیں کہ تم پر غلام فحش  
نے جا دو کر دیا ہے، تم پر  
تہارے سر مال والوں کی

عامل حضرات اپنے زیر علاج لوگوں کو باور کراتے ہیں کہ تم پر  
غلام فحش نے جا دو کر دیا ہے، تم پر تہارے سر مال والوں کی  
طرف سے سحر ہے، وغیرہ۔ اس طرح کی باتوں کی وجہ سے کئی  
خاندان بکھر گئے ہیں۔ والدین اور اولاد کے درمیان حساس  
اور بھائی اور بھائی کے درمیان شخج حائل ہو گئی ہے، یہاں  
بیوی کے درمیان نفرت کی دیوار کھڑی ہو چکی ہے، یہاں تک  
کہ بعض اوقات مائیں بیٹی کے تعلقات میں ایسا بگاڑ پیدا ہو گیا  
ہے کہ وہ ایک دوسرے کی صورت تک دیکھنے کی روک لڑ گئیں۔

ہے، اس سلسلہ میں چند امور کی  
وضاحت ضروری معلوم ہوتی ہے۔  
اول یہ کہ اکثری مردوں  
کے سلسلہ میں جو شرعی احکام ہیں  
حائین ان سے مستثنیٰ نہیں، رسول  
اللہ ﷺ نے اس بات سے بہت  
شدت سے منع فرمایا ہے، کہ مرد  
کی کسی غیر عزم عورت کے ساتھ  
جنابی ہو، اس کے لئے غیر عزم  
عورت کے ساتھ جنابی اختیار کرنا  
جائز نہیں۔

دوسرے شریعت میں اس

سے بھی زیادہ ممانعت غیر عزم کو باہر لگانے کی ہے، کیونکہ اس سے  
زیادہ خطرہ کا اندیشہ ہے، مگر یہ طریقہ علاج میں بعض دفعہ جسم کے کسی  
حصہ کو دیکھنے یا چھونے کی ضرورت پیش آتی ہے، کیونکہ جسمانی  
کیفیت ہی کے ذریعہ مرض کی تشخیص ہوتی ہے۔ کاہر ہے کہ روحانی  
طریقہ علاج میں مرض کی تشخیص کے لئے اس کی ضرورت نہیں، اس  
لئے اس صورت کو ذرا کمزوری سے قیاس نہیں کرنا چاہئے۔ کچھ سال  
غیر عزم کا پیر دیکھنے کا بھی ہے کہ اگر جو ان لڑکی یا خاتون ہو تو چہرہ کا  
پردہ بھی ضروری ہے، عام طور پر عامل حضرات ان امور کے بارے  
میں احتیاط نہیں کرتے، نتیجہ کار خود غرض سے دوچار ہوتے ہیں اور  
دوسروں کو بھی خدشہ میں مبتلا کرتے ہیں اور دین والی دین کی رسوائی کا  
بمٹ بنتے ہیں۔

خرف سے سحر ہے، وغیرہ۔ اس طرح کی باتوں کی وجہ سے کئی  
خاندان بکھر گئے ہیں۔ والدین اور اولاد کے درمیان حساس  
اور بھائی اور بھائی کے درمیان شخج حائل ہو گئی ہے، یہاں تک  
کہ درمیان نفرت کی دیوار کھڑی ہو چکی ہے، یہاں تک کہ بعض اوقات  
مائیں بیٹی کے تعلقات میں ایسا بگاڑ پیدا ہو گیا ہے کہ وہ ایک دوسرے  
کی صورت تک دیکھنے کی روک لڑ گئیں۔ والدین اور اولاد کے درمیان حساس  
اور بھائی اور بھائی کے درمیان شخج حائل ہو گئی ہے، یہاں تک  
کہ درمیان نفرت کی دیوار کھڑی ہو چکی ہے، یہاں تک کہ بعض اوقات  
مائیں بیٹی کے تعلقات میں ایسا بگاڑ پیدا ہو گیا ہے کہ وہ ایک دوسرے  
کی صورت تک دیکھنے کی روک لڑ گئیں۔ والدین اور اولاد کے درمیان حساس  
اور بھائی اور بھائی کے درمیان شخج حائل ہو گئی ہے، یہاں تک  
کہ درمیان نفرت کی دیوار کھڑی ہو چکی ہے، یہاں تک کہ بعض اوقات  
مائیں بیٹی کے تعلقات میں ایسا بگاڑ پیدا ہو گیا ہے کہ وہ ایک دوسرے  
کی صورت تک دیکھنے کی روک لڑ گئیں۔

پیشی قابل توجہ بات یہ ہے کہ جو لوگ جہاد چھوٹک اور تنوے کو اختیار کرتے ہیں، ان کا یقین اللہ تعالیٰ کی ذات کے بھانے ان اعمال پر اور بعض دفعہ عمل کرنے والے "پہاؤں" پر قائم ہو جاتا ہے، اس سے لوگوں میں ضعیف و افتاد اور توہم پرستی پیدا ہو جاتی ہے۔ پیاروں کے لئے مسلمان کے پاس جانے کے بھانے لوگ عاشقین کے یہاں پھر لگاتے رہتے ہیں۔ اگر مسلمان عاشقین سے فائدہ نہیں ہوا تو خیر مسلم عاشقین تک پہنچ جاتے ہیں۔ ہر طرح کے شرک کا نہ فعل پر آمادہ ہو جاتے ہیں۔ خالقین خاص طور پر اس میں آگے ہوتی ہیں، مال و اسباب بھی ضائع کرتی ہیں، عزت و آبرو سے بھی چھوڑ دیتی ہیں اور اپنا ایمان بھی گنوا بیٹھتے ہیں، اس لئے غالب حضرات کو چاہئے کہ اپنا عمل قرآنی آیات، ماثورہ دعاؤں، اسلام حسنی اور اہادیث میں مقبول اذکار تک محدود رکھیں، اور لوگوں کو خاص طور پر اس بات کا یقین دلائیں کہ شفاء اللہ تعالیٰ کے عزم سے ہوتی ہے، ہمارے اختیار میں کچھ نہیں ہے۔

مسلمان جہاں کہیں بھی ہوں، اور جس کام سے بھی وابستہ ہوں، ان کے لئے ضروری ہے کہ شریعت کی حدود پر قائم رہیں، اور اس سے باہر قدم نکالنے کی کوشش نہ کریں۔ اس میں آخرت کی حفاظت بھی ہے اور دنیا کی فلاح بھی۔ خاص کر جو لوگ کلمے کا شکر کرتے ہوں جن کا رشتہ دین سے جڑا ہوا ہو، ان کو اپنے کردار کے بارے میں مہارت ہی حفاظت رو دینا اختیار کرنا چاہئے، کہ ان کی کوتاہیوں سے صراغیں کی فحش بلکہ دین اور اہل دین کی بھی بدنامی ہوتی ہے۔

ہیں۔ اگر اس کے تعلقات کشیدہ ہیں، اند بھادج میں کھینچا دیا ہے، بھائیوں میں کچھ اختلاف ہے تو ان رشتہ داروں کی طرف نسبت کردی جاتی ہے اور کشیدہ تعلقات کے پس منظر میں آدمی فوراً ان کا یقین بھی کر لیتا ہے۔ بعض عامل حضرات بقول ان کے جنوں سے نکلتے ہیں، جو کہتے ہیں کہ مجھے ملاں فحش نے کھینچا ہے۔ جن ایک ایسی مخلوق ہے، جو انسانوں کے وجود میں آسکتی ہے، اس لئے یہ بات ممکن ہے کہ واقعی یہ بولے والا جن ہی ہو، لیکن سوال یہ ہے کہ حضرت انسان جن کو اشرف المخلوقات بتایا گیا ہے، وہ تو اس قدر مجتہد بولنے

ہیں، اور رانی کو پھاڑ پھانتا جانتے ہیں، تو کیا جن کی بات کی پاسی پر یقین کیا جاسکتا ہے۔

جادو کرنے کو حدیث میں شرک قرار دیا گیا ہے، گویا کسی کو جادو کر کہنا یا کسی پر جادو کرانے کا اہرام لگانا واصل اس پر کفر یا ایک کفر یہ کام میں شرک کا اہرام لگانا ہے اور حدیث میں کسی مسلمان کو کافر کہنے سے سختی سے منع کیا گیا ہے۔ اسی لئے فقہاء نے

بھی کسی پر کفر کا حکم لگانے سے

زیادہ سے زیادہ احتیاط کرنے کا حکم دیا ہے، لیکن بعض عامل حضرات کو کسی خاص شخص یا رشتہ دار کی طرف جادو کی نسبت کرنے میں کوئی احتیاط نہیں ہوتی۔ اختلاف پیدا ہوتا ہے اور اختلاف میں شدت بڑھتی جاتی ہے یہاں تک بعض دفعہ عقل و دھن کی نوبت بھی آ جاتی ہے غالب حضرات کو چاہئے کہ یا تو صرف مطلوبہ دعا بتادیں، تکلیف کے سبب کے بارے میں یقین کے ساتھ کوئی بات نہیں کہیں، یا اگر ضرر یا آسیب قائم ہو کسی کی نشان دہی سے کہ ہرگز میں جادو نہ بناؤں کہہ دیا کہ اس کا ہاتھ کہے، ہم اس مسئلہ میں کوئی بھی اور عجیب بات نہیں کہہ سکتے۔

ایک اہم مسئلہ تنوے پر اجرت لینے کا بھی ہے۔ بنیادی طور پر جہاد چھوٹک اور تنوے پر انسانی خدمت ہے اور اس کو خدمت ہی کے پہلو سے انجام دینا چاہئے۔ سلف صالحین کا یہی طریقہ رہا۔ یہ تو مسئلہ کا اخلاقی پہلو ہے، لیکن فقہی اعتبار سے کیا تنوے کی اجرت لی جاسکتی ہے؟ اس مسئلہ میں فقہاء کے درمیان اختلاف رائے ہے۔ اس کو اہل علم نے اس کو جائز قرار دیا ہے۔ کیونکہ حضرت ابو سعید خدریؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے تیس سوادوں پر مشکل ایک دستہ روایہ فرمایا، جن میں وہ بھی شامل تھے۔ یہ دستہ ایک عرب آدمی کے پاس سے گزرا۔ وہ ان اس نے قیام کیا اور اوقات ہی لوگوں سے خواہش

جاتے دو راست میں قسم ہو جاتا تھا، اس لئے مسافروں کو بہانہ نہ ملتا کہ سامنا ہوتا تھا، اسی لئے یہ بات قہقہی روایت کے مطابق واجب اعتکافات میں شامل تھی کہ مسافروں کو بہانہ نہ ملتا تھا۔ اسی اصول کے تحت اہل مکہ حج عمرہ کے لئے آنے والوں کی ضیافت کا جہانم کہا کرتے تھے۔ پس اس عہد کے عرب کے اہل ہاڑی کے لوگوں کا ضیافت سے انکار کرنا دراصل ایک طرح کی حق تلفی تھی، لیکن یہ اس لئے حضرت ابوسعید خدریؓ نے اپنے عمل کا معاذ غلط فرمایا ہو۔ لہذا ابھرتو بھی ہے کہ اسے مستقل ذریعہ معاش نہ بنایا جائے اور خدمت کے نقطہ نظر سے انجام دیا جائے۔

اور اگر اجرت لی ہی جائے تو ایسی اجرت ہونی چاہئے، جس میں دھوکہ اور تعین قاض نہ ہو۔ دھوکہ سے مراد یہ ہے کہ زیادہ اشیاء منگائی جائیں، کم خرچ کی جائیں، اور باقی واپس نہ کی جائیں، یا جو چیز مطلوب نہیں ہو وہ بھی منگائی جائے، یا اس کے پیسے وصول کئے جائیں۔ زمین قاض سے مراد یہ ہے کہ عمل کی یا وقت کی اتنی اجرت لی جائے جو اس عمل اور وقت کی اجرت سے بھی زیادہ ہو۔ مثال کے طور پر ایک شخص کی اجرت ۶ گھنٹوں کی دو سو روپے سے تین سو روپے تک ہو سکتی ہے، تو اس کی ایک گھنٹے کی اجرت ساٹھ روپے قرار پاتی ہے۔ اگر ساٹھ روپے کے بجائے سو روپے اتنے وقت اور محنت کی اجرت لی جائے تو زمین قاض ہے، جیسے مکرہ قرار دیا گیا ہے، اسی لئے اجرت میں بھی توازن اور اصول شرع کی رعایت ہونی چاہئے۔ ایسی حکایتیں سامنے آتی ہیں کہ بعض اوقات یہ اوڈن کا کہتے تھے زورات فروخت کر دینے چاہتے اور بعض غریب پریشان حال لوگوں کو آؤ اور کشتا سے بھی دست بردار ہو جانا پڑا، یہ ایک تکلیف دہ صورت حال ہے۔ مسلمان جہاں کہیں بھی ہوں، اور جس کام سے بھی وابستہ ہوں، ان کے لئے ضروری ہے کہ شریعت کی حدود پر قائم رہیں، اور اس سے باہر قدم نکالنے کی کوشش نہ کریں۔ اس میں آخرت کی حفاظت بھی ہے اور دنیا کی فلاح بھی۔ خاص کر جو لوگ ایسے کام کرتے ہوں جن کا رشہ دین سے بڑا ہوا ہو، ان کو اپنے کردار کے بارگاہ میں بہت ہی غلط روئے اختیار کرنا چاہئے، کہ ان کی کوتاہیوں سے سراسر ان کی نہیں بلکہ دین اور اہل بیتؑ کی بھی بدنامی ہوتی ہے۔

کی کان کی ضیافت کریں۔ لوگوں نے انھیں بہانہ بنانے سے انکار کر دیا۔ اتفاقاً کہ سر اور قیل کو کچھ دیا سانپ نے ڈس لیا۔ وہ لوگ ان حضرات کے پاس آئے اور دریافت کیا کہ ہمارا سر دار موت کے قریب ہے، کیا آپ میں سے کوئی شخص جہاز پر چوک جانے والا ہے؟ حضرت ابوسعید خدریؓ نے کہا، ہاں، لیکن ہم کچھ لے کر جہاز میں گئے، ان لوگوں نے تمہیں بکریوں کی جانچکشی کی، حضرت ابوسعید خدریؓ نے سات دفعہ سو روپے کا تھوچہ دھ کر ان پر دم فرمایا، اللہ تعالیٰ نے اسے صحت عطا کیا۔ ان لوگوں نے سب وعدہ بکریاں بھیج دیں۔ چونکہ حضرت ابوسعید خدریؓ کا یہ مطالبہ اپنے اجتہاد پر مبنی تھا اور اس سلسلہ میں حضور ﷺ کی کوئی ہدایت نہیں تھی، اس لئے بعض حضرات نے اسے درست سمجھا اور کھانے میں شریک رہے، اور بعض نے کھانے سے انکار کر دیا۔ جب یہ حضرات حضور ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو، حضرت ابوسعید خدریؓ نے پورا واقعہ بیان کیا۔ اول تو آپ ﷺ نے دریافت کیا کہ تمہیں کیسے معلوم ہوا کہ سورہہ فاتحہ سے مرثیٰ کو دم کیا جا سکتا ہے؟ انھوں نے عرض کیا کہ یہ بات میرے دل میں (سن جانے اللہ) اُٹھ گئی۔ پھر آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کھاؤ اور مجھے بھی کھلاؤ۔ منتخب محدثین نے اس روایت کو نقل کیا ہے، (ترمذی، حدیث نمبر: ۲۰۶۳)

اس حدیث سے معلوم ہوا کہ سے معلوم ہوا کہ تعویذ پر اجرت لی جا سکتی ہے۔

البتہ بعض فقہاء نے اس سے منع کیا ہے، جن میں امام اہنا شہاب زہریؒ کا نام خاص طور پر قابل ذکر ہے، کیوں ان کے نزدیک یہ قرآن مجید پر اجرت حاصل کرنا ہے، (حمۃ القاری ۵/۲۴۷) اس لئے بھڑی یہ ہے کہ ضیافت ذریعہ معاش نہ بنایا جائے، بلکہ دوسرے ذرائع معاش کو اختیار کرتے ہوئے گاہے تعویذ پر کچھ دیے بھی لے لیں۔ حضرت ابوسعید خدریؓ کی روایت کے سلسلہ میں یہ بات ذہن میں رکھنی چاہئے پہلے زیادہ نہ ہر گز بقیم کے لئے ہوئی اور سامان کے لئے بلکہ درحقیق نہیں ہوتے تھے۔

دیکھنا کہ مسرطویل ہوتا تھا کہ جو سامان لوگ ساتھ لے









حضرت امام غزالیؒ

## دنیا کے عجائب و غرائب

عجب قسم کے لباس ہیں جن کو انسان زیب تن کرتا ہے اور ان سب انوع و اقسام میں انسانی عقل و فہم کا فرما ہے اور ان سے قدرت الہی چمکتی ہے۔ آخر میں اس حقیقت پر زور دیا کہ جو دنیا ان سب مذکورہ عجائب و غرائب پر مشتمل ہے مگر یہ سب چیزیں سب کے ہاتھ پر نہیں ملتی ہیں، فنی اور مہربوت کو لئے آتے ہیں اور عقیدہ و سکین ان کو دیتے ہیں اور اسی اختلاف سے دنیا جیسی ہوئی ہے، ہر ایک اپنی ذہن میں لگا ہے اور ہر شخص سحر پاؤں سے بچا ہوا ہے، بالکل جس طرح بچہ کہ جب تک کام میں ہے، چڑاؤں آفتوں سے محفوظ ہے۔ اگر کھڑا ہے تو فراغت اس کے لئے وہاں جاتا ہے۔

انسانی اس طریق بحث کا غلام یہ ہے کہ عالم دنیا کی تمام اشیاء کے حلقہ و مدار و نظام کو سمجھ کر انسان کے کسی کی بات نہیں خود خالق عالم حق جاننے کے اس نے اپنی پیدا کردہ ہر چیز میں کیا کیا حکمت مہربی ہے اور کسی اصلاح اور غم پر یہ عالم مقرر ہے۔

اندر تعالیٰ نے انسان کو سارے عالم پر شرف بخشا اور پوری دنیا پر اس کو بزرگی عطا فرمائی، چنانچہ خود فرمایا۔

وَلَقَدْ خَلَقْنَاكَ خَيْرًا مِّنْ نَّاسٍ وَنَعْمًا مِّنْ خَلْقٍ  
وَرَزَقْنَاكَ مِمَّنْ نَّهَبْتَ لَعَلَّكَ تَكْفُرُ  
تَقْبِيْلًا

”یعنی اللہ تم نے عزت دی تھی آدم اور نوح کی ان کو بھی پوری دنیا میں دار و پائیزہ دے دی، یا تم نے ان کو کھانے پر بزرگی بخشی تم نے ان کو اپنی بہت سی مخلوق پر۔“

یہ شرف و بزرگی انسان کو عقل کے ضل میں ہی کی بدولت ہو گیا، عالم سے مستعار ہوا اور کھانے سے جانا مخلوقات کو عالم کو کچھ کر اس نے خالق عالم کا بچہ لگایا اور اپنی ذات پر غور و فکر نہ کر کے اس کا سراغ لگایا۔

بس صرف انگوٹوں کی لمبی لمبی امیہیں آئے دلی قسوں کے لئے آبادی کا دھیرے دھیرے ہی ان نووارد قسوں نے دنیا میں قدم رکھا، قسوں کا وہ دائرہ ان کے سامنے کھل گیا۔ اسی طرح موجودہ قس آئے دلی قس کے لئے آبادی کی راہ کھل جانے کی اور امیدوں کے ٹیل بکھڑ جانے کی، بس قیامت تک یہی ہوتا رہے گا یا شاید اللہ تعالیٰ نے انسان سے اس کی موت کا علم چھین لیا اور اس کی عمر کی مدت اس کو نہیں بتائی، اس شہر کا ہر دست و ملت و حکمت ہے، ہر انسان کی ہر چہرہ ہوتی تو اس کی زندگی بدحوہ ہو جاتی، دنیا کی چل چل سے ہرگز حظ نہ اٹھاتا، شہر میں کی آبادی میں وہ دل لگتا چار کروڑ تو ہوتی تو انسان کو اس میں چار لگ چلا، ہمارے دور سے آگے قدم بڑھانا، ہر ایک کی عادت میں چلا رہا، اور انہیں اس کو بیدار کرنے اور بڑائی سے باز رکھنے سے عاجز اور شکستہ رہتے۔

لہذا عمر کی مدت کو انسان سے اس حکمت کی بنا پر چھپایا کہ موت کا خوف اس پر ہر وقت مسلط رہے اور موت سے پہلے ایک اعمال کو گزروے نیز کما لے پینے کی برائت برائت کی چیزوں پر نظر نہ ڈالنے جن سے انسان طرح طرح کے فتنے لیتا ہے، غلبہ و لذت اٹھاتا ہے، کھانے پے چاہوں کے ہیں، پھل انگ انگ رنگ و صورت کے ہیں، کسی کسی ساریاں ہیں، کیسے کیسے پرے ہیں؟ کہ انسان کے کان اُن سرئی کوادوں پر فریاد ہیں، طرح طرح کے سیرے جہازات ہیں جن سے بہت سی فریادیں پوری ہوتی ہیں اور بڑے بڑے کام لگتے ہیں، قسم قسم کی بڑکی ہوئیاں ہیں، جوہر و اشیاء میں کام آتی ہیں، مختلف انواع کے جانور ہیں جن کے گوشت کو انسان کھاتا ہے، بہت سے جانور بھی ہڈی ہڈی ہڈی ہڈی اور اہل جاننے کے لئے ہیں جنہیں ہی کالوں میں رہتے ہیں، کیا یہ قسم کے کمال ہیں جنہیں خوشیوں سے انسان اپنے مشام کو مہر کرتا ہے، عجیب



جیسا کہ فرمایا: **لَا تَطْلُقُ الْقَلْبَ حَتَّى تَقْرَأَ تَعْوِذًا**۔  
یعنی خواہے نفسوں میں کیا تم نہیں کیجئے ہو۔

(سورۃ اہمات آیت ۲۱)

مصل سے انسان اپنی ذات میں محنت پائی کو کھانا حرکت ہے کہ وہ غل کو نہ سمجھ سکا کہ وہ کیا ہے اسے حقیقت بھی ذات خداوندی کے وجود پر دست دہل ہے کہ انسان عقل کے وجود پر یقین رکھتا ہے لیکن اس کے وصف سے عاجز ہے اس سے کام سب کو لے لے لیکن اس کی پوری کیفیت سے قطعی باطل ہے کاموں میں تدبیر ہی اسی عقل سے نکلا ہے۔ طرح طرح کے علم لکھتا ہے، معرفت حاصل کرتا ہے، محنت کے راجع کرتا ہے، نفع و نقصان میں لفرق کرتا ہے، سب کچھ اسی عقل کے عقل ہے لیکن اب اس کی ایک عقل کو نہیں دیکھتی لیکن اس کو نہیں سننے، ہاتھ اس کو نہیں چھوتے، ذہن اس کو نہیں سمجھتی، زبان اس کے مزے کو نہیں لگھتی، مگر سارے بدن پاس کے حکم کا اٹھاتا ہے، بدن کے ہر عضو کی گردن اس کے فرمان کے سامنے جھکتی ہے، نفوس کا یہ چہ نکالتا ہے، وہ ہوں سے پیام ملے ہے، آگہ جہاں ٹھک راتی ہے وہاں پہنچتی اپنی طاقت کا کھڑا اور ذاتی ہے، آسمانوں کی پہنائوں میں کچھ اشیاء نکلتی یا اپنی رسائی پیدا کرتی ہے، زمین کے سطحوں کی ہر کیڑوں میں علم کی روشنی پہنچاتی ہے اور ہر چیز کو آگہ سے مطلع کر دیتی ہے، جہاں محنت تھی کا یہ مرکز ہے علم دانی کا لیکن آگہ ہے، جہاں علم ہوتا ہے یہ آگہ ہی آگے ترقی کرتی ہے، یہ اگر اعتقاد کو حرکت کا حکم دیتی ہے تو یہ اس کی عقل میں اس قدر تیزی رہتے ہیں کہ تیز مشکل ہوتی ہے کہ حکم پہلے صادر ہو یا عقل پہلے ہوتی اگرچہ حکم پہلے ہی ہوتا ہے۔

انسان اپنے نفس سے سب کچھ کام لیتا ہے لیکن اگر چاہے کہ نفس کی حقیقت کو تسلیم کر لے تو اس سے عاجز ہے، نفس اس کے علم نے اس کو اس قدر بلایا کہ اس کا نفس ہے لیکن وہ کیا ہے، کیا ہے، یہ وہ کچھ نہیں جانتا۔ گو وہ ہوشیار ہے، عالم ہے، ہر ایک تدبیر میں کام لے، مسائل کے مسئلے حل کرتا ہے، مشکل مشکل کام چلاتا ہے، مگر اس کا پہلے ہی چہ نکالتا ہے، مگر نفس کی حقیقت کی سمجھی اس سے مل نہیں سکتی، معلوم ہوا کہ انسانی عقل شعور کا حامل ہے۔

ایک طرف تدبیر و تحقیق کا مالک ہے، تیز فکر کرنے کا عہد ہے تو

دوسری طرف وہ عاجز و قاصر بھی ہے، مگر وہی ادا ضعف کا مظہر بھی ہے۔ نظر بڑی گہری رکھتا ہے، ہر ایک جی میں خوب ملاحظہ ہے لیکن مگر وہی کا بھی پتا ہے، ضعف کا نمبر ہے، مگر کو یاد کرنا چاہتا ہے تو بھول جاتا ہے، چیز کو بھولتا ہے تو یاد کر لیتا ہے، عقلی فکر کرتا ہے تو علم میں الجھ جاتا ہے، غافل ہوا، چاہتا ہے تو بیداری اس پر آتی ہے، بیداری کی کو قوتیں کرتے پتہ بھول اس پر چھاپتی ہے، چار غفلت طاری ہو جاتی ہے۔

اس سے صاف پتہ چلتا ہے کہ انسان کسی طاقت ہا کے بقاوں میں کھیل رہا ہے اور اس کے اختیار کی ہاک خدا اس کے ہاتھ میں نہیں کسی اور کے ہاتھ میں ہے، مثلاً آدم کے بارے میں انسان کیا جانے کہ وہ کہاں سے اور کیسے نکلتی ہے اس کے کلام کے حرف آئیں میں کیسے جڑ جاتے ہیں، انظر کیسے اور کیا کرنا کام کی اور چیز کو اپنے نور سے دکھائی ہے، اس شخص کا علم کیسے ہوتا ہے اس کی قوت کس حد تک ہے؟ اس کا ارادہ اور محنت کس طرح کام کرتے ہیں؟ کس یہ سارے حقائق مل جل کر ہر عقل محدود کو پار کرتا ہے کس کا کلام عالم کو کوئی اور چلانے والا اور بڑی طاقت والا ہے جس نے ہر شے کو ممکن قانون میں بیکر رکھا ہے اور انہی محنت کی لڑی میں اس کو پورے ہوا وہ عقل عالم ہے۔

خداوند قدوس نے انسان میں اس کی طبیعت کے موافق خواہش کو وجود بخشا ہے، اب اگر اس نے عقل کی روشنی میں خواہش کے تقاضے پورے کئے تو دنیا میں بھی سلامتی کا دورہ اس کو ملے گا اور آخرت میں بھی بزرگی کا دورہ ہو جائے گا۔ اگر انسان نے خواہش کو اپنے نفس کے تابع کر دیا تو اپنے اختیار کو خواہش کے بقاوں کا دیا تو وہ معرفت سے ہاتھ دھو بیٹھے گا اور آخرت میں عذاب کا نشانہ بھرا ہوگا، انسان اسی خواہش کو سر انجام دینے میں بھی آگے اور ذریعہ بناتا ہے اور اس کا ذہن جس شے کا جس قدر اعتقاد رکھتا ہے اور جوش و خروش قائم کرتا ہے اس کو اسی خواہش کے رجحان عمل میں لاتا ہے، مگر کئی بات کو محلی حاسہ پہنچتا ہے، ان شریف اختلاف کی شناخت بھی اسی کے ذریعے کرتا ہے جو ہر زمانہ میں ہر قوم میں ہوتے ہیں، عقل محدود کس جس امر کو توجہ کی رو سے برائیا چھوڑتا ہے؟

بھی اسی کے واسطے سے ہوتا ہے۔

لہذا غور کیجئے کہ اللہ تعالیٰ نے انسان کا کیا شرف بخشا کس کے دل کو لقب سرخوں کا سر نہ دیا، ظاہر ہے کہ ان کی شریف اس چیز سے

## طہاسمتی صاحب

ہاشمی روحانی مرکز، دیوبند کی حیثیت رکھنے والی

روحمروہ آجیب ہرگز نشہ بندش انکار پارہ اور داسرائی اور دیگر  
جسمانی اور روحانی بیماریوں کے لئے ایک روحانی کلینک۔

**یہ صاحب ایک ذوالہی ہے اور ایک دعا بھی**

کلی ہی پارہ اس صابن سے نہانے پر لکھتے محسوس ہوتی ہے،  
دل کو سکون اور روح کو قرار آ جاتا ہے۔ رت و دھارہ تذبذب سے بے نیاز ہو  
کر ایک پارہ پر کیجئے، انکا ماحضہ آپ ہمارے دماغ کی تصدیق کرنے  
پر مجبور ہوں گے اور آپ بھی اپنے پارہ و ستوں سے اس صابن کی تقریریں  
کرتے لگتے ہیں اور طہاسمتی صابن کو اپنے مکتبہ احباب میں شائع دینا  
آپ کا مسئلہ حل ہو جائے گا۔

﴿پارہ صرف 30/- روپے﴾

حیدرآباد میں ہمارے ڈسٹری بیوٹر

جناب اکرم منصور صاحب

قادر رابطہ: 09396333123

ہمارا ایفہ

ہاشمی روحانی مرکز

معدیہ العالی دیوبند پرن 247554

## مصطفیٰ حسین

طہاسمتی موم بتی، کامران اکریتی، طہاسمتی صابن اور ہاشمی

روحانی مرکز دیوبند کی دوسری مصنوعات اس جگہ سے حاصل کریں۔

محمد سلیم قریشی

MONARCH QURESHI COMAALNO  
BUILDING NO3

2 FALOR ROOM NO 207VIRA  
BESAIROAD

JOGESHWRI (W) MUMBAI 102  
PHON NO. 09773406417

ہوتی ہے جس کے اندر ہے نول کی شرافت اس پاک معرفت سے ہے۔  
جس میں پاکیزگی ہے۔ پھر انسان کے سامنے ایک دوسرا عالم بھی تھا  
جس کے حالات اس کی عقل سے ماوراء تھے، اس لئے اللہ تعالیٰ نے عقل  
کی روشنی کو وہی کی روشنی سے مکمل فرمایا اور حضرات انبیاء علیہم السلام کو دینا  
میں پہلے ان پر گروں نے نیکو کاروں کو ایسے اجری خوش خبری سنائی اور  
بیکاروں کو سزا سے ڈرایا۔ قدرت نے ان کو وہی قبول کرنے اور برداشت  
کرنے کا اقدار بخشا جو باقی کائنات عقل کے نور کے لئے ایسا ثابت ہوا  
جس طرح سورج کی روشنی ستاروں کی روشنی کے لئے ان مقدس ستیوں  
نے لوگوں کی دینی امور میں بھی رہنمائی فرمائی اور اخروی معاملات میں  
بھی مصلحتوں کے واسطے ان کے سامنے واضح کئے۔ بنیادی امور میں گو  
عقل ایک حد تک رہنمائی کر سکتی تھی لیکن عقلی روچ نہ نکال سکتی تھی  
اور آخرت کے معاملات سمجھنے سے قوت و عقلی عاجز و قاصر تھی لہذا ان حالات  
کا حکم عقل حضرات انبیاء علیہم السلام کے واسطے سے ہوا جن کو اللہ تعالیٰ نے  
ان کی صداقت پر چڑھ لائیں گے اور بجا اور حقوق کے دل میں یقین پیدا  
کر لیا کہ وہی یہ بزرگ ہے جسے اور چاہی پیغام جناب ہادی کی جانب  
سے لائے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کا انسان پر زبردست احسان ہے کہ اس نے  
حضرات انبیاء علیہم السلام کو خصوصی اور ممتاز ذہنیات بخشی اور عقل کی تکمیل  
وہی سے فرمائی اور پھر وہی سے انسان کو انہی سعادت تک پہنچایا، لیکن  
جس کے نصیب میں اول سے وحدت ہی تھی وہ دنیا کی زندگی پر ایسا  
فریفتہ ہو گیا کہ عقل اس کو راہ راست پر لگانے کی زندگی اس کو سعادت بخش  
سکی۔ اس بات کے خاتمہ پر ایک حقیقت کا اصرار آشکارا ملاحظہ کیجئے کہ  
اللہ تعالیٰ نے انسان پر زبردست احسان فرمایا کہ سوتے میں خواب کے  
ذریعے یا کسی قدر غفلت میں خواب نما طریقے سے معلومات کے  
مناصب چند مثالیں اس کو دکھائیں اور ان سے آنکھ وادھات کے  
بارے میں اس کو خوشخبری دی، یا ان سے ڈرایا کہ اللہ تعالیٰ کا سرسر کرم  
و احسان ہے، پھر انسان دل و اعصاب سے جس قدر تنگی پر پختہ ہوتا ہے  
اس قدر خواب کے تصور کی شدت سے بچے لگتے ہیں اور اس کو نصیحت ملتی  
ہے کہ ان شانوں کی رہنمائی میں کامل کے لئے تیار ہو جاتا ہے اور  
کہ ان سے قدم پیچھے ہٹا لیتا ہے اور پارہ ہوتا ہے، اللہ تعالیٰ میں کو چاہتا  
ہے اس لذت عقلی سے نوازتا ہے۔ ☆☆☆

# فقہی مسائل

خلافت ہے۔

سوال : انسان کے کون کون سے حالات ایسے ہیں کہ کسی دوسرے شخص کا اسے سلام کرنا مکروہ ہے۔ موقع کراہت میں اگر کوئی سلام کہے تو جواب دینا ضروری ہے یا نہیں۔؟

جواب : مواقع کراہت سلام دینے کی نہیں ہیں:

(۱) جو شخص جواب دینے سے عاجز ہو اسے سلام کہنا خواہ حیثیت عاجز ہو جیسے کھانے میں مشغول ہو یا شرعاً عاجز ہو جیسے نماز، اذان، اقامت، ذکر تلاوت یا علوم و فنون کی تعلیم و تعلم میں مشغول ہو (۲) قاضی کو مجلس قضاء میں حصص کا سلام کہنا۔ (۳) محرم جان و عورت (۴) برہنہ شخص (۵) عیاش، پناہ مشغول شخص (۶) شہر، جاش و غیرہ مشغول شخص (۷) یہی کے ساتھ مشغول شخص۔

سوال : خط کے سلام کا جواب دینا واجب ہے یا نہیں؟ اگر واجب ہے تو کیا بیانی القور واجب ہے یا اعتدال و اجواب الکتاب؟ اگر خط کا جواب دینے کا ارادہ نہ ہو یا خط قائل جواب نہ ہو تو کیا حکم ہے؟

جواب : زبانی یا بذریعہ خط جواب دینا واجب ہے، مگر یہ کہ فوراً زبان سے جواب دے دیا جائے۔ کیونکہ ممکن ہے خط کے جواب کا موقع نہ ملے تو واجب فوت ہونے کا گناہ ہوگا۔ خط کے جواب دینے کا ارادہ نہ ہو یا خط قائل جواب نہ ہو تو فوراً زبان سے جواب دینا واجب ہے۔

سوال : شریعت طہرہ میں اشعار فقہیہ سرور و عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی مدح میں پڑھنے کا کیا حکم ہے؟

جواب : محسن اعظم صلی اللہ علیہ وسلم کی مدح میں اشعار فقہیہ پڑھنا اور ہجرات و کمالات کا بیان اشعار میں کرنا جائز بلکہ موجب ثواب و خیر و برکت ہے اور متعدد صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم سے ثابت ہے۔ البتہ یہ شرط ہے کہ اشعار ہجرات و صفات میں جائز ہیں جو صحیح روایت سے ثابت ہوں۔ من گھڑت تھے بیان کرنا جائز نہیں۔

سوال : عورت کے لئے باجمہر سفر کرنا جائز نہیں، مگر تا باطلح محرم کے ساتھ سفر کرنا تو جائز ہے یا کہ محرم کا باطلح ہونا ضروری ہے؟

جواب : ہمارے مسائل سے کم عمر کے بچے کے ساتھ سفر بلا اتفاق جائز نہیں، ہمارے مسائل کے بعد جہاز میں اشکاف ہے، لہذا ہمارے مسائل کا پورا کرنا ضروری ہو، جسمانی اور عقلی لحاظ سے باطلح جیسا معلوم ہوتا ہو تو اس کے ساتھ سفر کی گنجائش ہے۔

سوال : میزبان کے گھر کھانے کے بعد دیر تک بیٹھ کر گفتگو کرنا کیا ہے؟

جواب : کھانے کے بعد میزبان کے گھر دیر تک بیٹھ رہنا جائز نہیں، اس سے میزبان کو تکلیف ہوتی ہے، اور وہ مروت کی وجہ سے جانے کے لئے کہتے ہیں چاہے محسوس کرتا ہے۔

سوال : ٹاپاک پانی سے اگلے والی بھڑی مثلاً ٹاپاک، دھندیا وغیرہ کھنا جائز ہے یا نہیں؟

جواب : ٹاپاک پانی سے اگلے والی بھڑی کا کھانا جائز ہے لیکن ٹاپاک پانی اگر اس پر لگا ہوا ہو اور خشک نہ ہو اور یہ بھڑی ٹاپاک ہے، اس لئے اسے اچھی طرح دھو کر استعمال کرنا چاہئے۔

سوال : اسٹیل کے برتنوں میں کھانا پینا کیا ہے؟

جواب : لوہے اور اسٹیل کے برتنوں میں کھانا پینا جائز کراہت جائز ہے البتہ فقہائے کرام نے تانبے اور ریش کے برتنوں میں کھانے کی کراہت تحریر فرمائی ہے۔

سوال : پیالے کا کنارہ اگر ٹوٹ جائے تو اس سے چائے یا پانی وغیرہ پینا کیا ہے؟

جواب : پیالے کی کوئی بھی جگہ پر نہ لگا کر پینا مکروہ ہے، وجہ کراہت یہ ہیں۔ (۱) پانی گرنے کا اندیشہ (۲) حد میں چسپے کا خطرہ (۳) اس مقام پر مکمل وغیرہ بتا ہوا ہوتا ہے (۴) یہ طبع سلیم کے

# زہر یلے جانوروں کے کاٹے کا زوحانی علاج

بکڑ اور بچھو

بکڑ اور بچھو کے کاٹے پر صرف تین بار بم اللہ الرحمن الرحیم پڑھ کر  
جاگیں اور مقام ڈنک پر انگلی پھیرے، اللہ تعالیٰ شفا ہوگی۔  
بچھو کے ڈنک پر ایک سانس میں سات بار اللہم یجکینڈون خفذا  
و اٰجینڈ خفذا پڑھ کر دم کریں اور تین بار انگلی اٹھادیں۔  
بچھو اور زہر (بکڑ) کے لئے بم اللہ الرحمن الرحیم ایک مرتبہ اور  
دو درخریف ایک بار پڑھ کر زونا بخششتم بخششتم بخششتم بخششتم ایک بار  
پڑھ کر دم کریں۔

شہد کی مکئی کے ڈنک کا علاج

شہد کی مکئی کے ڈنک کے لئے دو درخریف سات بار پڑھ کر دم  
کریں اور پھر اس محل کو تین بار دہرائیں۔

سانپ کا ڈنک

سانپ کا زہر دور کرنے کے لئے آیت اللہم یجکینڈون خفذا  
و اٰجینڈ خفذا پانچہ میں کوئی شاعری پڑھے اور دھتکے لے کر اس  
آیت کو پڑھیں اور ڈنک کی جگہ پر اوپر سے نیچے تک جھاڑیں لیٹیں اور  
کے مقام سے پھیرتے آئیں اور نیچے سے جا کر بھگ دیں۔

سانپ کے ڈنک کے لئے سورہ لقمان پارہ ۱۲۱ ایک بار پڑھاں  
پدم کر کے مسلسل چور زونک پڑھیں۔ سانپ کے کاٹے پر گدھ لیا جائے تو  
گیارہ بار پڑھ کر تھیں یا یک دم کریں۔

باؤلے کے کاٹے کا علاج

باؤلے کے کاٹے پر سورہ طارق پارہ ۳۰ تین بار پڑھ کر  
حاضر مقام پدم کریں۔ کتے کے کاٹے ہوئے پر سورہ الحاقہ پارہ ۲۹  
دوران پانی پدم کر کے سات بار تک پانی میں اور درج ذیل آیات رولی

کے کاٹے پر لکھ لکھ کریں اور پانچ بار یک ہی محل دہرائیں۔  
یجکینڈون خفذا و اٰجینڈ خفذا ففقی الکفرین ففقیہم زوندا

زہر یلے کٹرے کوڑے سے حفظ ماقدم کی تدابیر  
سورہ اعلاں ایک سو ایک بار دوران پڑھنے والے کو سانپ نہیں  
کاٹے گا اگر کاٹے گا تو زہر اڑ جائیگا کرے گا۔

سلائم غلی سونج فی الغلین کا روغن و پختہ کرنے والا  
حشرات الارض کے ضرر سے محفوظ رہتا ہے، سالم تک کی ذی بوزن پاؤ  
نصف پاؤ کے درمیان کی حالت میں پہلے پاؤں یا ہر دو درخریف پڑھیں، پھر  
پوری سورہ فاتحہ بم اللہ اس طرح پڑھیں کہ تیس بار اللہ کے ساتھ  
لے یعنی بسم اللہ الرحمن الرحیم الحمد لله ارب الغلین  
یعنی زہر کا علاج ہے اللہ کا نام مل کر پڑھتا رہے اس کا تیس بار تک پدم  
کریں، پھر پاؤں کی قی پڑھ کر دم کریں (یعنی سورہ کافرون سورہ  
اعلاں سورہ لقن سورہ ناس) خیال رہے کہ دم کرتے وقت تھوڑا تھوڑا  
تھوک بھی تک پڑھے اس تک کو محفوظ رکھا جائے میڈی کی سبک کر دیو  
اور مار کر دیو یعنی کتے اور سانپ کے کاٹے ہوئے کو ضرورت پڑنے پر  
ایک طرف سے چٹا کریں اور دوسری طرف سے ڈھم پڑھیں۔ بخششتم  
تعالیٰ مریش کو کھانسی صوب ہوگی۔

سانپ یا بچھو کاٹ لے

آیت سلائم غلی سونج ذب و جنیم سلائم غلی سونج فی  
الغلین اس کا تیس بار تک پدم کریں تک کہ پانی میں محلول کر اس جگہ  
لے رہیں اور تک اور ساتھ ساتھ سورہ فاتحہ اور سورہ ناس بھی پڑھیں۔

دیگر زہر یلے جانوروں کے

دیگر زہر یلے جانوروں کے تو جہاں پکا ۱۲ ہوتا اس کے گرد انگلی میں  
اور ایک سانس میں سات بار پڑھ کر سورہ ناس کے ساتھ اللہ تعالیٰ سورہ

ہو جائے گا۔ وہ آیت ہے: وَإِذَا بَطُلْتُم مِّنْ مَّكَلَتُمْ مِّنْ جُنُودِكُمْ

دافع زہر سانپ، بچھو وغیرہ

زہر طے سانپ کا علاج

کیا ہی زہر طے سانپ کاٹ لے مریض دو بارہ زنگی حاصل کرے۔ ایک دفعہ بسم اللہ الرحمن الرحیم صلی علیٰ نبینا و آلہ و سلم و علیٰ آل نبینا و آلہ و سلم بغدہ کھلی ذاب و قوام و بغدہ کھلی جلد و جفاء و بنارک و سلم و بنف و سوز قوم مریضین۔ و جفاء لسانہ فی السوز و ہڈی و زخمہ للعوینین۔ فیہ جفاء لسانہ۔ و نزل من القرآن ماضو جفاء و زخمہ للعوینین۔ و إذا مضیٰ فهو یضغین۔ فلی خور یلغین آمنوا لہڈی و جفاء۔ بحر سورۃ النافحیٰ کا تیس مرتبہ پڑھے۔ پھر یہ دو شریف ایک بار پڑھے۔ اللہم صلی علیٰ نبینا و آلہ و سلم بغدہ کھلی ذاب و قوام و بغدہ کھلی جلد و جفاء و بنارک و سلم۔

اور یہ دو شریف پانی پر دم کر کے اور اپنے علاوہ سات نمازیوں سے چھوٹ دلائے اور اس پانی میں سے کچھ پانی مل کر لے کر پانی سے ایک گھونٹ پانی دو ساتوں نمازی آوی جائیں۔ ان سب کا مجموعہ پانی سانپ کے کاٹے ہوئے مریض کو چلائے زہر کا اثر دور ہو جائے گا۔

جانور کی شرارت سے حفاظت

اگر سوئی کا کوئی جانور گھوڑا یا اونٹ سواری کے وقت شنی و شرارت کرے یا سوار نہ ہونے والے تو اس آیت کو تین مرتبہ پڑھ کر اس جانور کے کان میں چھوٹ ماروے انشاء اللہ تعالیٰ وہ جانور شرارت سے رک جائے گا اور اس کی شرارت بند ہو جائے گی۔ وہ آیت یہ ہے: اَللّٰهُمَّ جَنِّ الْوُجُوْدَ وَ اَلْجَنِّ السَّمَوٰتِ وَ الْاَرْضِ مَلُوْغًا وَ مُخْرَجًا وَّ اَلْبَیْہُ یَجْعَلُوْنَ

چیونٹی، چیونٹے دفع کرنے کا عمل

چیونٹی دفع کرنے کے لئے آیات باضو کا ذکر کر چوٹی دفع کرنے کے شہر پر رکھو۔ انشاء اللہ تعالیٰ چیونٹی دفع کرنے میں ملے جائیں گے۔ وہ آیت یہ ہے: اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَدْخُلُوْا مِنْجَیْکُمْ لَا یُطْلَعُ مِنْکُمْ شَیْئٌ وَّ جُنُوْدُہُمْ لَا یُغْرَوْنَ

سات مرتبہ پڑھ کر قد سیاہ (گڑا کٹر) اور گڑیہ (کاٹے ہوئے) کو کھلائے یا شربت یا کر پلاکیں، بھلہ تعالیٰ بطرحت حاصل ہوگی۔ فلی اَعُوْذُ بِرَبِّ الصُّبْحِ مِنْ شَرِّ غَرْبِ وَ حَبِہُ۔ اِنّہُمْ یَجْعَلُوْنَ حَبِہً وَّ اَجْبَدَ حَبِہً۔ فَمَنْ لِّکَیْفَ مِنْ اَمْلَہُمْ وُؤِنْدَا۔

بچھو کے کاٹے سے نجات

جس شخص کو بچھو نے (دک مار لیا) اور اگر وہ فوراً یہ دعا پڑھ لے تو زہر اثر نہیں کرے گا شوقی اَنَّا سُوْرَکَ مِنْ فِی الشَّوْرِ وَّ مَنْ خَوَّلَهَا وَّ سَخَنَ اللّٰہُ وَبِ الْعَلَوِیْنَ (سورہ نمل: ۸)

کتے کے کاٹے سے حفاظت

اگر کسی کے اوپر کتا ملے کرے تو کیا وہ مرتبہ یہ آیت پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس کے شر سے محفوظ رہے گا: وَ کَذٰلَکَہُمْ یُؤْتِیْہِمْ بِالْوَحْیِہِ۔

سانپ کے کاٹے کا اثر ازل کرنا

جس شخص کو سانپ کے کاٹ لیا ہو اگر وہ فوراً یہ دعا پڑھ لے تو انشاء اللہ تعالیٰ سانپ کا زہر اثر نہیں کرے گا شوقی اَنَّا سُوْرَکَ مِنْ فِی الشَّوْرِ وَّ مَنْ خَوَّلَهَا وَّ سَخَنَ اللّٰہُ وَبِ الْعَلَوِیْنَ (سورہ نمل: ۸)

شیر یا کتے کا حملہ

اگر راست میں شیر یا کتا ملے کرے یا شراب چا دے تو فوراً اس آیت کریمہ پڑھے: وَ کَذٰلَکَہُمْ یُؤْتِیْہِمْ بِالْوَحْیِہِ۔

باؤ لے کتے کا کاٹنا

اگر کسی کو خدا خواستہ و جان کاٹ لے تو باضو روٹی کے چالیس ٹکڑوں پر یہ آیت لکھے اور مریض کو چالیس دن تک ایک ٹکڑا کھلائیں۔ انشاء اللہ بیش خون اور ہرگز اور کتے کی طرح چھوٹنے سے محفوظ رہے گا۔ آیت یہ ہے: اِنّہُمْ یَجْعَلُوْنَ حَبِہً وَّ اَجْبَدَ حَبِہً۔ فَمَنْ لِّکَیْفَ مِنْ اَمْلَہُمْ وُؤِنْدَا۔

ادارہ

## اس ماہ کی شخصیت

ابن ادریس آقا

نام نسیم بانو، مدرسہ شریعہ اسلامیہ

تاریخ پیدائش ۱۵ جون ۱۹۸۵ء

تعلیم: ایل ایل بی

آپ کا نام ۱۳ حروف پر مشتمل ہے، ان میں سے تین حروف نقلے والے ہیں اور باقی ۱۰ حروف حروف صوات سے تشکیل رکھتے ہیں۔ عنصر کے اعتبار سے آپ کے نام میں ۵ حروف آتش، ۶ حروف خاک اور ۲ حروف ہوا کی ہیں۔ آپ کے نام میں کوئی حرف آبی نہیں ہے، یہ اعتبار قعد اور آپ کے نام میں خاک حروف کو غالب ہے۔ آپ کے نام کے گونا گویا اعداد ۵۳۸۸۰۳۸۶ اور آپ کے نام کا مندرجہ ذیل ہے۔

۱۔ کا عدد وحدانیت سے مطابقت مانا گیا ہے۔ ۲۔ عدد کے مال کا برزخ تفریح کا بہت شوق ہوتا ہے اور اکثر خوبیل سفر کے مواقعات اسے بسر آتے ہیں۔ ۳۔ عدد کا حال ادب، آرٹ، علم، کلام، فن، شعر و شاعری میں کافی مہارت رکھتا ہے۔ اس عدد کا حال اگر تصنیف، تالیف میں دلچسپی لے تو جلد ہی صف اول کا فنکار بن جاتا ہے اور ان لوگوں کو بھیجے چھوڑ دیتا ہے جو برہادر سے اس لائن میں قسمت آزمائی کر رہے ہوں۔ اس عدد کے حال میں ایک کمی یہ ہوتی ہے کہ کثرت بغیر کوڑ بلی اور کینوں کو عزت دار کر دیتا ہے اس کی قوت فیصلہ اکثر و بیشتر لگد ہوتی ہے یہ خود کو معزز و صاحب فہم اور صاحب اثر و سرور سمجھتا ہے، چونکہ عدد سے زیادہ حساس ہوتا ہے اس لئے بہت جلدی لوگوں سے بدگمان ہو جاتا ہے۔

۴۔ عدد والے شخص کا مزاج سیرانی ہوتا ہے اس کی کیفیت دم میں تو اوروں میں ایش بھی ہوتی ہے۔ ۵۔ عدد کے لوگوں میں روحانیت ہوتی ہے اس کو کلی علم سے بھی زیادہ دلچسپی ہوتی ہے لیکن لوگ عام طور پر غفلت قسمت نہیں ہوتے، ان کی زندگی مسائل اور مصائب سے گھری رہتی

ہے، بلکہ جن خواہشیں کا عدد صاف دکھاتا ہے ان کی مثالیاں یہ گھرانوں میں ہوتی ہیں اور یہ خواہشیں اپنی سرسری میں پیش و پیش کی زندگی کرتی ہیں۔ ساتھ عدد کے لوگ سوچتے بہت ہیں لیکن عمل کر کے نہیں، یہ لوگ اکثر قابل اور عقل کا فنکار رہتے ہیں، ان میں ایک خوبی زبردست ہوتی ہے یہ لوگ ہر طرح کے حالات سے سمجھوتہ کرتے ہیں، یہ لوگ بہت کم آمدنی میں گزارہ کر لیتے ہیں، لیکن کبھی کبھی ان کی حرص وہوس انہیں برہادی کے آخری کنارے تک لے جا کر پہنچا دیتی ہے۔ ۶۔ عدد کے لوگ اس پسند اور میل جو ہوتے ہیں، ان تمام اور کبھی حاکم کی جستجو کر ان کی غایت ہوتی ہے۔ ۷۔ عدد کے لوگوں کو دوسروں سے توقعات وابستہ رہتی ہیں، ان میں توقع داری کا جذبہ بھی ہوتا ہے لیکن یہ لوگ معمولی معمولی باتوں سے متاثر ہو جاتے ہیں اور خواہش نہ ہو ان کی روش بدل لیتے ہیں، حالانکہ دوش بدلنے کی وجہ سے انہیں کافی نقصان اٹھانا پڑتا ہے۔ ۸۔ عدد کے لوگ علم کے دوست ہوتے ہیں، انہیں ملازمت ہوتی ہے، مطالعہ ان کا خاص مشغلہ ہوتا ہے، ان کے خیالات عموماً صاف سترے ہوتے ہیں لیکن ان کی زندگی میں انہیں فرائز بہت آتے ہیں، یہ مالی زندگی میں بار بار تازہ چھوڑ دیتے ہیں، ان کی خوشیاں بڑا درد بہت کم مدت کے لئے ہوتی ہیں۔

۹۔ عدد کے لوگوں کی سرگرمیوں کا دائرہ زندگی اور ترقیوں پر منحصر ہوتا ہے اگر حسن اتفاق سے انہیں مل جاتے ہیں تو ان کو راستے میں سر رہتی ہیں اور اگر سوء اتفاق سے یا دوستوں سے ملد ہوتے ہیں تو ان کی زندگی عموماً ان میں پچھلے دکھائی دے رہتی ہے۔ ۱۰۔ عدد کے لوگوں میں ایک خوبی یہ ہوتی ہے کہ یہ کبیر کے فقیر نہیں ہوتے بلکہ ان میں سوچ و فکر کا ادراک ہوتا ہے اور اس آواز کے ساتھ یہ لوگ کسی بھی وقت اپنا راستہ بدل دیتے ہیں اور کبھی کبھی مارنے کی کٹھنی نہیں کرتے۔ ۱۱۔ عدد کے لوگوں کی قوت فیصلہ ان

ن کہ ان کا قریب آپ کے لئے باعث لذت ہے نہ گاہ۔

آپ کا مرکب عدد ۱۶ ہے، یہ عدد غمزدی، بے وقوفی، ناگہانی مصیبت، مارتوں اور ایکٹو شینٹ کا عدد ہے۔ اس عدد کے لوگ ہمیشہ انجمنوں کا شکار رہتے ہیں، ذاتی تناؤ اور دماغی انجمنوں میں مبتلا رہتے ہیں، کشش، مذہب اور تروان کی زندگی کا ایک حصہ بن کر، دے جاتے ہیں، جن لوگوں کا مرکب عدد ۱۶ ہوتا ہو وہ اگر کسی جیل اور جلیا کی خبر کے قریب رہائش اختیار کریں تو ان کے حق میں سود مند ہوگا، آپ کو انکو مل سے بنے ہوئے تمام مشروبات سے پرہیز کرنا چاہئے کیوں کہ یہ مشروبات آپ کے لئے اور آپ کی صحت کے لئے مضر ثابت ہوں گے۔

آپ کی فیروزہ مارک تاریخیں: ۱۳/۳، ۱۴، ۱۵ اور ۲۸ ہیں، ان تاریخوں میں اپنے اہم کام کرنے سے گریز کریں اور نہ کامیابی کا اندیشہ رہے گا۔

آپ کا برج جوزا اور ستارہ عطارد ہے، بدھ کا دن آپ کے لئے اہم ہے، اپنے خاص کاموں کو بدھ کے دن شروع کریں، بدھ کے علاوہ جمعہ اور اتوار بھی آپ کے لئے مبارک ثابت ہوں گے، پیر کے دن اپنے نجی اہم کام کو شروع کرنے کی قطعی نہ کریں، پیر کا دن آپ کے لئے موافق نہیں ہے۔ پیر، اتوار، جمعہ، باقوت اور موتی آپ کی راشی کے پتھر ہیں، ان پتھروں میں سے کسی بھی پتھر کو سارے چار ماہ کی چاندی کی گچھری میں جڑوا کر اپنے دائیں ہاتھ کی شہادت کی انگلی میں پہن لیں، انشاء اللہ راحت محسوس کریں گے اور خوش حالی بھی آئے گی۔

جنوری، مئی، جولائی، اگست میں اپنی صحت کا بطور خاص خیال رکھیں، ان مہینوں میں اگر آپ کو کوئی معمولی بیماری بھی لاحق ہو تو اس کا علاج کرانے میں غفلت نہ کریں، آپ عمر کے کسی بھی دور میں درد کمر، درد دماغ، پیچھے دردوں کے امراض، پھلوں کے درد، جوڑوں کے درد، ہڈیوں کی تکلیف اور اعصابی تناؤ کا شکار ہو سکتے ہیں، آپ کو پھلوں کا جوس ہمیشہ فائدہ پہنچائے گا، دھان فوفا اگر آپ جوں استعمال کرتے رہیں تو آپ کی صحت پر اس کا اچھا اثرات مریب ہوں گے اور انشاء اللہ آپ کی تندرستی برقرار رہے گی۔

آپ کے نام میں ۱۱ حروف صوامت سے تعلق رکھتے ہیں جن کے مجموعی اعداد ۳۹ ہیں۔ اگر ان میں اہم زلات الہی کے اعداد ۲۹

ہوتی ہے لیکن اپنی غفلت شہدائی کی وجہ سے یہ لوگ اکثر اپنی صحت کو رانیکاں کر دیتے ہیں اور خود کو احباب و کاسب کا نشانہ بن گئے ہوتے ہیں۔

چونکہ آپ کا مفرود عدد ۸ ہے اس لئے کم پیش پیش تمام خصوصیات آپ کے اعداد بھی موجود ہوں گی۔

آپ کے اعداد میں مضبوطی کا مادہ موجود ہے، آپ کے اعداد اپنے نفس کو بکھل دینے کی صلاحیت ہے، آپ خاموشی اور تجلی پسند ہیں، آپ کو محفلوں سے اور بنگالوں سے دشت ہوتی ہے، جو مجلس علمی قسم کی ہوتی ہیں اور جن پر تجزیہ کی کی چھاپ ہوتی ہے، آپ ان مجلسوں کو پسند کرتے ہیں اور ان ہی مجلسوں کو ترجیح دیتے ہیں۔

یہ بات طے ہے کہ آپ ہر ہر طرح طرح کے اشتکافات اور رنج و سہنے والی مخالفتوں کا سامنا کرتے رہیں گے، لیکن ذات خود آپ عافیت پسند ہیں اور اشتکافات سے آپ دور رہنا چاہتے ہیں، آپ کے اندر خوبیوں کی کمی نہیں ہے لیکن آپ کی پست بھی اور آپ کی احساس کسری آپ کو بے شمار خوبیوں کا گھونٹ کر رکھ دیتی ہے، دوسروں پر تنقید کرنا آپ کی فطرت ہے، آپ کے حراج میں تڑپ رہتی ہوئی ہے، یہ پیش روئی اور دوسروں پر تنقید کی عادت آپ کے لئے بے شمار مسائل بن جائے گی، آپ کو آپ اور آپ کے نفس احباب سے دور ہونا چاہئے، اگر آپ ان باتوں سے اجتناب کریں تو آپ کے لئے مفید ہوگا اور آپ کا حلقہ احباب متاثر نہیں ہوگا۔

آپ کی مبارک تاریخیں: ۱۶، ۱۷ اور ۲۵ ہیں، ان تاریخوں میں اپنے اہم کام کرنے کی کوشش کریں، انشاء اللہ کامیابی آپ کے قدم چومے گی۔

آپ کا کلی عدد ۵ ہے اور جن عدد کی چیز میں اور غصہ میں آپ کو اس آئیں گی اور آپ کے لئے سکون اور راحت کا باعث بنیں گی، آپ کی دوستی اور تعلقات ان لوگوں سے خوب نہیں گئے جن کا عدد ۲ یا ۵، ۱۰، ۱۵، ۲۰، ۲۵، ۳۰، ۳۵، ۴۰، ۴۵، ۵۰، ۵۵، ۶۰، ۶۵، ۷۰، ۷۵، ۸۰، ۸۵، ۹۰، ۹۵، ۱۰۰، ۱۰۵، ۱۱۰، ۱۱۵، ۱۲۰، ۱۲۵، ۱۳۰، ۱۳۵، ۱۴۰، ۱۴۵، ۱۵۰، ۱۵۵، ۱۶۰، ۱۶۵، ۱۷۰، ۱۷۵، ۱۸۰، ۱۸۵، ۱۹۰، ۱۹۵، ۲۰۰، ۲۰۵، ۲۱۰، ۲۱۵، ۲۲۰، ۲۲۵، ۲۳۰، ۲۳۵، ۲۴۰، ۲۴۵، ۲۵۰، ۲۵۵، ۲۶۰، ۲۶۵، ۲۷۰، ۲۷۵، ۲۸۰، ۲۸۵، ۲۹۰، ۲۹۵، ۳۰۰، ۳۰۵، ۳۱۰، ۳۱۵، ۳۲۰، ۳۲۵، ۳۳۰، ۳۳۵، ۳۴۰، ۳۴۵، ۳۵۰، ۳۵۵، ۳۶۰، ۳۶۵، ۳۷۰، ۳۷۵، ۳۸۰، ۳۸۵، ۳۹۰، ۳۹۵، ۴۰۰، ۴۰۵، ۴۱۰، ۴۱۵، ۴۲۰، ۴۲۵، ۴۳۰، ۴۳۵، ۴۴۰، ۴۴۵، ۴۵۰، ۴۵۵، ۴۶۰، ۴۶۵، ۴۷۰، ۴۷۵، ۴۸۰، ۴۸۵، ۴۹۰، ۴۹۵، ۵۰۰، ۵۰۵، ۵۱۰، ۵۱۵، ۵۲۰، ۵۲۵، ۵۳۰، ۵۳۵، ۵۴۰، ۵۴۵، ۵۵۰، ۵۵۵، ۵۶۰، ۵۶۵، ۵۷۰، ۵۷۵، ۵۸۰، ۵۸۵، ۵۹۰، ۵۹۵، ۶۰۰، ۶۰۵، ۶۱۰، ۶۱۵، ۶۲۰، ۶۲۵، ۶۳۰، ۶۳۵، ۶۴۰، ۶۴۵، ۶۵۰، ۶۵۵، ۶۶۰، ۶۶۵، ۶۷۰، ۶۷۵، ۶۸۰، ۶۸۵، ۶۹۰، ۶۹۵، ۷۰۰، ۷۰۵، ۷۱۰، ۷۱۵، ۷۲۰، ۷۲۵، ۷۳۰، ۷۳۵، ۷۴۰، ۷۴۵، ۷۵۰، ۷۵۵، ۷۶۰، ۷۶۵، ۷۷۰، ۷۷۵، ۷۸۰، ۷۸۵، ۷۹۰، ۷۹۵، ۸۰۰، ۸۰۵، ۸۱۰، ۸۱۵، ۸۲۰، ۸۲۵، ۸۳۰، ۸۳۵، ۸۴۰، ۸۴۵، ۸۵۰، ۸۵۵، ۸۶۰، ۸۶۵، ۸۷۰، ۸۷۵، ۸۸۰، ۸۸۵، ۸۹۰، ۸۹۵، ۹۰۰، ۹۰۵، ۹۱۰، ۹۱۵، ۹۲۰، ۹۲۵، ۹۳۰، ۹۳۵، ۹۴۰، ۹۴۵، ۹۵۰، ۹۵۵، ۹۶۰، ۹۶۵، ۹۷۰، ۹۷۵، ۹۸۰، ۹۸۵، ۹۹۰، ۹۹۵، ۱۰۰۰، ۱۰۰۵، ۱۰۱۰، ۱۰۱۵، ۱۰۲۰، ۱۰۲۵، ۱۰۳۰، ۱۰۳۵، ۱۰۴۰، ۱۰۴۵، ۱۰۵۰، ۱۰۵۵، ۱۰۶۰، ۱۰۶۵، ۱۰۷۰، ۱۰۷۵، ۱۰۸۰، ۱۰۸۵، ۱۰۹۰، ۱۰۹۵، ۱۱۰۰، ۱۱۰۵، ۱۱۱۰، ۱۱۱۵، ۱۱۲۰، ۱۱۲۵، ۱۱۳۰، ۱۱۳۵، ۱۱۴۰، ۱۱۴۵، ۱۱۵۰، ۱۱۵۵، ۱۱۶۰، ۱۱۶۵، ۱۱۷۰، ۱۱۷۵، ۱۱۸۰، ۱۱۸۵، ۱۱۹۰، ۱۱۹۵، ۱۲۰۰، ۱۲۰۵، ۱۲۱۰، ۱۲۱۵، ۱۲۲۰، ۱۲۲۵، ۱۲۳۰، ۱۲۳۵، ۱۲۴۰، ۱۲۴۵، ۱۲۵۰، ۱۲۵۵، ۱۲۶۰، ۱۲۶۵، ۱۲۷۰، ۱۲۷۵، ۱۲۸۰، ۱۲۸۵، ۱۲۹۰، ۱۲۹۵، ۱۳۰۰، ۱۳۰۵، ۱۳۱۰، ۱۳۱۵، ۱۳۲۰، ۱۳۲۵، ۱۳۳۰، ۱۳۳۵، ۱۳۴۰، ۱۳۴۵، ۱۳۵۰، ۱۳۵۵، ۱۳۶۰، ۱۳۶۵، ۱۳۷۰، ۱۳۷۵، ۱۳۸۰، ۱۳۸۵، ۱۳۹۰، ۱۳۹۵، ۱۴۰۰، ۱۴۰۵، ۱۴۱۰، ۱۴۱۵، ۱۴۲۰، ۱۴۲۵، ۱۴۳۰، ۱۴۳۵، ۱۴۴۰، ۱۴۴۵، ۱۴۵۰، ۱۴۵۵، ۱۴۶۰، ۱۴۶۵، ۱۴۷۰، ۱۴۷۵، ۱۴۸۰، ۱۴۸۵، ۱۴۹۰، ۱۴۹۵، ۱۵۰۰، ۱۵۰۵، ۱۵۱۰، ۱۵۱۵، ۱۵۲۰، ۱۵۲۵، ۱۵۳۰، ۱۵۳۵، ۱۵۴۰، ۱۵۴۵، ۱۵۵۰، ۱۵۵۵، ۱۵۶۰، ۱۵۶۵، ۱۵۷۰، ۱۵۷۵، ۱۵۸۰، ۱۵۸۵، ۱۵۹۰، ۱۵۹۵، ۱۶۰۰، ۱۶۰۵، ۱۶۱۰، ۱۶۱۵، ۱۶۲۰، ۱۶۲۵، ۱۶۳۰، ۱۶۳۵، ۱۶۴۰، ۱۶۴۵، ۱۶۵۰، ۱۶۵۵، ۱۶۶۰، ۱۶۶۵، ۱۶۷۰، ۱۶۷۵، ۱۶۸۰، ۱۶۸۵، ۱۶۹۰، ۱۶۹۵، ۱۷۰۰، ۱۷۰۵، ۱۷۱۰، ۱۷۱۵، ۱۷۲۰، ۱۷۲۵، ۱۷۳۰، ۱۷۳۵، ۱۷۴۰، ۱۷۴۵، ۱۷۵۰، ۱۷۵۵، ۱۷۶۰، ۱۷۶۵، ۱۷۷۰، ۱۷۷۵، ۱۷۸۰، ۱۷۸۵، ۱۷۹۰، ۱۷۹۵، ۱۸۰۰، ۱۸۰۵، ۱۸۱۰، ۱۸۱۵، ۱۸۲۰، ۱۸۲۵، ۱۸۳۰، ۱۸۳۵، ۱۸۴۰، ۱۸۴۵، ۱۸۵۰، ۱۸۵۵، ۱۸۶۰، ۱۸۶۵، ۱۸۷۰، ۱۸۷۵، ۱۸۸۰، ۱۸۸۵، ۱۸۹۰، ۱۸۹۵، ۱۹۰۰، ۱۹۰۵، ۱۹۱۰، ۱۹۱۵، ۱۹۲۰، ۱۹۲۵، ۱۹۳۰، ۱۹۳۵، ۱۹۴۰، ۱۹۴۵، ۱۹۵۰، ۱۹۵۵، ۱۹۶۰، ۱۹۶۵، ۱۹۷۰، ۱۹۷۵، ۱۹۸۰، ۱۹۸۵، ۱۹۹۰، ۱۹۹۵، ۲۰۰۰، ۲۰۰۵، ۲۰۱۰، ۲۰۱۵، ۲۰۲۰، ۲۰۲۵، ۲۰۳۰، ۲۰۳۵، ۲۰۴۰، ۲۰۴۵، ۲۰۵۰، ۲۰۵۵، ۲۰۶۰، ۲۰۶۵، ۲۰۷۰، ۲۰۷۵، ۲۰۸۰، ۲۰۸۵، ۲۰۹۰، ۲۰۹۵، ۲۱۰۰، ۲۱۰۵، ۲۱۱۰، ۲۱۱۵، ۲۱۲۰، ۲۱۲۵، ۲۱۳۰، ۲۱۳۵، ۲۱۴۰، ۲۱۴۵، ۲۱۵۰، ۲۱۵۵، ۲۱۶۰، ۲۱۶۵، ۲۱۷۰، ۲۱۷۵، ۲۱۸۰، ۲۱۸۵، ۲۱۹۰، ۲۱۹۵، ۲۲۰۰، ۲۲۰۵، ۲۲۱۰، ۲۲۱۵، ۲۲۲۰، ۲۲۲۵، ۲۲۳۰، ۲۲۳۵، ۲۲۴۰، ۲۲۴۵، ۲۲۵۰، ۲۲۵۵، ۲۲۶۰، ۲۲۶۵، ۲۲۷۰، ۲۲۷۵، ۲۲۸۰، ۲۲۸۵، ۲۲۹۰، ۲۲۹۵، ۲۳۰۰، ۲۳۰۵، ۲۳۱۰، ۲۳۱۵، ۲۳۲۰، ۲۳۲۵، ۲۳۳۰، ۲۳۳۵، ۲۳۴۰، ۲۳۴۵، ۲۳۵۰، ۲۳۵۵، ۲۳۶۰، ۲۳۶۵، ۲۳۷۰، ۲۳۷۵، ۲۳۸۰، ۲۳۸۵، ۲۳۹۰، ۲۳۹۵، ۲۴۰۰، ۲۴۰۵، ۲۴۱۰، ۲۴۱۵، ۲۴۲۰، ۲۴۲۵، ۲۴۳۰، ۲۴۳۵، ۲۴۴۰، ۲۴۴۵، ۲۴۵۰، ۲۴۵۵، ۲۴۶۰، ۲۴۶۵، ۲۴۷۰، ۲۴۷۵، ۲۴۸۰، ۲۴۸۵، ۲۴۹۰، ۲۴۹۵، ۲۵۰۰، ۲۵۰۵، ۲۵۱۰، ۲۵۱۵، ۲۵۲۰، ۲۵۲۵، ۲۵۳۰، ۲۵۳۵، ۲۵۴۰، ۲۵۴۵، ۲۵۵۰، ۲۵۵۵، ۲۵۶۰، ۲۵۶۵، ۲۵۷۰، ۲۵۷۵، ۲۵۸۰، ۲۵۸۵، ۲۵۹۰، ۲۵۹۵، ۲۶۰۰، ۲۶۰۵، ۲۶۱۰، ۲۶۱۵، ۲۶۲۰، ۲۶۲۵، ۲۶۳۰، ۲۶۳۵، ۲۶۴۰، ۲۶۴۵، ۲۶۵۰، ۲۶۵۵، ۲۶۶۰، ۲۶۶۵، ۲۶۷۰، ۲۶۷۵، ۲۶۸۰، ۲۶۸۵، ۲۶۹۰، ۲۶۹۵، ۲۷۰۰، ۲۷۰۵، ۲۷۱۰، ۲۷۱۵، ۲۷۲۰، ۲۷۲۵، ۲۷۳۰، ۲۷۳۵، ۲۷۴۰، ۲۷۴۵، ۲۷۵۰، ۲۷۵۵، ۲۷۶۰، ۲۷۶۵، ۲۷۷۰، ۲۷۷۵، ۲۷۸۰، ۲۷۸۵، ۲۷۹۰، ۲۷۹۵، ۲۸۰۰، ۲۸۰۵، ۲۸۱۰، ۲۸۱۵، ۲۸۲۰، ۲۸۲۵، ۲۸۳۰، ۲۸۳۵، ۲۸۴۰، ۲۸۴۵، ۲۸۵۰، ۲۸۵۵، ۲۸۶۰، ۲۸۶۵، ۲۸۷۰، ۲۸۷۵، ۲۸۸۰، ۲۸۸۵، ۲۸۹۰، ۲۸۹۵، ۲۹۰۰، ۲۹۰۵، ۲۹۱۰، ۲۹۱۵، ۲۹۲۰، ۲۹۲۵، ۲۹۳۰، ۲۹۳۵، ۲۹۴۰، ۲۹۴۵، ۲۹۵۰، ۲۹۵۵، ۲۹۶۰، ۲۹۶۵، ۲۹۷۰، ۲۹۷۵، ۲۹۸۰، ۲۹۸۵، ۲۹۹۰، ۲۹۹۵، ۳۰۰۰، ۳۰۰۵، ۳۰۱۰، ۳۰۱۵، ۳۰۲۰، ۳۰۲۵، ۳۰۳۰، ۳۰۳۵، ۳۰۴۰، ۳۰۴۵، ۳۰۵۰، ۳۰۵۵، ۳۰۶۰، ۳۰۶۵، ۳۰۷۰، ۳۰۷۵، ۳۰۸۰، ۳۰۸۵، ۳۰۹۰، ۳۰۹۵، ۳۱۰۰، ۳۱۰۵، ۳۱۱۰، ۳۱۱۵، ۳۱۲۰، ۳۱۲۵، ۳۱۳۰، ۳۱۳۵، ۳۱۴۰، ۳۱۴۵، ۳۱۵۰، ۳۱۵۵، ۳۱۶۰، ۳۱۶۵، ۳۱۷۰، ۳۱۷۵، ۳۱۸۰، ۳۱۸۵، ۳۱۹۰، ۳۱۹۵، ۳۲۰۰، ۳۲۰۵، ۳۲۱۰، ۳۲۱۵، ۳۲۲۰، ۳۲۲۵، ۳۲۳۰، ۳۲۳۵، ۳۲۴۰، ۳۲۴۵، ۳۲۵۰، ۳۲۵۵، ۳۲۶۰، ۳۲۶۵، ۳۲۷۰، ۳۲۷۵، ۳۲۸۰، ۳۲۸۵، ۳۲۹۰، ۳۲۹۵، ۳۳۰۰، ۳۳۰۵، ۳۳۱۰، ۳۳۱۵، ۳۳۲۰، ۳۳۲۵، ۳۳۳۰، ۳۳۳۵، ۳۳۴۰، ۳۳۴۵، ۳۳۵۰، ۳۳۵۵، ۳۳۶۰، ۳۳۶۵، ۳۳۷۰، ۳۳۷۵، ۳۳۸۰، ۳۳۸۵، ۳۳۹۰، ۳۳۹۵، ۳۴۰۰، ۳۴۰۵، ۳۴۱۰، ۳۴۱۵، ۳۴۲۰، ۳۴۲۵، ۳۴۳۰، ۳۴۳۵، ۳۴۴۰، ۳۴۴۵، ۳۴۵۰، ۳۴۵۵، ۳۴۶۰، ۳۴۶۵، ۳۴۷۰، ۳۴۷۵، ۳۴۸۰، ۳۴۸۵، ۳۴۹۰، ۳۴۹۵، ۳۵۰۰، ۳۵۰۵، ۳۵۱۰، ۳۵۱۵، ۳۵۲۰، ۳۵۲۵، ۳۵۳۰، ۳۵۳۵، ۳۵۴۰، ۳۵۴۵، ۳۵۵۰، ۳۵۵۵، ۳۵۶۰، ۳۵۶۵، ۳۵۷۰، ۳۵۷۵، ۳۵۸۰، ۳۵۸۵، ۳۵۹۰، ۳۵۹۵، ۳۶۰۰، ۳۶۰۵، ۳۶۱۰، ۳۶۱۵، ۳۶۲۰، ۳۶۲۵، ۳۶۳۰، ۳۶۳۵، ۳۶۴۰، ۳۶۴۵، ۳۶۵۰، ۳۶۵۵، ۳۶۶۰، ۳۶۶۵، ۳۶۷۰، ۳۶۷۵، ۳۶۸۰، ۳۶۸۵، ۳۶۹۰، ۳۶۹۵، ۳۷۰۰، ۳۷۰۵، ۳۷۱۰، ۳۷۱۵، ۳۷۲۰، ۳۷۲۵، ۳۷۳۰، ۳۷۳۵، ۳۷۴۰، ۳۷۴۵، ۳۷۵۰، ۳۷۵۵، ۳۷۶۰، ۳۷۶۵، ۳۷۷۰، ۳۷۷۵، ۳۷۸۰، ۳۷۸۵، ۳۷۹۰، ۳۷۹۵، ۳۸۰۰، ۳۸۰۵، ۳۸۱۰، ۳۸۱۵، ۳۸۲۰، ۳۸۲۵، ۳۸۳۰، ۳۸۳۵، ۳۸۴۰، ۳۸۴۵، ۳۸۵۰، ۳۸۵۵، ۳۸۶۰، ۳۸۶۵، ۳۸۷۰، ۳۸۷۵، ۳۸۸۰، ۳۸۸۵، ۳۸۹۰، ۳۸۹۵، ۳۹۰۰، ۳۹۰۵، ۳۹۱۰، ۳۹۱۵، ۳۹۲۰، ۳۹۲۵، ۳۹۳۰، ۳۹۳۵، ۳۹۴۰، ۳۹۴۵، ۳۹۵۰، ۳۹۵۵، ۳۹۶۰، ۳۹۶۵، ۳۹۷۰، ۳۹۷۵، ۳۹۸۰، ۳۹۸۵، ۳۹۹۰، ۳۹۹۵، ۴۰۰۰، ۴۰۰۵، ۴۰۱۰، ۴۰۱۵، ۴۰۲۰، ۴۰۲۵، ۴۰۳۰، ۴۰۳۵، ۴۰۴۰، ۴۰۴۵، ۴۰۵۰، ۴۰۵۵، ۴۰۶۰، ۴۰۶۵، ۴۰۷۰، ۴۰۷۵، ۴۰۸۰، ۴۰۸۵، ۴۰۹۰، ۴۰۹۵، ۴۱۰۰، ۴۱۰۵، ۴۱۱۰، ۴۱۱۵، ۴۱۲۰، ۴۱۲۵، ۴۱۳۰، ۴۱۳۵، ۴۱۴۰، ۴۱۴۵، ۴۱۵۰، ۴۱۵۵، ۴۱۶۰، ۴۱۶۵، ۴۱۷۰، ۴۱۷۵، ۴۱۸۰، ۴۱۸۵، ۴۱۹۰، ۴۱۹۵، ۴۲۰۰، ۴۲۰۵، ۴۲۱۰، ۴۲۱۵، ۴۲۲۰، ۴۲۲۵، ۴۲۳۰، ۴۲۳۵، ۴۲۴۰، ۴۲۴۵، ۴۲۵۰، ۴۲۵۵، ۴۲۶۰، ۴۲۶۵، ۴۲۷۰، ۴۲۷۵، ۴۲۸۰، ۴۲۸۵، ۴۲۹۰، ۴۲۹۵، ۴۳۰۰، ۴۳۰۵، ۴۳۱۰، ۴۳۱۵، ۴۳۲۰، ۴۳۲۵، ۴۳۳۰، ۴۳۳۵، ۴۳۴۰، ۴۳۴۵، ۴۳۵۰، ۴۳۵۵، ۴۳۶۰، ۴۳۶۵، ۴۳۷۰، ۴۳۷۵، ۴۳۸۰، ۴۳۸۵، ۴۳۹۰، ۴۳۹۵، ۴۴۰۰، ۴۴۰۵، ۴۴۱۰، ۴۴۱۵، ۴۴۲۰، ۴۴۲۵، ۴۴۳۰، ۴۴۳۵، ۴۴۴۰، ۴۴۴۵، ۴۴۵۰، ۴۴۵۵، ۴۴۶۰، ۴۴۶۵، ۴۴۷۰، ۴۴۷۵، ۴۴۸۰، ۴۴۸۵، ۴۴۹۰، ۴۴۹۵، ۴۵۰۰، ۴۵۰۵، ۴۵۱۰، ۴۵۱۵، ۴۵۲۰، ۴۵۲۵، ۴۵۳۰، ۴۵۳۵، ۴۵۴۰، ۴۵۴۵، ۴۵۵۰، ۴۵۵۵، ۴۵۶۰، ۴۵۶۵، ۴۵۷۰، ۴۵۷۵، ۴۵۸۰، ۴۵۸۵، ۴۵۹۰، ۴۵۹۵، ۴۶۰۰، ۴۶۰۵، ۴۶۱۰، ۴۶۱۵، ۴۶۲۰، ۴۶۲۵، ۴۶۳۰، ۴۶۳۵، ۴۶۴۰، ۴۶۴۵، ۴۶۵۰، ۴۶۵۵، ۴۶۶۰، ۴۶۶۵، ۴۶۷۰، ۴۶۷۵، ۴۶۸۰، ۴۶۸۵، ۴۶۹۰، ۴۶۹۵، ۴۷۰۰، ۴۷۰۵، ۴۷۱۰، ۴۷۱۵، ۴۷۲۰، ۴۷۲۵، ۴۷۳۰، ۴۷۳۵، ۴۷۴۰، ۴۷۴۵، ۴۷۵۰، ۴۷۵۵، ۴۷۶۰، ۴۷۶۵، ۴۷۷۰، ۴۷۷۵، ۴۷۸۰، ۴۷۸۵، ۴۷۹۰، ۴۷۹۵، ۴۸۰۰، ۴۸۰۵، ۴۸۱۰، ۴۸۱۵، ۴۸۲۰، ۴۸۲۵، ۴۸۳۰، ۴۸۳۵، ۴۸۴۰، ۴۸۴۵، ۴۸۵۰، ۴۸۵۵، ۴۸۶۰، ۴۸۶۵، ۴۸۷۰، ۴۸۷۵، ۴۸۸۰، ۴۸۸۵، ۴۸۹۰، ۴۸۹۵، ۴۹۰۰، ۴۹۰۵، ۴۹۱۰، ۴۹۱۵، ۴۹۲۰، ۴۹۲۵، ۴۹۳۰، ۴۹۳۵، ۴۹۴۰، ۴۹۴۵، ۴۹۵۰، ۴۹۵۵، ۴۹۶۰، ۴۹۶۵، ۴۹۷۰، ۴۹۷۵، ۴۹۸۰، ۴۹۸۵، ۴۹۹۰، ۴۹۹۵، ۵۰۰۰، ۵۰۰۵، ۵۰۱۰، ۵۰۱۵، ۵۰۲۰، ۵۰۲۵، ۵۰۳۰، ۵۰۳۵، ۵۰۴۰، ۵۰۴۵، ۵۰۵۰، ۵۰۵۵، ۵۰۶۰، ۵۰۶۵، ۵۰۷۰، ۵۰۷۵، ۵۰۸۰، ۵۰۸۵، ۵۰۹۰، ۵۰۹۵، ۵۱۰۰، ۵۱۰۵، ۵۱۱۰، ۵۱۱۵، ۵۱۲۰، ۵۱۲۵، ۵۱۳۰، ۵۱۳۵، ۵۱۴۰، ۵۱۴۵، ۵۱۵۰، ۵۱۵۵، ۵۱۶۰، ۵۱۶۵، ۵۱۷۰، ۵۱۷۵، ۵۱۸۰، ۵۱۸۵، ۵۱۹۰، ۵۱۹۵، ۵۲۰۰، ۵۲۰۵، ۵۲۱۰، ۵۲۱۵، ۵۲۲۰، ۵۲۲۵، ۵۲۳۰، ۵۲۳۵، ۵۲۴۰، ۵۲۴۵، ۵۲۵۰، ۵۲۵۵، ۵۲۶۰، ۵۲۶۵، ۵۲۷۰، ۵۲۷۵، ۵۲۸۰، ۵۲۸۵، ۵۲۹۰، ۵۲۹۵، ۵۳۰۰، ۵۳۰۵، ۵۳۱۰، ۵۳۱۵، ۵۳۲۰، ۵۳۲۵، ۵۳۳۰، ۵۳۳۵، ۵۳۴۰، ۵۳۴۵، ۵۳۵۰، ۵۳۵۵، ۵۳۶۰، ۵۳۶۵، ۵۳۷۰، ۵۳۷۵، ۵۳۸۰، ۵۳۸۵، ۵۳۹۰، ۵۳۹۵، ۵۴۰۰، ۵۴۰۵، ۵۴۱۰، ۵۴۱۵، ۵۴۲۰، ۵۴۲۵، ۵۴۳۰، ۵۴۳۵، ۵۴۴۰، ۵۴۴۵، ۵۴۵۰، ۵۴۵۵، ۵۴۶۰، ۵۴۶۵، ۵۴۷۰، ۵۴۷۵، ۵۴۸۰، ۵۴۸۵، ۵۴۹۰، ۵۴۹۵، ۵۵۰۰،

بھی کوئی خلی ضرور ہوتی ہے۔ مجموعی اعتبار سے ایسے لوگ وہ ہوتے ہیں جن میں خاصوں کے مقابلہ میں خواہش زیادہ ہیں، آپ کے غادر خویاں زیادہ ہیں اور خامیاں خویوں کے مقابلہ میں کم، لیکن ہم جانیں گے کہ آپ اپنی خویوں میں اور بھی اضافہ کرنے کی جدوجہد کریں اور اپنی خامیاں کو اور بھی کم سے کم کرنے کی کوششیں کو جاری رکھیں تاکہ آپ کی شخصیت میں اور بھی کچھ پیدا ہو سکے۔

آپ کی تاریخ پیدائش کا چارٹ یہ ہے۔

۷۸۶

۹	۶	
۸	۵۵	
		۱۱

آپ کی تاریخ پیدائش کے چارٹ میں ایک عجیب سا لباس ہے جس بات کی علامت ہے کہ آپ کے غادر بات چیت کرنے کی صلاحیت زیادہ سے زیادہ ہے آپ بہت ہی باوقوف قسم کے انسان ہیں، آپ کا ہمیشہ اچھے اور نرم کی ہوتی ہیں اور آپ اپنی باتوں سے سامعین کا دل جیت لیتے ہیں۔

آپ کے چارٹ میں اور ۳ کی نمبر سوچوں کی بات کرتی ہے کہ آپ دوسروں کے جذبات کی قطعاً پروا نہیں کرتے جب کہ آپ کو اپنے مفادات کے ساتھ ساتھ دوسروں کے مفادات اور ان کے جذبات کی فکر کرنی چاہئے، آپ کو اپنے مافی الضمیر کو لوگوں کے سامنے پیش کرتے ہوئے کبھی کبھی ہچکچاہٹ بھی ہوتی ہے اور ابھی گفتگو کی اہلیت کے باوجود آپ اپنے دل کی بات مکمل کریں نہیں کر پاتے۔

آپ کے چارٹ میں ۵ کی نمبر سوچوں کی بات کرتی ہے کہ آپ علمی کاموں میں کبھی کبھی لاپرواہی کا مظاہرہ کرتے ہیں جب کہ دوسرے معاملات میں آپ حد سے زیادہ چوکھرے ہیں، کبھی کبھی یہ کامیابی آپ کو خوشحال سے محروم کر سکتی ہے اور آپ کو تنہا سے مسائل سے بھی دوچار کرتی ہے۔

آپ کے چارٹ میں ۷ اور ۱۱ کے چارٹ میں ایک طرح کا اشتعال آپ کے عزائم ہوتے ہیں اور آپ کی طبیعت میں ایک طرح کا اشتعال موجود ہے، اگر آپ کسی بھی کام کو زیادہ اطمینان سے کرنا چاہیں گے تو

بھی مثال کے لئے چائیں تو کل اعداد ۶۳ ہو جاتے ہیں، ان کا نقشہ مربع آپ کے لئے انشاء اللہ مفید ثابت ہوگا۔

نقشہ طسائی کے گا۔

۷۸۶

۱۵	۱۱۸	۱۲۲	۱۰۸
۱۲۱	۱۰۹	۱۲۳	۸۹
۸۰	۱۲۴	۱۲۶	۱۲۳
۱۱۷	۱۲۲	۱۱۱	۱۲۳

آپ کے مبارک حروف ک اور ق ہیں، ان حروف سے شروع ہونے والی اشیا آپ کے لئے مبارک ثابت ہوں گی۔ آپ کے مزاج میں غمخوار اور ہنسنا کم نہیں ہے۔ آپ صبح کو کچھ ہوتے ہیں اور شام کو کچھ آپ سوچتے ہیں کہ آپ کو لوگوں کی باتوں میں جلد جاتے ہیں اور آسانی سے اپنی ڈگر سے اصرار اور ہوجاتے ہیں، ایک طرف تو کئی بات سن کر اس کا تعین کر لیں کسی بھی صاحب ایمان کے لئے منجانب تشفی ہے۔ حدت میں یہ نیک فرمایا گیا ہے کہ کسی کے بارے میں کسی سے کچھ بھی سن کر ان کا تعین کر لیں اس بات کی علامت ہے کہ شیخ عالم خود بھی جوتے، کاش مسلمان سرکار و عالم سلی اللہ علیہ وسلم کی اس لفظ کو ہیئت پیش نظر رکھیں اور ایک طرف ہائیں سن کر کسی سے بدگمان ہونے کی غلطی نہ کریں، آپ کو لوگوں کے رازوں کی تو کیا حفاظت کریں گے آپ سے تو اپنے راز کی بھی حفاظت نہیں ہو پاتی، آپ بد پار اپنے رازوں کو پشت ازبان کرتے ہیں اور پار قصاصات سے دوچار ہوتے ہیں۔

آپ کی ذاتی خویاں یہ ہیں: ہنس کشی، سکون اور حرکت پرستی، ہر طرح کے حالات سے مجبور نہ کر لینے کی صلاحیت، غور و فکر کرنے کی اہلیت، روحانیت، غنی علم پر و حرس وغیرہ۔

آپ کی ذاتی خامیاں یہ ہیں: بے اعتدالی، مرض روئی، بدگمانی کرنے کا مزاج، تنقید کرنے کی عادت، پیٹ اور کانوں کا کچا پن، عذر طلبی وغیرہ۔

برائیاں میں خویاں بھی ہوتی ہیں اور خامیاں بھی، خامیوں سے بادل ہی کوئی پاک صاف نہیں ہوتا اور ہر بار سے سے برے انسان میں



حضرت انس رضی اللہ عنہ بنی ناک فرماتے ہیں کہ میں نے زمانہ خلافت میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے کرتے میں چار پینہ لگے دیکھے اور آپ کے قہقہہ میں چارے کا بھی ایک پینہ لگا ہوا تھا۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ قحط سالی کے زمانہ میں جب غلہ، غنہ کی کمی ہو گئی تو آپ نے جو کی روٹی کو اڑا شروع کر دی جو آپ باقی نہ آئی تھی، آپ نے اپنے شکم پر ہاتھ بھر کر فرمایا کرتے کہ قسم خدا کی اس کے سوا اور کچھ نہیں ملے گا، جب تک خدا مسلمانوں کو روز قیامت عطا فرمائے۔

حضرت ابو نعیم بن ابراہیم کے کسی دوست نے ملنا چھوڑ دیا، پھر چند روز بعد آپ کی ملاقات کو آیا اور ایک شخص کی نصیحت کرنے لگا۔ آپ نے فرمایا: ”بھئی! تیرا ملنا ہی بھتر ہے تو نے میرے دوست کی نسبت میرے دل میں نفیس ڈال دیا اور میرے دل کو غافل کر دیا۔“

### اس ماہ کی شخصیت

میں حصہ لینے کے لئے یہ چیزیں روانہ کریں

☆ اپنا نام

☆ والدین کا نام

☆ اپنی تاریخ پیدائش

☆ اپنی قابلیت

☆ اپنا تازہ فونو

☆ اور اپنے تین دستخط

فونو کی وجہ سے خلافت روانہ کریں اور خلافت کے اوپر ہمارا

پتہ لکھتے سے پہلے ”اس ماہ کی شخصیت“ لکھ دیں۔

ہمراہیت

ماہنامہ طلسماتی دنیا

مکتبہ ابراہیم الخالی دہلی ہند۔ 247554

ذرا چھوڑ جائیں گے اور اپنے کاموں سے کسی سے کسب نہیں ہوں گے۔

آپ کے چارٹ میں ۹ کی موجودگی اس بات کی علامت ہے کہ آپ پر اس طرح کی فحاشی میں ہیں، آپ گھر کی فحاشی سے خاص لگاؤ رکھتے ہیں اور اس سلسلہ میں خوب دل کھول کر بیٹھ بھی فرما کر جاتے ہیں۔

۸ کی غیر موجودگی اس بات کی علامت ہے کہ اگرچہ آپ خواہش مند کی دہشت سے ڈرتے ہیں لیکن اس کے باوجود اپنے کاموں کے لئے آپ اور اس کا سہارا تلاش کرتے ہیں اور از خود پیش قدمی کرنے سے انکار نہیں کرتے ہیں۔

۸ کی موجودگی یہ ثابت کرتی ہے کہ آپ اور اس کے معاملات کو پرکھنے کی ضرورت محسوس کرتے ہیں، آپ مثالی پسند بھی ہیں، آپ کے اندر کی پختگی آپ کو ہر وقت ایک کڑھن میں مبتلا رکھتی ہے اور آپ پر اس حالت میں بھی پرسکون نہیں رہتے۔

آپ کے چارٹ میں ۹ کی موجودگی یہ ثابت کرتی ہے کہ آپ کا شعور اور ادراک کافی بڑھا ہوا ہے، آپ سچے انداز میں اپنی زندگی کو اپنی جلد بازی کا مظاہرہ کر رہے ہیں اور اس کو مستحق بھی ہو جاتے ہیں اور اس طرح آپ اپنے بے بنائے کاموں کو بگاڑ بھی دیتے ہیں۔

آپ کے دھندلے آپ کی پیچیدگی، پیاسہ اور آپ کی شخصیت کی گہرائی کو واضح کرتے ہیں اور یہ بھی ثابت کرتے ہیں کہ آپ لوگوں کی نظروں میں سحر سے رہتا جاتے ہیں اور اپنی شخصیت کو چھپانے رکھنے میں آپ کا ایک طرح کا کیف حاصل ہوتا ہے۔

آپ کو فونو کی آپ کی حساسیت اور جذباتی کا آئینہ دار ہے لیکن یہ فونو آپ کی سادگی اور سادہ لوحی کی بھی نشانی کر رہا ہے۔

ہم نے آپ کی شخصیت کے کبھی بہت کھول کر رکھ دیے ہیں اور ہم امید کرتے ہیں کہ اس خاکہ کو پڑھنے کے بعد آپ اپنی شخصیت کے قد و حال کو اور بھی پرکشش بنانے کی جدوجہد کریں گے کیوں کہ اس کا کام اصل مقصد ہے کہ لوگ پہلے سے ہی زیادہ خوب و اور اچھے محسوس ہونے لگیں۔

BOOK'S GROUP  
ugroup

# اللہ کے نیک بندے

الکلم: آصف خان

"امہ نے مجھے اس عارضے سے نجات دیدی۔" حضرت جنید بغدادی نے فرمایا۔

"یقیناً آپ نے میری ہدایت پر عمل کیا ہوگا۔" عیسائی غیب نے خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا۔

"ہرگز نہیں!" حضرت جنید بغدادی نے اپنے مخصوص جسم کے ساتھ فرمایا۔ "میں نے تہمدی حمایت کی کئی ہوئی عطا فروری کی بھی مگر یہ سب سے تعلق کی شان کریمانہ ہے کہ تہمدی سے نزدیک جو پانی آنکھوں کے لئے انتہائی مسر قہوی پانی اکسیر بن گیا۔"

عیسائی غیب نے دوبارہ حضرت جنید بغدادی کی آنکھوں کا معائنہ کیا اور حیران رہ گیا مگر کھاندا سا نشان تک باقی نہیں تھا پھر وہ بے ساختہ پکارا اٹھا۔

"یہ تعلق کا نہیں خالق کا علاج ہے۔" اس کے ساتھ ہی عیسائی غیب نے حضرت جنید بغدادی کے دست حق پرست پر اسلام قبول کر لیا۔

☆☆☆

حضرت جنید بغدادی کا مشہور قول ہے کہ "جس کسی نے اپنے نفس پر ابھی نیت کا دروازہ کھولا، اللہ اس پر قویٰ کے ستر دروازے کھول دیتا ہے، اسی طرح جس نے اپنے نفس پر بری نیت کا دروازہ کھولا، اس پر ذات کے ستر دروازے اس طرف سے کھول دیتا ہے، بدعمر کی اسے خبر بھی نہیں ہوتی۔"

ایک بار ایک چور حضرت جنید بغدادی کے مکان میں داخل ہوا، اسے اندر نہیں تھا کہ یہ کسی درویش ہے مگر سامان کا لٹکانہ ہے، نتیجتاً اس نے ایک ایک گوش چھان مارا مگر وہاں ضرورت کے معمولی سامان کے علاوہ کوئی قابل ذکر چیز نہ ہوئی تھی، اسی حضرت جنید کا ایک بیٹا تھا، چھان مارنے کے بعد فرار ہو گیا۔

دوسرے دن حضرت جنید بغدادی بازار سے گزر رہے تھے کہ آپ کا گھر دھڑلہ مچا، پڑی ایک کے ہاتھ میں حضرت جنید کا بیٹا تھا اور

دوسرا اس کے قریب کمر اٹھاتے میں ایک خریدار آیا اور بیٹا کو دیکھنے لگا۔ حضرت جنید بغدادی بھی پھر کمر اٹھ کر دیکھتے رہے، آخر خریدار نے اس بیٹے کو پسند کر لیا اور فروخت کرنے والے شخص سے کہا۔

"میں یہ عیا خریدنے کو تیار ہوں مگر اس سلسلہ میں ایک گواہی ضروری ہے۔"

"کیسی گواہی؟" بیٹے بن فروخت کرنے والے شخص نے کہا جو

در اصل دلال تھا اور اس کے قریب وہ شخص موجود تھا جس نے حضرت جنید بغدادی کا لباس چھپا تھا۔

"اس بات کی گواہی کہ یہ مال تمہارا ہے۔" خریدار نے کہا۔

"میں شہادت دیتا ہوں کہ یہ بیٹے بن اس کی ملکیت ہے۔" دلال نے چور کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا۔ "میں ایک دلال کی گواہی کو نہیں مانتا۔" خریدار نے کہا اور جانے لگا۔

"سنو میرے عزیز!" حضرت جنید بغدادی نے بیڑی سے آگے بڑھ کر خریدار کو مخاطب کیا۔

خریدار چلے گا اور حضرت جنید بغدادی کو سامنے پا کر متوجہ ہو کر آ گیا۔

"میں اس بات سے خوب واقف ہوں کہ یہ بیٹا اسی شخص کا ہے۔" حضرت جنید بغدادی نے چور کی پرہیزگاری کرتے ہوئے فرمایا۔

"آپ جیسے بزرگ کی گواہی سب گواہوں سے بڑھ کر ہے۔" خریدار نے کہا اور بیڑی سے اتر چلا گیا۔

اس کے باجے ہی حضرت جنید بغدادی تشریف لے گئے اور چور کو یہ احساس تک نہیں ہوا کہ اس کی ملکیت پر گواہی دینے والا کون تھا؟

☆☆☆

ہوتے ہیں تو بہت زیادہ کھاتے ہیں۔"

"اس لئے کہ وہ بہت بھوکے رہتے ہیں۔" حضرت جنید بغدادی نے فرمایا۔ یہ فطری بات ہے کہ جب کوئی شخص چار چاند بھوکا رہے گا تو کھانے پر اپنے اللہ کی انتہوں کا زیادہ شکر ادا کرے گا۔

اس شخص نے دوسرا سوال کیا۔ "ان لوگوں پر شہوانی قوتوں کا ظہر کیوں نہیں ہوتا؟"

حضرت جنید بغدادی نے جواب فرمایا۔ "بات یہ ہے کہ میرے ساتھی صرف قرعہ حال کھاتے ہیں، مگر وہ حیوانیت کا مظہر نہیں کرتے۔" آخر سوال کرنے والا عاجز آ گیا اور اسے اعتقاد ہو گیا کہ حضرت جنید بغدادی کے سچے میں چیلنے والے درویش عام دنیا دار لوگوں کی طرح نہیں ہیں۔

ایک اور موقع پر کسی شخص نے کہا۔ "قرآن مجسم میں کہ آپ کے ساتھیوں پر وہ جس کی حالت طاری نہیں ہوتی۔"

حضرت جنید بغدادی نے جواب فرمایا۔ "قرآن کریم میں حال لانے والی چیز ہی کوئی ہے اور اس ذات پر حق کی طرف سے جہل و اوجہ جس کے لئے مخلوق کی کوئی مفت شایان نہیں۔"

اس شخص نے دالے کہا۔ "مگر شعروں پر تو آپ کے ساتھیوں کو بہت حال آتا ہے۔"

حضرت جنید بغدادی نے فرمایا۔ "اس لئے کہ یہ خود ان کے ہاتھوں کی تالی ہوئی چیز ہیں اور بہت کرنے والوں کا کام ہے۔"

آخر میں اس شخص نے درویشوں کی ظاہری حالت کا مذاق اڑاتے ہوئے کہا۔ "آپ کے ساتھی تو اللہ کے بہت قریب ہیں، پھر انہیں وہ چیزیں کیوں میسر نہیں جو اللہ دے جانے کے پاس ہیں۔"

حضرت جنید بغدادی نے فرمایا۔ "اللہ تعالیٰ پسند نہیں کرتا کہ جو چیزیں عام بندوں کے پاس ہوں وہی چیزیں اس کے خاص بندے بھی رکھتے ہوں۔"

ایک عارف وقت کے جوابات سن کر وہ شخص حیران ہو گیا۔

حضرت جنید بغدادی نے اپنی بات میں اضافہ کرتے ہوئے فرمایا۔ "ساتھ ہی دنیا سے عرواق کی ایک وہ چیز بھی ہے کہ اللہ تعالیٰ نہیں چاہتا کہ اس کے خاص بندے اس کی کھجور کا گھڑی کی طرف حوجہ ہو جائیں۔

ندل میری خبر رکھتا ہے۔ اس حالت کو تیس سال ہو گئے کہ ہر طرف حق تعالیٰ کو دیکھتا ہوں، اس کے سوا کچھ باقی نہیں، مگر لوگ اس بات کو نہیں جانتے۔"

جب بندے سے عشق اور محبت کا یہ عالم ہوتا ہے کہ اس میں کیا شک نہ کہ ہاتھ ہے لٹکا بندہ مومن کا ہاتھ۔

ایک دن حضرت جنید بغدادی "سید شریف" میں شریف نے گئے وہاں بہت سے درویشوں کا اجتماع تھا اور آپ نے قرآنی بحث اور علمی، پھر اس دوران مرموزوں کی طاقت کا ذکر بھی کیا، تمام درویش اپنے اپنے خیالات کا اظہار کرتے رہے، آخر میں ایک درویش نے حاضرین کو مخاطب کرتے ہوئے کہا۔

"مرد مومن کی روحانی طاقت کا اعلاہ نہیں کیا جاسکتا، میں ایک ایسے شخص کو جانتا ہوں کہ اگر وہ سجدے کے اس ستون سے کہہ دے کہ ادھا سوئے گا تو پورا ادھا پانی کا تو اس وقت ہو جائے۔"

حضرت جنید بغدادی فرماتے ہیں کہ میں نے اس درویش کا دعویٰ سن کر سجدے کے ستون کی طرف دیکھا، اور عقائد و ادھا سوئے گا تو پورا ادھا پانی کا۔

دعویٰ حضرت جنید بغدادی کی نظر پر کیا کر کا اڑا تھا کہ چٹری ظاہری راحت تبدیل ہو گئی، درویش نے تو کسی شخص کے ہاتھ میں صلہ دعویٰ کیا تھا مگر قدرت نے حضرت جنید بغدادی پر یہ دلائل ظاہر کر دیا کہ خود ان کی ایک ٹاٹ "مستون سنگ" کی مابست کو بدل سکتی ہے۔ علامہ اقبال نے مرموزوں کی اس شان چلائی کی طرف اشارہ کیا ہے۔

کوئی اعلاہ کر سکتا ہے اس کے دور ہاتھ کا ٹاٹ مرد مومن سے بدل جاتی ہے لکھیری

حضرت جنید بغدادی اپنے سچے میں چیلنے والے درویشوں کی بھی بہت عزت کیا کرتے تھے، اگر کوئی شخص ان پر اعتراض کرتا تو آپ درویشوں کے لئے عزت نفس بچانے کے لئے اپنے ساتھیوں کا دفاع کرتے اور دلائل سے ثابت کر دیتے کہ آپ کی محبت میں چیلنے والے لوگ دنیا داری کی دوسلوں سے بہت دور ہیں، ایک بار کسی شخص نے آپ کی خانقاہ میں بٹے درویشوں کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا۔

"دیکھا گیا ہے کہ جب آپ کے رفقاء کسی محبت میں شریک

ایک دن فرار جسد کے بعد ایک شخص حضرت حنیہ بغدادی کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کرنے لگا۔ "شیخ! مجھ پر آپ کا بڑا کرم ہوگا اگرچہ میں جتنے سے تقریر میں سے کسی ایک حدیث کو میرے سرور کر دیں۔"  
"اگر اس بات سے تمہارا مقصد کیا ہے؟" حضرت حنیہ بغدادی نے اس شخص سے پوچھا۔

"میں آپ کے اس حدیث کو کمانا کھانا کر اس کی عارفانہ صحبت سے فیضیاب ہونا چاہتا ہوں۔" اس شخص نے بڑے پراثر لہجے میں کہا۔  
حضرت حنیہ بغدادی نے اس شخص کی درخواست سن کر اپنے باہر طرف نظر کیا، آپ کے قریب ہی ایک ایسا شخص موجود تھا جس کے چہرے سے بھوک اور غاف کشی کے آثار نمایاں تھے۔ حضرت حنیہ بغدادی نے اس حدیث کو مخاطب کر کے فرمایا۔

"آپ ان صاحب کے گھر چلے جائیے اور انہیں اپنی صحبت سے فیضیاب کیجئے۔" وہ حدیث خاصوشی سے اٹھا اور میزبان کے ساتھ چلا گیا، جس شخص نے حضرت حنیہ بغدادی سے درخواست کی تھی، بغدادیوں میں اس کے بعد فتویٰ کا بہت جچ چاق تھا۔  
وہ حدیث تھوڑی دیر میں واپس آ گیا اور خاصوشی کے ساتھ خانقاہ تک ایک کونے میں بیٹھ گیا، اس کے پیچھے بیٹھ میران بھی آیا اور حضرت حنیہ بغدادی سے عرض کرنے لگا۔

"شیخ! آپ نے جس حدیث کو میرے ساتھ بھیجا تھا، اس نے صرف ایک لفظ کہا یا وہ کچھ کہے بغیر واپس چلا آیا۔"  
"یقیناً تم نے کوئی ناگوار بات اپنی زبان سے ادا کی ہوگی ورنہ وہ حدیث ایسا نہیں ہے کہ اپنے میزبان کی دل لگتی کرے۔" حضرت حنیہ بغدادی نے فرمایا۔  
"شیخ! میں نے تو ایسی کوئی بات نہیں کی جو اس حدیث سے مزاج بگاڑ کر دے۔"

میزبان نے عرض کیا۔  
حضرت حنیہ بغدادی نے باہر طرف نظر کیا، وہ حدیث خانقاہ تک ایک کونے میں چپ چاپ بیٹھا تھا، آپ نے اسے اپنے قریب بلایا اور کہا کہ آئیے پیچھے واپس آئے گا سبب پوچھا۔  
"شیخ! میں ایک غاف کش اور مفلوک افال انسان ہوں۔" اس

حدیث نے عرض کیا۔ "گود میرا دل نہیں ہے، میں آپ کی خدمت میں اسی لئے حاضر ہوا تھا کہ اپنی حالت در بیان کروں مگر ہر بار نصرت نے میری زبان کھٹلے نہ دی، پھر جب آپ نے غوی میری بھوک کی شدت کا اعجاز دکرایا اور مجھے میران کے ساتھ جانے کا حکم دیا تو میں دل ہی دل میں بہت خوش ہوا۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ اس شخص نے بڑے احسان کے ساتھ میرے سامنے دس خرماں بچھایا، پھر اپنے ہاتھ سے نوالہ بنا کر دینے ہوئے ہوا۔"

"یہ لفظ مجھے کس خیر اور ہم سے بھی زیادہ عزیز ہے۔"  
اس کی زبان سے یہ الفاظ سن کر مجھے یقین ہو گیا کہ میرا میزبان ایک دلیاوار انسان ہے اور وہ درویش کا بہت دلدادہ ہے، یہی وجہ ہے کہ میں کمانا چھوڑ کر چلا آیا۔  
حدیث کی بات سن کر حضرت حنیہ بغدادی نے میزبان سے فرمایا۔ "میں نہیں کہتا تھا کہ تم نے کوئی نہ کوئی بدکاری کی ہوگی۔"  
میزبان نے نعمت سے سر جھکا لیا۔

حضرت حنیہ بغدادی نے اسے دوبارہ مخاطب کرتے ہوئے فرمایا۔ "اگر کوئی حدیث کو کمانا کھانا کی استطاعت رکھتے ہو تو میزبانی کے آداب بھی سیکھو۔"  
اس کے بعد حضرت حنیہ بغدادی نے اسی حدیث کو دوبارہ میزبان کے گھر جانے کے لئے آواز کر لیا۔

اس واقعے کے بعد اہل بغداد کو اعجاز ہو گیا کہ حضرت حنیہ خود بھی ایک مرد فقیر ہیں اور آپ کے حلقے میں بیٹھے والے حدیث بھی، اگر کوئی کوئی صاحب ثروت انسان آپ کے کسی ساتھی کی تعمیر کرنے کی کوشش کرتا تو آپ نہایت سختی کے ساتھ اس کی گرفت کرتے اور بغداد کے سراپے داروں کو اس لحاظ سے سزا دیتے کہ یہ حدیث ناقابلِ فروخت ہیں۔

☆☆☆

حضرت حنیہ بغدادی نے اپنے مریدوں سے بہت زیادہ محبت فرماتے تھے، ان کی روحانی ضرورتوں کے ساتھ مادی تقاضوں کا بھی اس طرح خیال رکھتے تھے کہ کوئی بات اپنی ادا نہ کر سکا ہوتا ہے۔  
ایک روز باغی ایک بزرگ تھے جو حضرت حنیہ بغدادی کی خدمت میں رہا کرتے تھے۔ ایک مرتبہ دیرینہ خواہش تھی کہ وہ حج بیت اللہ کی

ایک سرے سے آپ کا یہ قول مبارک سنا کر اس کی حقیقت کا سہم نہیں کی۔ دل ہی دل میں کہنے لگا کہ یہ درشد خود تو تمہاری اختیار کرنے ہیں اور میری اس کا کچھ کرتے ہیں، اے تمہارا اس کے نفس سے ہو گا یاد وہ اپنے گھر میں غلط کریں! اذکیما۔ حضرت جنید بغدادیؒ کی اس سرے خدمت گاروں نے اس کا سبب پوچھا تو وہ حکیمانہ انداز میں ہوا۔

”میں کمال ہو گیا ہوں، اب میرے لئے قنوت ہی بکتر ہے۔“  
 کچھ دن بعد اس کی حالت خیر ہو گئی، وہ ہر رات فرشتوں کو خواب میں دیکھتا، فرشتے اس کے لئے اونٹ لاتے اور کہتے۔ ”اس پر سوار ہو جاؤ، ہم تجھے بہشت میں لے جائیں گے۔“

حضرت جنید بغدادیؒ کا سر یہ خوش خوشی اونٹ پر سوار ہو جاتا اور فرشتے اسے ایسے مقامات پر لے جاتے جہاں ہر طرف خوش بزم و ہر ہوتے تھے اور سال و شفاف پانی کی نہریں بہتی تھیں، میرا اسے ایک جگہ ٹھہرایا جاتا اور حسین و جمیل لوگ اس کی خدمت میں تھیں والدینہ کھانے پیش کرتے، بھر دو رات بھر جنت میں رہتا اور صبح کے وقت فرشتے اسے اس کے گھر پہنچ دیتے۔

پھر یہ واقعات اس قدر تواتر کے ساتھ پیش آنے لگے کہ وہ فضل بدوہاں ہو گیا اور لوگوں سے کہنے لگا۔ ”میری کیا پوچھتے ہو، میں تو روز جنت میں جاؤں گا۔“

بعد اس کے بعض سالوں بعد اس کے قریب ہی ہو گئے تھے اور وہ ان معصوم و بے خبر لوگوں کو جنت کی سیر کے افسانے سنا تھا، آخر یہ خبر حضرت جنید بغدادیؒ تک بھی پہنچی تھی، سن کر آپ کے چہرہ مبارک پر اچھڑک کر ب کے غامضیاں ہو گئے، بھرا آپ نے آپ کا ایک خدمت گار سے فرمایا۔ ”اے میرے پاس لے کر آؤ، اللہ اس کے مالی پر حرم کرے۔“

جب حضرت جنید بغدادیؒ کی خدمت سے اسے یہ درشد کا بیانیہ ہوا تو وہ پر غور و فکر میں کہنے لگا۔ ”میں خود ہی کمال ہوں، مجھے کس جانے کی ضرورت نہیں، جسے آنا ہو وہ خود چلا آئے، میں اسے بھی جنت کی سیر کراؤں گا۔“ (باقی آئندہ)

سعادت سے شرف یاب ہوں مگر ان کے مالی مسائل اس سفر کی مہارت نہیں دیتے تھے، مگر ایک سال حج کا زمانہ آیا تو ابوہریرہؓ جانتی نے قسم لیا کہ کرایہ دہرہ مال میں نہ مقرر رہا، وہ دیکھا گیا کہ، بھر جب حجاج کا قافلہ چلنے کے لئے تیار ہوا تو ابوہریرہؓ جانتی حضرت جنید بغدادیؒ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور اپنا مسئلہ طلب کیا۔

”ابوہریرہؓ تمہیں پاس رکھ کرے۔“ حضرت جنید بغدادیؒ نے اپنے خدمت گار کو دعا دی اور اس کے ساتھ ہی اپنے ہی کھن مبارک کی جیب سے ایک درہم نکال کر دیا۔ ”اسے اپنے پاس رکھ لو، سفر میں تمہارے کام آئے گا۔“

ابوہریرہؓ جانتی نے یہ درشد کا عطا کردہ درہم سنبھال کر روک لیا اور سفر حج پر روانہ ہو گئے۔

یہ بظاہر ایک درہم تھا جو اسے خویل سفر میں کوئی ایسی نہیں دیکھ سکتا جانتے والے جانتے تھے کہ یہ ایک مسک بڑے بڑے خزانوں پر بھاری تھا، اس درہم کا حضرت جنید بغدادیؒ نے نعمت و مروتی کر کے حاصل کیا تھا۔

ابوہریرہؓ جانتی فرماتے تھے ”اس سے پہلے بھی میں نے چھوٹے بڑے سفر اختیار کئے تھے مگر کہ معطر کے سفر کی کیفیت ہی جہاں گندہ تھی، جہاں باغات و لوگ ہرماں خصوصی کاروبار دیتے تھے اور مجھے اپنے سر پر بٹھاتے تھے، وہی حقیقت کے ساتھ مذہریں اور حاکم دیتے تھے اور اس قدر خاطر مدارات کرتے تھے کہ میں حیران رہ جاتا تھا۔ ان عرض میں حج کر کے واپس آ گیا اور حضرت شیخؒ کا عطا کردہ درہم میرے پاس موجود رہا کیوں کہ اس کے خرچ کی نفی ہی نہیں آئی، بھر جب میں ابوہریرہؓ کی خدمت میں سلام کے لئے حاضر ہوا تو آپ نے مجھے مخاطب کرتے ہوئے فرمایا۔

”ابوہریرہؓ! تمہیں حج مبارک ہوا، لا تا میرا درہم مجھے واپس کر دو۔“  
 ابوہریرہؓ جانتی اس درہم کی برکات پر پہنچے ہی حیران ہو رہے تھے، یہ درشد کی بیعت کشف بخشی تو ان کی حیرت میں مزید اضافہ ہو گیا۔

☆☆☆

ایک دن حضرت جنید بغدادیؒ کو ظفر مارے تھے۔ ”انسان کے لئے تمہاری دہرہ بہت سے چاہئے کہ وہ قنوت (تمہاری) کے بجائے قنوت (مخل) میں رہے۔“

مقصودی نظر و مزاج

## اذان بت کدہ

ابوالخیال فرخی

اگرچہ بت ہیں زمانہ کی آستینوں میں  
مجھے ہے حکم اذان لا الہ الا اللہ

ہمارے حضرات صوفیا میں باپل کیوں پگی ہوئی ہے۔ ان رنوت بند ہو گئے تو کیا ہوا اب دوسرے رنوت ہزاروں میں آجائیں گے رنوت تو پہلے بھی بند ہوئے ہیں اور اس سے پہلے بھی بند ہوئے تھے تب تو کسی یافت نہ آئی تھی تو پھر آج ہی یہ اذانا کیوں ہے۔

فرید صوفی ملک کے وزیر اعظم ہیں وہ کچھ بھی کریں، ہمیں سن کر ہر ایک کے سامنے سر تسلیم خم کرنا پڑے۔

میں نے دیکھا کہ صوفی نزاکت علی سب سے زیادہ ہوش رہا نظر آ رہے تھے، میں نے ان کے نزدیک ہو کر با امانہ دلیر انسان سے پوچھا۔ آخر آپ نے اسے پڑھان کیوں ہیں؟ ان کا برا عقلم نے رنوت ہی تو بند کئے ہیں ان کی زندگی تو نہیں بچھن لی۔

صوفی نزاکت علی نے مجھے کہا جانے والی نظروں سے دیکھا بھر بولے۔ کبھی تو سنجیدہ ہو جایا کرو، ان لوگوں کی جانوں پر سن لگا لو آپ کو ذائقہ سوچا رہا ہے۔

بدستہی ہے میری دہلیز میں نے صفائے کی اٹیکنگ کرتے ہوئے کہا، میری تنہائی کو کوئی لوگ مذاق کہتے ہیں، میرے بھائی میں اس وقت سو فیصد سنجیدہ ہوں اور میں یہ جانتا ہوں کہ رنوت بندی کر دینے سے کسی کا کیا بگڑ جائے گا، جب وزیر اعظم نے کہہ دیا ہے کہ ان پر اسے رنوتوں کو دیک میں جمع کرو اور ان کے بدلے میں دوسرے رنوت لے لو۔

عالمی جناب فرخی صاحب ان لوگوں کو دیک میں جمع کرنا ہمارا ان کے بدلے میں دوسرے رنوت لے لیا تاکہ آسان نہیں ہے آپ دیکھ لیا کہ دیکھوں کے سامنے کتنا احترام ہوگا۔

میں نے دور تک نظر ڈالی، ہر سال اور پڑھان تھے صوفی نصیحتیں تو ہاں ہمارے اس طرح کے زمانہ ہے کہ جیسے پانچ سو سو ہزار کے لوگوں کا انتقال ہو گیا اور وہ ہزاروں پر پڑے کراہتوں پر پڑے ہیں۔ میں ہست کے کہ ان

آج صبح جب آٹھ بجے گلی محلہ میں بہت اچھل چھی، ہانوں نے رشائی بچھنے ہوئے کہا۔ آٹھ بجے اور جا کر دیکھئے کہ باہر کیا ہو رہا ہے۔

کیا ہو رہا ہے۔ میں نے اچھا دیکھیں گئے ہوئے پوچھا۔

مجھے کیا پتا کیا ہو رہا ہے صوفی بد چنگ سڑک پر کھڑے ہوئے ہیں، ابھی صبح کے ۶ بجے ہیں لیکن نہ جانے کیوں سب کی صوفیوں پر مزاج ہے ہیں، میں اس کو پتہ نہ تھا کہ ہمارا سڑک پر پہنچا تو میں نے دیکھا سب کے چہرے ایسے غصے سے تھے کہ جیسے پچھلے ہوئے بیٹاؤں کو ڈھیلی تم کی انگلیوں پر نکال دیا گیا ہو صوفی سکین کی حالت بھی ابھی نہیں تھی لیکن مولانا کھڈن کے چہرے پر مایوسیوں بہت ساری دھاریاں کے ساتھ آٹھ بجوئی کھیلتی نظر آئی، میں نے ان پر دم کھا کر ان سے انتظار شفقت کرتے ہوئے پوچھا۔

تقریرت تو ہے یہ سبھی ارباب خیر قسم کے لوگ صبح ہی صبح سڑکوں پر کیوں آمنڈ پڑے؟

کیا جنس نہیں خیر کیا ہوا؟

صوفی دلدل نے میرے قریب آ کر پوچھا۔  
بھائی مگر مجھے خبر ہوتی تو آپ ان لوگوں سے کیوں پوچھتا؟ آخر سب کے چہرے کیوں اتارے ہوئے ہیں۔

صوفی تشلیق نے مجھے بتایا کہ صبح کے بعد وزیر اعظم نے یہ اعلان کر دیا ہے کہ پانچ سو سو ہزار کے رنوت بند کر دیئے گئے ہیں، اب یہ رنوت میں نہیں گئے، انہیں کا کر جانے کے لئے دیک میں جمع کیا جائے گا۔

یہ سن کر میں ہکا بکا ہو گیا اور میں سوچنے لگا کہ کوئی کوئی ہمارے وزیر اعظم بہت ہی حکماں قسم کے ہیں یہ کتنا تو کمالی حکمتیں کرتے رہتے ہیں جس سے ان کی موجودگی کا اعانہ ہوتا رہتا ہے لیکن میں یہ نہیں سمجھ سکا کہ

اور پھر تو چکر ہو جانا ایک دزدما عظیم کے شاہان شان نہیں۔

تو اب کیا کرنا چاہے؟ میں نے سنجیدگی کی چار گالیمیں توڑنے ہوئے کیا۔

اب نفلے کے تمام ہوشداروں کی ایک چمکی میں شگ جانی ہے سبکی اور دل سے مشورہ سے یہ نفلے کرتا ہے تاکہ پرانے نفلوں کو کسی طرح دھکیلا جائے اور نفلے کو کسی طرح حاصل کئے جائیں۔ میں بھی ڈانٹا ہوں سے مشورہ کروں اسے کہ کر میں اپنے گھر میں ٹھس کیا اور میں نے ہانکوا کہ تمام صورت حال سے آگاہ کرنے کے بعد کہ تم جتنا ڈانٹا کیا کرتا ہے مگر میں جو سوچا پاس پرانے نفلے موجود ہیں انہیں سٹکانے کی کیا تہمت ہے ہوگی اور ان حالات میں میں روزہ بزرگ کی تعریف کرتی جا سکتے ہیں یا نہیں؟

شاہی نوٹوں کو بند کر دینا کسی مصلحت کی بنا پر صحیح ہو لیکن ذرا غم نے جو طریقہ اختیار کیا وہ فطری ہے۔

تیسری ایڈیو یا عظمیٰ تعریف و تحقید کا دقت نہیں ہے۔ ہمیں پہلی فرصت میں پانچ سو سو ہزار کے دونوں بینک میں جمع کرنے چاہئیں جو ابھر آ رہے ہوں۔

موجود ہیں لیکن ابھی اس خبر کی تصدیق تو ہو جانے لگی۔

تکم ہونے والے صوفیاء اور علماء شرع متین مکے میں عزیمت کر رہے ہیں اور ایک دوسرے سے اتحاد و تقویت کر رہے ہیں اور یہ لوگ اسے مستحضر ہیں کہ ان سے زیادہ معتبر ہونا ممکن نہیں ہے، یہ سب ایک آواز فرما رہے تھے کہ رسولی جی نے رات ۱۲ بجے اعلان کر دیا ہے کہ آپ یہ فوت ہند ہو چکے ہیں اور ۲ سو مہر کی مدت متعین کر دی گئی ہے کہ اس تاریخ تک لوگوں کو چنگ سے حوالے کر دیا جائے، جہم تاشقند کار میں ایک باہر ملٹ اسلام کا جائزہ لے کر آتا ہوں، پوری قوم سرسبز پر امن ہو آئی ہے، صوفی بدو اور صوفی تاشقند سب سے زیادہ پریشان نظر آ رہے ہیں۔

میں مگر سے باہر آیا تو قوم و ملت کے کبھی مدبرین سڑک پر  
 اعلان تھے اور اس طرح اپنی اپنی رائے پیش کر رہے تھے کہ جیسے میں  
 ہاں ہے اور حکومت میں وزیر اعلیٰ کے لئے۔ صوفی اہل اسلام کے ایک  
 حضور مکرر یہ کہہ کر فرماتے تھے اب یہ ہے کی جانتی ہیں  
 ہوسا مگر کی جانتا اور قوم و ملت کے کہنا۔

کے قریب بھی گیا، میں نے اکتھار قزوین کی نیت سے کہا، مرنو! جی بہت دور، ہوا کا فاصلوں کی یہ کہانی سوت کسی بڑے حادثے کو نہیں ہے، حق مسافرت کر کے ان فاصلوں نے ہمارا بہت ساتھ دیا تھا، اللہ ان کا ختم المہل عطا کرے، آپ مجھے سب سے زیادہ انہوں نے نظر آ رہے ہیں، آخر اٹھتی پڑھیں! اور انہی کی وجہ کیا ہے؟

تم نہیں سمجھو گے اس طرح راتوں رات نوٹ بندی کا اعلان کر دینا ایک مارتھ ہے۔

اس میں کیا سازش ہو سکتی ہے نوٹ تو اس سے پہلے بھی لگی بار بند ہو چکے ہیں، نوٹ بند ہوتے ہیں تو ان کے بدلے میں دوسرے نوٹ آجاتے ہیں اس میں سازش کی کہلات ہے۔

ارے بھئی نوٹ دن مشاکی تو بند کئے جاسکتے تھے؟ رات کو ۱۲ بجے جب لوگ سوتے جا رہے تھے اس وقت لوٹوں کو بند کرنے کا اعلان کیا گیا اور لوگوں کی خیندریں حرام کر دیں۔

لوگ ۱۲ بچے تک جاسمے ہی کیوں ہیں، ہم تو عشاء کے بعد سو جاتے ہیں، ہمیں صبح معلوم ہوا کہ کوئی آفت آگئی ہے، کوئی کڑی سے جھانک کر دیکھا تو لوگ سڑکوں پر اس طرح جمع تھے کہ جیسے کوئی قیامت آگئی ہو۔

انصارو! آپ بھی سمجھ لیں کہ گمناہ کے کام ہاتھ کے ۱۲ بیج ہی ہوتے ہیں، وہ گمانے اس لئے ظنی کی طرح بول رہے تھے، اگر یہ کام چھوڑنا تو وزیر مہتمم کو یہ اعلان دل میں کرنا چاہئے تھا، ہمارے ۱۲ بیج نہ صرف ہندو کا اعلان کرنا صحیح ہونے سے پہلے میان بھاگ گئے۔

اچھا میں نے حیرت کا اظہار کیا تو کیا بھاگ بھی گئے۔  
جی ہاں، سیدھے جاپان گئے اور اپنی جتنا کو مصیبت میں مبتلا  
کے کے بعد وہاں توفیق ہو گئے۔

ہمیں یاد ہے کہ اس سے پہلے جب بھی ٹوٹ بندہ ہونے تو وہ ان میں  
بندہ ہونے اس طرح راقوں کو بند نہیں ہونے، رات کو ٹوٹ بندہ کہ اور  
ٹوٹ بندہ کہی لے لیا تو یہ حالت کرتا ہے کہ مودی کی کچھ ہے  
تھے کہ کوئی گناہ کرے ہیں، انہیں خود ہے گناہ کا احساس تھا جب کہ  
نہیں ان کا اندازہ ہوا کہ اگر اس کا گناہ کرے تو اس کا گناہ ہے

کیا تو ہم کہہ رہے ہیں کہ اس طرح رات دہائے نوٹ بند کر دینا

لوگ ہیں جنہیں عقل برادر راست اللہ تعالیٰ سے ملی ہے لیکن ان کے بھی یہ بات ابھی تک پہنچ نہیں پڑی کہ مولوی نے راقوں دولت نوٹ کیاں بند کر دیئے۔ اس حرکت سے ملک کا کیا فائدہ ہوگا، آپ ناشتہ کریں، ہانوں نے ناشتہ کرتے ہوئے کہا۔ وزیر اعظم کی ہر بات کو سمجھنا ضروری بھی تو نہیں، ہوگی ان کی کوئی مصلحت۔

ہاں میرے ایک ترکیب مجھ میں آ رہی ہے کہ آج ہم دونوں حسن الہاشمی صاحب کے گھر چلیں، انکیہا تقویت بھی کر دیں گے اور ان سے یہ عرض کریں گے کہ میرے ہونے نوٹ جواب دیکھ رہے ہیں وہ نہیں حمایت کر دیں، ان کے گھر تو فونوں کے گٹے ہوں گے اور انہیں بدولت کی فرصت ملی تو سب بیچارہ ہوجائیں گے۔ میں ان کے کوئی سکاٹاگوں کی تم آپ نے خاص مسائل میں ان کی تحریف کر دینا کیا پیار ہے کہ تحریف ہو جائے۔

کبھی باتیں کرتی ہو "ہانوں یو" دنیا میں آگ لگ گئی ہے اس لئے آگ سے بھائی جان بھی حائر ہوئے ہوں گے، آگ بجھانے کے بجائے آپ اسی آگ میں اپنے ہاتھ تاپنے کی پلانک کر رہے ہو، احوال دلو تو گویا

دیکھا ناظرین۔ یہ ہے کہ ہماری بیوی، دولت مند بننے کا ہر پاس پاسے ہی دل سے کھو رہی ہیں۔ میں جانتا ہوں کہ باغی صاحب بہت نشیل ہیں اور چاق و چوبند بھی بہت ہیں اور مجھ سے ہر جن بھی آخری حد تک ہیں، وہ میری کوئی بات مان نہیں سکتے ویسے بھی مجھے کے مقابلے میں وہ بہت تھیں کبھی بھی جڑیں ہیں، ان کا انداز یہ ہے کہ جہاں چلی جائے لیکن دولت پھاڑ نہیں آتی چاہئے۔

ہاں عزیزین میں کرتیں میں تمہارے بھائی جان سے بہت یاد کرتا ہوں، چلو انہیں چل کر سمجھائیں گے کہ حضرت بس یہی وقت ہے اپنی آخرت سدھارنے کا، آپ مولوی کی اس ننگار سے فائدہ اٹھائیں، غیر ضروری سرمایہ جو آپ کے کنٹرول میں بچا ہوا ہے ہم جیسے شخصین کو دینا دلو اللہ کی مرضی سے انھوں نے اپنے دامن میں سیٹ کر لیا۔

بھاری بات، ان کو ہم ان سے ملنے ضرور چاہیں گے لیکن ہانسی کے لیے باتیں نہیں کریں گے۔  
تم اسے بھگتی باتیں کہتی ہو، اری، سبکیا ایک چارلس ہے

اصل کا لے دمن کی بات ہے، "میں نے کہا" اس لئے انہیں چاہئیں مدت کے اندر سے میں کرتا ہوں اگر انہیں مفید دمن کی تلاش ہو تو پھر وہ یہاں کے اہلے میں کرتے۔

میں سمجھتا ہوں۔ "صوفی مشوق ملت میرے نزدیک آ کر بولے" صوفی مئی باہر بات کا سمجھا اور سمجھا ضروری نہیں ہونا اور آپ یہ بات بھی یاد رکھیں اس دنیا میں جتنا آپ کم سمجھیں گے اتنا ہی آپ فائدہ مند ہیں گے۔

مطلب یہ ہے زیادہ سمجھنے والوں کو زیادہ پریشانیاں لاحق ہوتی ہیں آپ صوفی و زوال کو دیکھ لیجئے ان کی سمجھ منہ کے برابر ہے، اس لئے ان کی زندگی میں پریشانی نام کی کوئی چیز نہیں آتی۔ وہ اس وقت بھی اپنے بسز میں دیکھ رہے ہوں گے، جب ساری دنیا سرکوں پر آ کر کھڑی ہو گئی ہے۔

فرضی صاحب سمجھ رہے ہیں، صوفی صواب دنانے بہت قریب آ کر کہا۔ اس دنیا میں جتنا زیادہ کسی بات کو سمجھنے کی کوشش کرو گے اتنا ہی مشکلات سے دوچار ہوں گے۔

دیکھو کیسے کیسے کچھ دردناک مشقے اس دنیا میں پیدا کئے ہیں اسی لئے میں آپ سے کہتا ہوں کہ باتیں سننا بہت ضروری ہے لیکن ان کا سمجھنا ضروری نہیں ہے اور میری باتوں کو تو آپ جتنا کم سمجھو گے اتنی ہی آپ کی عاقبت محفوظ رہے گی۔

میں فرضی صاحب۔ "صوفی مشوق ملت کسی بیوی کی طرح سناتے" میں آپ کی اس بات کو بھی انشاء اللہ سمجھنے کی کوشش نہیں کروں گا۔

دیری گز آپ فریڈ مولوی کی طرح کچھ درد گئے ہیں ملتے سمجھو کہ کس ماشاء اللہ ناشتے کے لئے گھر آیا تو ہانوں کی سرخیوں کی طرف اشارہ کر کے بولی "دیکھئے آج اخبار میں بس یہی خبر اجاڑ چلی ہے کہ پانچ سو سو ہزار کے نوٹ بند ہو گئے۔

تیکم باہر دیکھئے کیسے کیسے ہر سڑک پر کھڑے ہوئے ہیں۔ صوفی ناخوشہ صوفی و زوال ملی، صوفی اور اہل، صوفی مشوق ملت صوفی صواب دنانے آؤں تو چاہوں کہاں، مولوی ذرا کت، خواجہ ابھی مارا اور صوفی و غیرہ دیکھو دیکھو تو کسی کو نے میں مولوی قراقرم نہیں اس کے۔ کے صدر نے امیر اللہ کا خطاب عطا کیا ہے وہ بھی نظر آئے تھے، یہ وہ



دیکھا، آف میرے ماں باپ کے اللہ تعالیٰ، واقعی بلند ہیں، ان تمام پابندیوں کو برداشت کر کے جینا، کچھ یہ بھی کوئی جانتا ہے، لیکن اگر تہمیدی خواہش میں ہے کہ میں گھٹ گھٹ کر مر جائوں اور آف کے بغیر عالم ہندو کی طرف رواں دواں ہو جاؤں تو پھر میں آج ہی پازر سے سلی جسم کا زبر لائے کی کوشش کروں گا اور اس کی جسم کی خواہش کیوں گا کہ توحید و یونین میں میرا نام علی سریشوں میں لکھا جائے گا۔

اچھا ہا۔ ہانو نے ہتھیار ڈال دیے اور اپنی مخصوص اداؤں کے ساتھ مسکراتے ہوئے کہا۔

چلو جو آپ کے دل میں ہے بولنا، مجھے کیا میں تو بس یہ چاہتی ہوں کہ آپ کا نام خوب نہ ہو۔

جب وہ غلطی پڑ گئی تو میں بھی خطرہ اڑ گیا۔ دراصل ہم دونوں کی جنگ ہندوستان پاکستان کی طرح ہوتی ہے، ایک دوسرے پر حملہ بھی نہیں کرتے اور ایک دوسرے کا وجود میں کھٹا بھی رہتا ہے، ہماری لڑائی لڑائی کو بدنام کرنے والی ہوتی ہے اور اسی لئے آج تک طلاق کی نوبت نہیں آئی، بے چارہ نکاح ڈھیر ساری جڑ بانیوں کے باوجود آج تک برقرار ہے۔

چند گھنٹوں کے بعد ہم ہاشی صاحب کے گھر پہنچے، ہاشی صاحب کا دیوار کر کے مجھے تو یہ اعزاز ہوا کہ ٹوٹ بند ہونے کا کام سب سے زیادہ ان ہی کو ہوا ہے، نچوڑے بیسوں کی طرح پیٹھے ہوئے تھے، میں نے حسب عادت اپنا سر جھکا کر ان میں سلام کیا اور انہوں نے مجھے حسب معمول اس طرح کھانا بنے والی نظروں سے دیکھا کہ جیسے میں ان کے کسی رشتے دار کا قفل کر کے آ رہا ہوں، پھر انہوں نے صبرِ اطلاق کی اینٹ لگاتے ہوئے کہا، ٹھیک ہو؟

حضور ان حالات میں کون ٹھیک رہ سکتا ہے، کوئی دکاندار ہزار کا نوٹ پکڑ نہیں رہا بلکہ گھر کا سوا کچھ لائیں، بیٹیک جاتے ہیں تو یہاں لگتا ہے کہ

ایک ہی صف میں کھڑے ہو گئے محمود دلاؤز نہ کوئی بندہ رہا نہ کوئی بندہ نواد

AT آپ کچھ دفر فرماں تو اللہ کے لئے ہم جیسے سارے بندوں کا گذر بسر ہو جائے، اٹھی جی برسرِ وقت ہست جی اوم مل اقم کے

اور ایسے جاس کو گھونٹا نہیں چاہتے اور تم ہی تو ایک دن کہہ رہی تھیں کہ سونے کی چڑیاں پسینے کو لپچا رہا ہے تو پھر سونے کی چڑیاں خریدنے کا اس سے اجازت لیجئے، کچھ اس وقت تو میں ایک شہرہ کافلی ہو گا، اس وقت ہم سہ ماہ وقت بھگول میں اپنا پیڑہ جمع کراتے ہوئے ڈریں گے کیوں کہ مردوں نے کہہ دیا ہے کہ نہیں چھوڑوں گا ان لوگوں کو کبھی جو چیک میں داخلہ لاکھ سے زیادہ جمع کریں گے۔

ہانو مجھے اس طرح گھور رہی تھی جیسے کوئی تین چار دن سے ہو کی ٹٹی کسی سونے لٹے ڈرے چرے کو گھورتی ہے، اس کی آنکھوں کی چمک دیکھ کر میں لرز سکتا تھا لیکن میں بالکل نہیں لرزتا کیوں کہ اس کی خواہش اور گھر گھر کر دیکھنے کا میں عادی ہو چکا ہوں و شروع شروع میں تو اس طرح کے حالات میں روح نہ ہوتی تھی، اب کوئی خوف نہیں ہوتا البتہ زبان تو بھاری بند ہو رہی جاتی ہے کیوں کہ شریف قسم کے شوہروں کی یہی نصیبت ہے انہیں بار بار یہ شیفتہ دروہ لانا پڑتا ہے کہ

دل کے ارمان دل میں گھٹ کے رہ گئے  
ہم نکاح کر کے بھی تنہا رہ گئے  
میں تار ہوں۔ ہانو نے ہاتھ کے برتن اٹھاتے ہوئے کہا، آپ بھی ہاتھ منہ دھو لیں، آج یہاں صاحب کے گھر پہنچے ہیں لیکن خدا کے لئے وہاں کوئی اتالی سی دی بات مت کرنا۔

جب تم مجھے نہ پھر میں پتہ نہ کہیں لے جاتی ہو تو تمہیں یہ احساس نہیں ہوتا کہ میں تمہارا چوڑی خدا ہوں۔ میں نے ناگاری کا اظہار کیا "شوہروں کو اپنا مقام بنا کر باشرِ معاملہ ہے، بیویوں کو اس طرح کی حرکتوں کی وجہ سے تھی شوہروں کی دل کی تمام نیکیں بند ہو گئی ہیں اور کی شوہر تو اپنی آخری خواہش کا اظہار کے بغیر اللہ کو یہ یاد ہے ہو گئے ہیں۔ بیگم کیا تم یہ چاہتے ہو کہ میں بھی اسی طرح بغیر کہے سنے اس عالم کافلی سے کوچ کر جاؤں؟

ہانو نے کوئی جواب نہیں دیا، بس وہ تو مجھے گھور کر دیکھتی رہی، اس وقت اس کی آنکھوں میں بہت سی غصہ کی تھانہ اور کچھ چل رہی تھی۔

اس کو چپ کر دیکھ کر میں بولا۔ میں اس زندگی سے استعفا چاہوں، وہاں مت جانا، وہاں تو جوتیہ میت بھڑا، کسی مجلس میں اتالی سی رہی، میں مت کرنا، اب بچے بڑے ہو گئے ہیں کسی محبت کو بری نظر سے ملت

کہ اگر کوئی شخص انکم ٹیکس بھی ادا کرتا ہے اور یہ کہہ دے کہ میں ہر ماہ تنخواہ بھی کرتا ہوں پھر یہ تنخواہ کی ہوئی رقم میں پانچ سالوں میں اضافہ کا اعلان پانچ پے کے برابر ہو جائیگا جو کہ اس پر بھی کالے گھنٹن کا اطلاق ہوگا؟

ہاشمی صاحب کچھ دیر چپ رہے پھر لے۔ اس طرح کی رقم کو کالا دھن نہیں کہتے نکالا دھن تو ہر دلی ملکوں کے چنگ میں بڑا ہے اور اس کا لے دھن کو کھڑی بی بی دھن کے کارندہ بھی کیا تھیں شاید وہ اس میں کا سیاب نہیں ہوئے اور اب اپنی بات کی آج بھر قرار دینے کے لئے انہوں نے کسی اور اہل دوست کے مشورے پر یہ نوٹ بندی کا اعلان کر لیا ہے اگر فرقہ پرستوں نے ان کی کمر نہ تھپتی تو انہیں حکومت کا یہ دھن کا انقروں میں ان کی شہرے خراب ہوگی۔

پھر کیا ہوگا؟ میں نے بچ چھا۔

پھر کچھ بھی نہیں ہوگا۔ دودھ دہم سہتے سہتے اور رفت کی فوڑکی  
کھاتے کھاتے ہمارے ملک کے باشندے سنا سنا رہے ہیں کہ بچے ہیں کہ  
ایک دکان پر چور کا رقبہ ہوجا میں گے اور لوں کی تل ہلک کے پکر میں  
ہے رہیں گے، ہر اصل نصیرہ یا دودھ تک باقی نہیں رہتا تو خور اس اوقات  
کڑاڑے کے چند لوگ اس مصیبت کے بھی عادی ہوجا میں گے اور یہ  
بچہ بھی قسم ہوجا میں گے جن لوں چل رہا ہے۔

جیسی مجرم کو مکہ مکرمہ میں اور مولویوں پر تو قیامت ہی ٹوٹ گئی ہے۔ مولانا گلشنہ مولوی برکت علی، مولوی علی حسن حیدر، مولوی ادا جادو، مولوی کریم الدین وغیرہ تو بے نظر رہے ہیں کہ جیسے کاٹو تو لہو نکلیں، یہ لوگ نادان ہیں۔ ”انہوں نے اپنی ادا دہی پر ہاتھ پیرتے ہوئے کہا“ یہ لوگ ہندوستان کے رہے ہیں، اس قابل فرقہ پرست اس خوش بھی جس جگہ ہیں کہ مولوی جی اس طرح کی حرکتیں کر کے مسلمانوں کو سبقت سکھائیں گے، دودھنی دی ہی پر جیسے پروگرام پشور کر رہے ہیں جس سے پاکستان کے خلاف نفرت پھیلے گی اور ہندو دہشت گردوں سے اور زیادہ نفرت کرنے لگے گا۔ مولوی جی اور ان کے چاہنے والے اس طرح کے پروگرام پشور کر کے یہ ثابت دیتے ہیں کہ کوشش کریں گے کہ دہشت گردی اسی لئے پھیل رہی ہے کہ مسلمانوں کے پاس کالا دھن بہت زیادہ جمع ہو گیا ہے اور مولوی جی اس کالے دھن کو لگا کر کھانا چاہ رہے ہیں تاکہ وہ پاکستان سے دودھ دیا چھو سکیں اور وہ دہشت گردوں کو اس طرح پھانسی پر لٹا سکیں جس طرح انہوں نے

دانشاگ کی طرح میں نے ایک ایک لفظ کو سمجھنے کی کوشش کی وہ اس کے ساتھ زبان سے نکلا تھا لیکن اس کے باوجود مجھے پتا نہ چلا کہ اس طرح سمجھ کر دیکھ رہی تھی جیسے میں نے کئی کئی بار گناہ ایک ساتھ کر دیے ہوں۔

لیکن انہی صاحب نے تو آج ولایت کا حق لہا کر دیا، جو لے میں  
جہاد سے کئے کچھ انتظام کر چکا ہوں پریشان مت ہو، میں نے دل ہی  
دل میں سوچا۔

فرما تم ہو تو یہ مٹی بڑی زرخیز ہے مٹی  
 بانٹنے سے پہلے سے کاٹا اٹھاتے ہوئے موضوع بدلنے کی غرض  
 سے کہا، بھائی جان! اسودی کیا کرے گا سمجھی؟ اس طرح ٹوٹ پھٹے سے کیا  
 ہوگا؟ کیا کان دھن گھرداں سے ابھرا جائے گا۔

ہاشمی صاحب بولے، ہو سکتا ہے کہ ان کی نیت درست ہو اور انہوں نے کالا دھن اور کرپشن ختم کرنے کے لئے اپنا کام یہ اعلان کیا ہو لیکن ہر دور میں سیاست دانوں کی رائے کے مطابق انہیں نے طریقہ غلط اختیار کیا اس طرح صرف ایک خوف پھیلے گا، قبیح طور پر لوگ ہڑپڑائیں گے، اس کے بعد پھر آہستہ آہستہ لوگ خود کو سوشلسٹ لیگ کے ممبر قرار دے گا۔

حضور میں کچھ وضاحت چاہوں گا۔ ”میں نے نہایت شریفانہ انداز میں کہا، ”بانو نے مجھے اس طرح دیکھا کہ جیسے میں کوئی ڈانٹنے والی ہوں اور وہ میرے سر پرست شفقت رکھ رہا ہے۔“

دیکھیں اس ملک کے اکثر باشندوں کو کہ وہ کاسوں کی عادت کی  
چڑنی ہے وہ کہ ان کی بھی پھیلا رہے ہیں اور کالہ دھن بھی کتبہ کر رہے ہیں۔  
ان کو ان کے نسب سے ہٹانے کا طریقہ صرف نسل بدل دینے سے سدا حل  
نہیں ہے۔ یہ کام تو بدلنے سے پہلے ہی دوزخ و عظیم کو کر چکا ہے۔ یہ چاہیں  
اور ان ایڈیوں کو کسی شہر کر چاہے یہ تھا جو دنیا میں پھیلائے دافوں کی کر  
تھمتے ہیں اور ہوا پھیلے جانوں کی دوسرے ہٹانے سے روکے ہیں۔

بھائی جان! یہ کالا دھن کیا ہوتا ہے؟“ ہانوں نے عجیب سوال کیا۔“  
کالا دھن اس دولت کو کہتے ہیں جو آگم فلکس کی چوری کر کے سٹھی

ہوائی جہاز کی سہولتیں

کے دوست چھیلے جاتے ہیں، جو ایک لحاظ سے ہے، جب مووی کی حکومت آئی تو بعض مسلمانوں کو بھی یہ خوش قسمتی تھی کہ اب انھیں نان آجائیں گے اور زبردستی چونکہ انھیں بھرا کا دورہ کر رہے ہیں تو وہ اپنے ملک کو ایک اچھا ملک بنانے کی کوشش کریں گے لیکن زبردستی سے یہی طرف مقابل ہو کر رہے، جب تک اس ملک میں فرقہ پرستی رہے گی تو مسلمانوں سے نفرت اور خوف پھیلنے کا سلسلہ اس طرح برقرار رہے گا۔ ان وابہیات باتوں سے نجات کب ملے گی۔ بانو نے پوچھا۔

جب تک وہاں ملک میں فرقہ پرستی رہے گی اس وقت تک ہمیں ان وابہیات اور باتوں کو برداشت کرنا ہی پڑے گا۔ یہ کہہ کر ہاشی صاحبہ اندر کرے میں چلے گئے اور نہ جانے کون سی بات سمجھنے کا حل حیرت نظروں سے دیکھنے لگی۔ آج شاید اس کی توقع اور امید سے زیادہ میں نے شریعت کا بیوتہ پڑھا، ابھی میں غوری کر رہا تھا کہ اس کی نظروں میں جو حیرت غلط نظر آئی کہ ہاشی صاحبہ کمرے سے آئے تو میں نے دیکھا کہ ان کے ہاتھوں میں پانچ سو روپے کی ایک گڈی تھی۔ انہوں نے یہ گڈی ہاتھ کے ہاتھ پر دے کر کہا، اور کھولا دکھائی گئی۔

ہاشی صاحبہ نے کہا، بھائی جان اتنے سارے پیسے، جنہیں بھائی جان نہیں۔

بانو کا انکار کچھ کمری روح تھا ہوگی، میں لڑ گیا، خدا خیر امیر ہائے یہ رقم واپس کر دی تو پھر اس کی باتیں اچھلی پر میں تو کھڑی ہی لگاؤں گا۔ میں دل ہی دل میں دعا کرتا رہا کہ اسے اللہ رحم فرما اور چھ بیگنوں کی بیچوں کے بعد بانو نے ڈھنوں کی گڈی بکڑ لی۔

واپسی کے لیے جب ہم ان کے گھر سے نکلے تو وہاں سے پہنچ کر میں نے کہا، کبھی تو تم اپنی بیوی حرافت کرتی ہو کہ بروقت نام کرنے کو مل جاتا ہے۔

میں نے کیا غلطی کی۔ بانو نے مصیبت سے پوچھا۔  
اتنے دنوں میں ایک تھل بیلہ رہا تھا۔ میں نے غصیل بیلہ میں کہا، اور سورج مشرق کے بھائے مغرب سے طلوع ہو رہا تھا اور تم اپنی شرابی میں کی ہوئی تھیں۔ اس سوچا کہ ان کی یہیت بدل جاتی تو کتنا بڑا نقصان ہوتا۔  
آپ تو خود بخود بھائی صاحب سے ہنگامہ رہتے ہیں، دیکھا

اٹھل کر وہی پھر یعقوب میں کچھ پانی پر کھانا پڑا تھا۔ مووی میں اور ان کے چاہنے والے اس ملک میں ہندو مسلم نفرت کو بڑا رہنے کا کام مختلف اہواز سے کر رہے ہیں اور وہ اپنے مقصد میں کامیاب بھی ہیں، ایسے موقع پر مسلمانوں کو پانچنے کہ وہ فضول باتوں سے اپنی زبان کو بند کر لیں۔ اگر مسلمان خوف اور ڈکا کلیا کر دیں گے تو چوری دلاؤ میں بھی گھر کی طرح یہ ثابت ہو جائے گا کہ وہی مسلمانوں کے پاس ہے، مگر ان کا دامن اگر ہے تو ان لوگوں کے پاس ہی ہے جو اس ملک میں مسلمانوں کی اور اسلامی مخالفت کر رہے ہیں اور مووی میں کبھی گمراہ کر رہے ہیں۔

حضرت ایک منٹ۔ آپ کی بات ہے تو یہ افساد ہو رہا ہے کہ جسے مووی میں ڈر کر رکھیں ہیں بلکہ ان کوئی اور کر رہا ہے۔

زبردستی میں مووی کا واقعہ نہیں کر رہا ہوں، میری بات کا موضوع یہ ہے کہ اس ملک میں آزادی کے بعد سے یہ دستور چلا آ رہا ہے کہ کوئی کو ڈاکٹر اور حکومت کر، کانگریس نے ملک آزاد ہوتے ہی مسلمانوں کو جنس شک سے ڈانا شروع کیا اور مسلمانوں کو خوف زدہ کر کے وہ مسلمانوں کا دھت حاصل کرنے میں کامیاب رہی، مسلمان یہ سمجھتے رہے تھے کہ کانگریس نے ہی تو جنس شک سے لوگ مسلمانوں کو کھائیں گے اور مسلمانوں کا ملک میں کم کر دیں گے، یہ فرقہ داران فساد پر مسلمانوں کو ڈاکٹر اور اپنا دھت کانگریس کے حوالے کر دیتا تھا، اس کے بعد بھانپا کا دور آیا، بھانپا نے ہندوؤں کو ڈانا شروع کیا، اسلام بن لاؤ، القاعدہ جیسے طرہ وقات سے ہندوؤں کے دلوں میں مسلمانوں کی نفرت پیدا کی، پھر سیاسی مبوں کا سلسلہ شروع ہوا، ہر جم کو سوچنی بھی انتہیم کے مطابق مسلمانوں سے جڑا گیا۔ ہندوؤں کو ڈاکٹر یہ ثابت کیا گیا کہ بھانپا اقتدار سے محروم ہو گئی تو یہ دھت کر لوگ تیار ہونا حرام کر دیں گے۔

مووی میں ہندو اور مسلم دونوں کو ڈاکٹر رہے ہیں۔ لوٹ ہندو کے بعد ان کے پاس وہ جانیں ہوں۔ ہندو ہوں کی میں نہیں نہیں چھوڑوں گا، جس کے کانفرنس میں ذمائی لاکھ سے زیادہ جمع ہوں گے میں انہیں چھوڑوں گا اس طرح کی باتیں صرف خوف پھیلانے کے لئے ہوتی ہیں۔

میرے عرض کرنے کا مطلب یہ ہے کہ ڈاکٹر کے اندر سے ملک میں راج کرنے کے لئے ہتھیار اڑایا جاتا ہے اور خوف زدہ کر کے ان

BOOK'S GROUP  
AMLIY



ممبئی کی مشہور و معروف مٹھائی ساز فرم

# طہور اسوئیٹس

## اسپیشل مٹھائیاں



افلاطون \* نان خطائیاں \* ڈرائی فروٹ برنی  
 ملائی میگو برنی \* قلاقند \* پادای حلوہ \* گلاب جامن  
 روومی حلوہ \* گاجر حلوہ \* کاجو کٹلی \* ملائی زعفرانی پیڑوہ  
 مستورات کے لئے خاص ہتیبہ لڈو۔  
 دیگر حصہ اقسام کی مٹھائیاں دستیاب ہیں۔

لذیذ مٹھائیوں کے لئے

طہور اسوئیٹس®



پلاس سول ٹاکیو، ممبئی۔ ۸۰۰۰۰۸ ۳۳-۲۲۰۹۱۳۱۸ ۲۲۰۸۲۷۷۳

BOOK'S GROUP  
 FREE AND...  
 eamliyatbooks

GRAPHTECH



فہرست نظرات برائے عالمین ۲۰۱۷ء

ایرل		میل		ج		ون	
تاریخ	میدان	تاریخ	میدان	تاریخ	میدان	تاریخ	میدان
۱۳۰۱	قزوین	۱۳۰۱	قزوین	۱۳۰۱	قزوین	۱۳۰۱	قزوین
۱۳۰۲	قزوین	۱۳۰۲	قزوین	۱۳۰۲	قزوین	۱۳۰۲	قزوین
۱۳۰۳	قزوین	۱۳۰۳	قزوین	۱۳۰۳	قزوین	۱۳۰۳	قزوین
۱۳۰۴	قزوین	۱۳۰۴	قزوین	۱۳۰۴	قزوین	۱۳۰۴	قزوین
۱۳۰۵	قزوین	۱۳۰۵	قزوین	۱۳۰۵	قزوین	۱۳۰۵	قزوین
۱۳۰۶	قزوین	۱۳۰۶	قزوین	۱۳۰۶	قزوین	۱۳۰۶	قزوین
۱۳۰۷	قزوین	۱۳۰۷	قزوین	۱۳۰۷	قزوین	۱۳۰۷	قزوین
۱۳۰۸	قزوین	۱۳۰۸	قزوین	۱۳۰۸	قزوین	۱۳۰۸	قزوین
۱۳۰۹	قزوین	۱۳۰۹	قزوین	۱۳۰۹	قزوین	۱۳۰۹	قزوین
۱۳۱۰	قزوین	۱۳۱۰	قزوین	۱۳۱۰	قزوین	۱۳۱۰	قزوین
۱۳۱۱	قزوین	۱۳۱۱	قزوین	۱۳۱۱	قزوین	۱۳۱۱	قزوین
۱۳۱۲	قزوین	۱۳۱۲	قزوین	۱۳۱۲	قزوین	۱۳۱۲	قزوین
۱۳۱۳	قزوین	۱۳۱۳	قزوین	۱۳۱۳	قزوین	۱۳۱۳	قزوین
۱۳۱۴	قزوین	۱۳۱۴	قزوین	۱۳۱۴	قزوین	۱۳۱۴	قزوین
۱۳۱۵	قزوین	۱۳۱۵	قزوین	۱۳۱۵	قزوین	۱۳۱۵	قزوین
۱۳۱۶	قزوین	۱۳۱۶	قزوین	۱۳۱۶	قزوین	۱۳۱۶	قزوین
۱۳۱۷	قزوین	۱۳۱۷	قزوین	۱۳۱۷	قزوین	۱۳۱۷	قزوین
۱۳۱۸	قزوین	۱۳۱۸	قزوین	۱۳۱۸	قزوین	۱۳۱۸	قزوین
۱۳۱۹	قزوین	۱۳۱۹	قزوین	۱۳۱۹	قزوین	۱۳۱۹	قزوین
۱۳۲۰	قزوین	۱۳۲۰	قزوین	۱۳۲۰	قزوین	۱۳۲۰	قزوین

### انظرات ۲۰۱۶ء عاصمین کی سہولت کے لئے

تاریخ	قرارات	کیفیت	دست
۱۵ اپریل	ترقی از ہر دو ذیل	شروع	۱۵-۰۰
۱۸ اپریل	ترقی از ہر دو ذیل	مکمل	۲۷-۱۵
۱۵ اپریل	تدلیس از ہر دو سرخ	شروع	۳۸-۱۸
۱۶ اپریل	حکیت شمس از ذیل	شروع	۶-۱۸
۱۷ اپریل	تدلیس از ہر دو سرخ	مکمل	۵۶-۶
۱۷ اپریل	حکیت شمس از ذیل	مکمل	۱۳-۱۸
۱۸ اپریل	حکیت شمس از ذیل	قسم	۱۸-۱۸
۱۸ اپریل	تدلیس از ہر دو سرخ	قسم	۷۳-۱۸
۱۹ اپریل	قرآن شمس و عطار	شروع	۳-۱۱
۲۰ اپریل	قرآن شمس و عطار	مکمل	۲۳-۱۱
۲۱ اپریل	ترقی از ہر دو ذیل	قسم	۵۷-۲۲
۲۰ مئی	حکیت عطار و ذیل	شروع	۳۹-۹
۲۰ مئی	حکیت سرخ و شتری	شروع	۲۶-۸
۲۱ مئی	حکیت عطار و ذیل	مکمل	۲۳-۱
۲۲ مئی	حکیت سرخ و شتری	مکمل	۳۸-۱۵
۲۳ مئی	حکیت عطار و ذیل	قسم	۵۳-۱۱
۲۳ مئی	حکیت سرخ و شتری	قسم	۲۶-۲۳
۲۸ مئی	مقابلہ شمس از ذیل	شروع	۱۰-۹
۲۹ مئی	مقابلہ از ہر دو شتری	مکمل	۲۳-۱۹
۲۸ مئی	مقابلہ از ہر دو شتری	قسم	۲۳-۲۲
۲۸ مئی	حکیت عطار و ذیل	شروع	۱۷-۱۱
۲۹ مئی	حکیت از ہر دو ذیل	مکمل	۵۳-۲۰
۲۴ جون	حکیت از ہر دو ذیل	مکمل	۵۳-۲۰
۲۴ جون	حکیت شمس و شتری	شروع	۱۸-۲۱
۲۴ جون	حکیت شمس و شتری	مکمل	۲۷-۲۱
۲۴ جون	حکیت شمس و شتری	قسم	۲۱-۲۲
۲۴ جون	تدلیس از ہر دو سرخ	شروع	۲۳-۱۹
۲۴ جون	تدلیس از ہر دو سرخ	مکمل	۱۰-۲۱
۲۴ جون	تدلیس از ہر دو سرخ	قسم	۱۱-۱۹
۲۴ جون	حکیت عطار و شتری	شروع	۲۷-۹
۲۴ جون	حکیت عطار و شتری	مکمل	۱۳-۲۱
۲۴ جون	حکیت عطار و شتری	قسم	۲۷-۸
۲۴ جون	مقابلہ شمس از ذیل	مکمل	۵۹-۱۵
۲۵ جون	مقابلہ شمس از ذیل	قسم	۵۸-۱۵
۲۴ جون	قرآن شمس و عطار	شروع	۲۳-۰۰
۲۴ جون	قرآن شمس و عطار	مکمل	۲۳-۱۹
۲۴ جون	قرآن شمس و عطار	قسم	۷-۱۵
۲۴ جون	ترقی سرخ و شتری	شروع	۲۳-۱۰
۲۵ جون	ترقی سرخ و شتری	مکمل	۳۷-۱۱
۲۷ جون	ترقی سرخ و شتری	قسم	۱۰-۳
۲۷ جون	ترقی عطار و شتری	شروع	۸-۱۲
۲۷ جون	ترقی عطار و شتری	مکمل	۵۰-۲۳
۲۸ جون	قرآن عطار و سرخ	شروع	۳۹-۸
۲۸ جون	ترقی عطار و شتری	قسم	۳۷-۱۱
۲۹ جون	قرآن عطار و سرخ	مکمل	۸-۱





## قرآن شمس و عطارد

اس سعد وقت کی شروعات ۱۹ مارچ کو رات ۹ بج کر ۴ منٹ سے ہوگی۔ یہ وقت سعد ۱۸ مارچ کو صبح ۱۱ بج کر ۳۳ منٹ پر پانچ بجیل کو پہنچے گا۔ اور یہ وقت سعد ۱۸ مارچ کو رات ۱۱ بج کر ۴۴ منٹ پر ختم ہو جائے گا۔ اپنی مشکلات اور الجھنوں کو دور کرنے کے لئے اس وقت میں یہ نقش لکھ کر اپنے دائیں ہاتھ پر باندھیں۔ انشاء اللہ تمام مشکلات سے تڑپ کھنکھوڑے اور تمام الجھنوں سے انشاء اللہ نجات ملے گی۔

۷۸۶

۱۶۰۳	۱۶۰۶	۱۶۰۹	۱۵۹۶
۱۶۰۸	۱۵۹۷	۱۶۰۲	۱۶۰۷
۱۵۹۸	۱۶۰۱	۱۶۰۴	۱۶۰۵
۱۶۰۵	۱۶۰۰	۱۵۹۹	۱۶۰۴

## مثلیث شمس و زحل

اس سعد وقت کی شروعات ۱۶ مارچ کو صبح ۶ بج کر ۶ منٹ سے ہوگی۔ یہ وقت سعد ۱۸ مارچ کو صبح ۱۲ بج کر ۱۳ منٹ پر پانچ بجیل کو پہنچے گا۔ یہ وقت سعد ۱۸ مارچ کو صبح ۱۸ بج کر ۱۸ منٹ پر ختم ہو جائے گا۔ اس وقت روزگار کی ترقی کے لئے عروج اور کامیابی کے لئے ماں میں خیر و برکت کے لئے سورہ نور کا خالی ابطن نقش بنا کر اپنے گلے میں ڈالیں۔ انشاء اللہ زبردست کامیابی حاصل ہوگی۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۶۰۳	۱۶۰۶	۱۶۰۹	۱۵۹۶
۱۶۰۸	۱۵۹۷	۱۶۰۲	۱۶۰۷
۱۵۹۸	۱۶۰۱	۱۶۰۴	۱۶۰۵
۱۶۰۵	۱۶۰۰	۱۵۹۹	۱۶۰۴

## مثلیث زہرہ و زحل

اس سعد وقت کی شروعات ۱۳ مارچ کو رات ۹ بج کر ۱۱ منٹ پر ہوگی۔

یہ وقت سعد ۱۶ مارچ کو رات ۸ بج کر ۵۳ منٹ پر پانچ بجیل کو پہنچے گا۔ یہ وقت سعد ۱۶ مارچ کو رات ۸ بج کر ۵۳ منٹ پر ختم ہو جائے گا۔ دوستوں کی محبت یا سہاویں بیوی کی محبت قائم رکھنے کے لئے سورہ یوسف کا یہ نقش خالی ابطن لکھ کر طالب اپنے گلے میں ڈالے یا بچل وار درخت پر لٹکا دے۔

۷۸۶

۱۶۰۳	۱۶۰۶	۱۶۰۹	۱۵۹۶
۱۶۰۸	۱۵۹۷	۱۶۰۲	۱۶۰۷
۱۵۹۸	۱۶۰۱	۱۶۰۴	۱۶۰۵
۱۶۰۵	۱۶۰۰	۱۵۹۹	۱۶۰۴

اس وقت سعد کی شروعات ۲۵ مارچ کو رات ۱۱ بج کر ۵۸ منٹ پر ہوگی۔ یہ وقت سعد ۲۵ مارچ کو صبح ۱۲ بج کر ۴۷ منٹ پر پانچ بجیل کو پہنچے گا۔ یہ وقت سعد ۲۶ مارچ کو صبح ۱۲ بج کر ۳۶ منٹ پر ختم ہوگا۔ اس وقت محبت، دوستی اور تعلقات کی بحالی کے لئے سورہ یوسف کا نقش خالی ابطن استعمال میں لائیں۔ انشاء اللہ کامیابیوں سے مستعار ہوں گے۔

## ترتیب وزہرہ و زحل

اس شمس وقت کی شروعات ۱۵ مارچ کو رات ۱۱ بج کر ۲۵ منٹ پر ہوگی۔ یہ وقت شمس ۱۸ مارچ کو صبح ۱۲ بج کر ۴۷ منٹ پر پانچ بجیل کو پہنچے گا۔ یہ وقت شمس ۱۹ مارچ کو صبح ۱۲ بج کر ۵۵ منٹ پر ختم ہوگا۔ اس وقت ماسدین اور دشمنوں میں انتشار پیدا کرنے کے لئے اور حق کے کاغذ میں ترقی و زہرہ و زحل کی غارت پیدا کرنے کے لئے سورہ مائدہ کا خالی ابطن نقش بنا کر کھڑکی کے درخت پر لٹکا دیں۔ اس عمل کو تاجز استعمال نہ کریں ورنہ گناہگار ہوں گے۔

۷۸۶

۱۶۰۳	۱۶۰۶	۱۶۰۹	۱۵۹۶
۱۶۰۸	۱۵۹۷	۱۶۰۲	۱۶۰۷
۱۵۹۸	۱۶۰۱	۱۶۰۴	۱۶۰۵
۱۶۰۵	۱۶۰۰	۱۵۹۹	۱۶۰۴

# بسم اللہ الرحمن الرحیم کا نایاب عمل

عالم حکیم ریاض احمد شہزاد

بسم اللہ الرحمن الرحیم: چار سہ کرام احالات اور وقت کو نظر رکھتے ہوئے ہمیں ایسے احوال کی ضرورت ہے جو پڑھنے میں آسانی رکھتے ہوں اور وقت کی کمی کے باعث کم وقت میں پڑھے جائیں ہر کسی کے پاس اتنا وقت نہیں ہوتا کہ وہ کسی جمع کر لیں ان حالات کو نظر رکھتے ہوئے اپنا تجربہ عمل پیش کر رہا ہوں۔ ان شاء اللہ آپ کو فائدہ پہنچے گا۔ اب عمل کی طرف آتے ہیں باقی اس عمل کے فوائد بعد میں لکھیں گے۔

ح سے حلیط ن سے نالغ ی سے یسیر ۔

## مرحلہ نمبر ۳

ملاحظہ جان لی بن نہ بہت فائدہ کو ترقی روزگار کے لئے پڑھنا ہے تو اس طرح پڑھے بسم اللہ الرحمن الرحیم یا بسم یا مسبح یا مالک الملک یا اللہ یا لطیف یا ہادی یا رزاق یا حلیط یا نالغ یا یسیر یعنی بسم اللہ الرحمن الرحیم ۸۸۲ مرتبہ دل و دوا پاک اور تہ پڑھے۔ پڑھتے وقت مقصد کو ذہن میں رکھیں اور پڑھنے کے بعد مقصد کی دعا کریں۔ یہ ایک مثال ہے آپ اپنے لئے اپنا اور والدہ کا نام لے کر دعا دہری لکھیں۔

## مرحلہ نمبر ۴

عمل پڑھنے کا وقت نوپہلی دنوں بدھ، جمعرات، اتوار، کی رات یا صبح کی نماز کے بعد سورج طلوع ہونے کے بعد اول و آخر و دو پاک پانچ مرتبہ پڑھیں۔

## وجاہ الغیب

رجال الغیب کو بائیں جانب کی سمت پڑھنے کے پیچھے رکھیں۔ یہ شرط پہلے دن کی ہے باقی دنوں میں نہیں یعنی جس روز پہلے دن پڑھنے یا بائیں جانب رجال الغیب کو رکھا تھا پھر ہر روز اتنا مقصد ایسے ہی کریں جس طرف یعنی جس سمت رجال الغیب ہوں وہاں اس طرف مت نہ کریں بلکہ چپہ کریں یا بائیں جانب رکھیں ان کا سامنے ہو تو عمل میں رکاوٹ ہوتی ہے ان کا حساب چاند کی تاریخوں کے مطابق ہوگا۔

دیسگو نو اذ صلت: اگر کوئی چاہے اپنے پڑوں پر خوشی لکھیں پھر دل کا جہز اعلیٰ رکھیں اس عمل کا راز کسی پر ظاہر نہ کریں۔ (اس میں بھی راز ہے)

## مرحلہ نمبر ۱

بسم اللہ الرحمن الرحیم: کی بہت حرفی کریں۔ یعنی طیر و طیر و حروف لکھیں۔

بسم ال ال وال درج من ال درج ی م ۱۹۰  
اب حروف کی کلیں کریں یعنی جو حروف دوبارہ آئے ہیں ان کو کاٹ دیں یا اس طرح ال درج دوبارہ آئے ہیں۔

ان میں مرتبہ آیا ہے دو بارہ کا ہے۔  
ل چار مرتبہ آیا ہے تین مرتبہ کا ہے۔  
دو مرتبہ آیا ہے ایک مرتبہ کا ہے۔  
ح دو مرتبہ آیا ہے ایک مرتبہ کا ہے۔  
م تین مرتبہ آیا ہے دو مرتبہ کا ہے۔

ان حروف کو کاٹ دیں۔ باقی اس حروف رو گئے ہیں جن سے عمل تیار ہوگا۔

## مرحلہ نمبر ۲

باقی حروف ہیں۔ بسم ال درج من ال درج ی م جنوں ہیں ان حروف سے ہر حرف کا اسم الگ لیا جائے گا اسم الگ کا پہلا حرف اور اس سطر کا بھی پہلا حرف ایک ہونا چاہئے۔ اگر مقصد کے مطابق اسم الگ ملے تو نواری نور ہے ورنہ کوئی بھی اسم الگ ملے سکتے ہیں۔ مثلاً اگر رزاق کے لئے پڑھنا ہے تو اسم الگ یا بسم اللہ لیں۔ اگر رب کے لئے پڑھنا ہے تو اسم الگ بدو کو لیں۔ اسم الگ کا نقش یہاں درج نہیں کیا جا سکتا کسی صاحبِ مال سے رابطہ کریں بلکہ ناچ بھی حاضر خدمت ہے عمل کو سمجھانے کے لئے طریقہ عمل اسم الگ لکھ رہا ہوں فوراً سے سمجھیں۔

ب سے یا بسم یا بدو ح من سے مسبح م سے مالک الملک ا سے اللہ ل سے لطیف ہ سے ہادی ر سے رزاق

FREE

۱۱۱۱۱۱



قریب ہو کر اس کے شانوں پر چاند رکھتے ہوئے بولی۔ "اس معاملہ میں میں تم سے مکمل طور پر اتفاق کرتی ہوں۔" ٹنگی ٹنگی اور چھی آواز میں یونانی نے اعلیٰ کا کہا۔ جواب میں اعلیٰ کا نے یونانی کے گردن پر اپنا پھولوں جیسا بازو اور روشنی لمس دیا، اس کے ساتھ ہی یونانی نے اس کو مخاطب کر کے کہا۔ "سنا اعلیٰ کلمات کی اس تاریکی میں میری اور پیاسی اس جھوٹے سے نیک راہنمائی کرو جہاں عذاب اور غیظ قیام کے ہوئے ہیں ہم رات کی تاریکی میں ان دونوں کو ٹنگی دھند کی قوتوں کے ساتھ ہماگ ہالے پر چھو کر رہا گئے۔"

جواب میں اعلیٰ کا کی سحرگانی اور مکملستانی ہوئی آواز یونانی کے کانوں سے ٹکرائی۔ "یونانی اور پیاسی بھی تمہاری اس تجویز سے اتفاق کرتی ہوں، چلو میں تمہاری راہنمائی کر دوں گی۔" اعلیٰ کا کے جواب پر یونانی اور پیاسی کیوں کی ہنسی کی طرف بڑھنے لگے۔

اعلیٰ کا کی راہنمائی میں یونانی اور پیاسی جھوٹے سے کے سامنے آکر کھڑے ہوئے تھے جس کے اندر عذاب اور غیظ نے قیام کر رکھا تھا، تھوڑی دیر وہاں کھڑے رہنے کے بعد یونانی نے دیکھا قریب ہی ایک جھوٹے سے کے سامنے آگ کا ایک لاد روشن ہے اور اس لاد کے گرد کچھ لوگ بیٹھے آپ کر رہ کر کھینچنے کی کوشش کر رہے تھے۔ یونانی آگ کے اس لاد کے پاس آیا، وہاں بیٹھے لوگوں کو مخاطب کر کے اس نے کہا۔

"یہ جو سرائے کے اندر لاد لگا کے اندر باقی کیوں اور ملاحوں کا قتل عام ہوتا رہا ہے اس میں یہ دونوں میاں بیوی ملوث نہیں، بیٹیوں نے اس جھوٹے سے کے اندر قیام کر رکھا ہے اور جو سنے سے تمہاری اس ہنسی میں فائدہ ہوئے ہیں، شو میرے صبر مان ملاح اور باقی کیوں، یہ دونوں میاں بیوی انتہائی ناقص الفطرت اور خوف ناک انسان ہیں ان کے قبضے میں چلے، ایک کی دھند کی قوتیں ہیں جن کو یہ جملہ آواز ہوئے کو کہتے ہیں اور ان کے غم پر ٹنگی دھند کی قوتیں لوگوں کو چھڑا کر رکھ دیتی ہیں ان دونوں میاں بیوی کو ہماگ ہالے چاہتا ہوں کہ تم محفوظ رہو۔"

یونانی کی ہمت کاٹتے ہوئے ایک ملاح اٹھا اور یونانی سے کہنے لگا۔ "آپ کو کسی قسم کی وضاحت کرنے کی ضرورت نہیں ہے، میں اس کشمکش میں کام کر رہا تھا جس پر باقی تھوڑی سی پہلے ٹنگی دھند کی قوتوں نے حملہ کیا تھا اور اس ٹنگی دھند کی قوتوں سے آپ نے جاری ہلا چکائی تھی۔"

غوشی کا اٹھا کر تھے ہوئے سرائے کے مالک کو اپنی چٹانے لگے۔ "جو ان آج تک کی کشمکش میں مسموم نہ ہوتا ٹنگی دھند کی قوتیں سارے باقی کیوں اور ملاحوں کا خاتمہ کر چکی ہیں۔"

اس انکشاف پر سرائے کے مالک نے بڑی معنویت سے یونانی کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔ "اسے میرے عزیز مجھے تو پہلے ہی یقین تھا کہ تم اس کام میں ملوث نہیں ہو، ہر حال تم نے ٹنگی دھند پر حاکم کر دیا ہے کہ کوئی اس قتل عام میں ملوث ہے۔" پھر سرائے کے مالک کے ساتھ آئے ہوئے تین ساتھیوں میں سے ایک نے یونانی کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔

"سرائے کے اندر جو لوگوں نے تم کو مارا اس کے لئے ہم سب شرمندہ ہیں، یقیناً تم مسموم اور بے گناہ تھے، اب میری خبر ہوئی کہ کیسے اور کس طرح لوگوں کا قتل عام ہوتا ہے اسے عذاب میراں اب تم یہ بتاؤ کہ ٹنگی دھند کی قوتیں جو افوق الفطرت تھیں ہیں ان سے کیسے نجات حاصل کی جاسکتی ہے؟"

یونانی نے خاموش رہ کر کچھ سوچا پھر سرائے کے مالک کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔ "تم اپنے ساتھیوں کو لے کر سرائے کی طرف چلے جاؤ۔" اس کے بعد وہ ملاحوں کی طرف مڑا اور کہنے لگا کہ تم سب اب کی رات اپنے اپنے جھوٹوں میں آرام کرو اور آج رات کے کسی حصے میں تم لوگ دریا سے چھپا لیاں، نہ چکا اور یہ جو ٹنگی دھند کی قوت تمہاری کشمکش پر حملہ آور ہوئی تھی اس کا میں ایسا انتظام اور بندوبست کروں گا کہ میرے دوبارہ ہرجا کر کے تمہارے لئے باعث اذیت اور ذلت نہ بننے کی آپ تم سب لوگ اپنے اپنے جھوٹوں کی طرف چلے جاؤ۔"

یونانی کے کہنے پر سارے ملاح اور باقی کیوں اپنے اپنے جھوٹوں کی طرف چل دیے تھے، جب کہ سرائے کا مالک اپنے ساتھیوں کو لے کر سرائے کی طرف چل دیا تھا ان کے جانے کے بعد یونانی تھوڑی دیر تک خاموش اپنی جگہ کھڑا رہا، یہ وہی کونسلب کر کے کہنے لگا۔ "یہ سب جب کہ باقی کیوں ملاح اور سرائے کا مالک اپنے ساتھیوں کے ساتھ جا چکے ہیں تو آؤ صاب عذاب اور غیظ کو یہاں سے اپنی ٹنگی دھند کی قوتوں کے ساتھ ہماگ ہالے پر چھو کر رہا۔"

یونانی کے اس انکشاف پر یہ ساتھیوں ہوئی تھی اور وہ اس کے

آپ جہاں ان دونوں سیاقوں کی بڑی کے ساتھ کریں اس محنت میں سے کوئی بھی نافی گیر یا خارج آواز نہ اٹھائے گا۔"

اس فوجوں طاع کا جواب سن کر یونان نے غلاؤں میں سے ایک لکڑی اٹھائی اور اس جھوٹے بڑے کی طرف بڑھ گیا جس میں عاصب اور عیض نے قیام کر رکھا تھا اس جھوٹے بڑے کی پشت کی جانب جا کر پہنچی ہوئی لکڑی سے یونان نے جھوٹے بڑے کو آگ لگا دی اور پھر جب اس نے دیکھا کہ جھوٹے بڑے کو آگ لگ گئی ہے تو وہ ہماک کر جھوٹے بڑے کے دواڑے کے سامنے آ کھڑا ہو گیا اور تدار پے قیام کر کے فضا میں بلند کر لی، اب وہ عاصب اور عیض کی طرف سے کسی مرد پھل کا لٹخا کر رہا تھا۔

جب جھوٹے بڑے کو گئی ہوئی آگ خوب بجڑ اٹھی تو عاصب اور عیض ہانکتے ہوئے باہر نکلے جھوٹے بڑے سے باز آنے کے بعد وہ ایک دم ٹھنک کر رک گئے کیوں کہ ان کے سامنے وہاں یونان اور پورا کھڑے تھے اور یونان نے اپنے ہاتھ میں بھرا ہوا تھم گئی تھی جو کافی چمکدہ آگ تھی اور اس نے اور گرد کے باغیوں کو روشن کر رکھا تھا۔

رات کے اس وقت یونان کو ایک اپنے سامنے دیکھ کر عاصب اور عیض ٹھنک کر رہ گئے، انہوں نے دیکھا یونان اس وقت پورا آگ ساتھ ان کے سامنے کسی آتش فشاں پر لڑائی طرح کھڑا ہے، اس کے چہرے پر آگ کے شعلوں کی سی غضب ناک تھی، یونان کی یہ حالت دیکھتے ہوئے عاصب اور عیض روزی میں غمگین ہوئی ہوئی تھیں اور کہہ گئے تھے، ان کی آنکھوں کے اندر خوف بھر گیا تھا، وہ کچھ ایسے خاموش اور چپ تھے کہ انہیں صرف کی کبابی کا اندیشہ ہو گیا ہو۔

یونان ہی نے انہیں غائب کرنے میں مددگار بن کر دیے ہوئے کہا۔ "یہاں آ کر تم نے غلط چمکایا اسباب کیا ہے جب کہ تم جانتے تھے کہ یہاں سے قریب سائے میں میں نے اور پورا سے قیام کر رکھا ہے ہم یہاں اپنی موجودگی میں تمہیں کیسے اور کیوں کر ظلم برپا کرنے دے سکتے ہیں، سنو عاصب اور عیض جس طرح بر بھول گاہ نہیں ہوتا اور ہر جوان کامل اور بے مثل نہیں ہوتا اس طرح اس دنیا میں ہر جگہ اور ہر مقام ایک سا نہیں ہے جہاں تم اپنی مرضی اور اپنی خواہش کے مطابق خوفزدہ کرتے رہو تم جانتے ہو کہ تمہاری اور تمہاری حریفوں کے خلاف آگ لگنے لگا ہے جہاں جہاں فوجی امداد کی اس بات کی میں تم سے یہ کہتا ہوں کہ تم یہاں سے نکل

جاؤ اگر تم دونوں نے مزید یہاں قیام کر کے نکل عاصب کو جاری رکھا تو پھر سنو رکھو میں تم دونوں کو بے آواز لٹکوں کے کرب میں جتا کر دوں گا۔ میں تم دونوں کی سرانگینی و دشت تکمیل اور بے جا دل کا باعث بن جاؤں گا، تم دونوں جانتے ہو کہ راستے کی ہر رکاوٹ کو میں ہٹا کر دے جاتا ہوں، تم اپنی ایسی ششماں کو سمیت کر کے اس دور پلے جاؤ اور اگر تم نے ایسا نہ کیا تو پھر رات کی اس تاریکی میں میری آنکھیں کھول دوں گی کہ تم پر رستہ کی اور جوتہا راناچام ہو گا وہ میرا اللہ ہی جانتا ہے۔"

یونان کی اس گفتگو کا عاصب اور عیض نے کوئی جواب نہ دیا تو یونانی دیر تک وہ بڑی سی بے بسی کے عالم میں یونان اور یونان کی طرف دیکھتے رہے پھر آخر فیصلہ کر لیا کہ ایک دوسرے کی طرف دیکھا اور اس کے ساتھ ہی وہ ایک طرف چلتے ہوئے دوپائے لگا کر کی طرف چلے گئے تھے، کنارے پر آ کر اپنی ٹیٹھ کی قوتوں کو غلبہ کیا جو اس وقت ٹیٹھ دھند کے صورت میں دوپائے لگا کر اندر چلی ہوئی تھیں، حکم پا کر وہ ٹیٹھ دھند کی قوتیں خطراتی فضا میں کنارے کی طرف آگئیں اور جب وہ عاصب کے قریب ہو گئیں تو عاصب عیض کے ساتھ انہیں لے کر کسی اچھائی منزل کی طرف چلا گیا۔

☆☆☆☆

ایک روز دیر کا راجہ اور یہ مشورہ راج محل کے باغ میں آگئے بیٹھے ہوئے گفتگو کر رہے تھے کہ ان کے سامنے ایک طرف سے یونان اور پورا نمودار ہوئے، ان دونوں کے یوں لہجہ تک نمودار ہونے پر راجہ کے چہرے پر ناراضگی اور ناہنہ ہونے کی کٹاثرات ظاہر ہوئے تھے جنہیں یہ مشورہ نے دیکھ لیا تھا لہذا یہ مشورہ فوراً راجہ کو غائب کر کے کہا اے راجہ یہ جو دورا ابھی یہاں آئے ہیں یہ دونوں سیاق ہیں اور میرے پرانے جانتے والے ہیں بلکہ میں یوں کہہ سکتا ہوں کہ دونوں میرے دشمن اور مرئی ہیں ہو سکتا ہے کہ یہ کسی نام کام کے سلسلہ میں مجھ سے ملے آئے ہوں اگر آپ امداد دیں تو میں اپنے ساتھ لے جا کر انہیں اپنے کمرے میں گھنٹہ گھنٹہ اس موقع پر یہ مشورہ لے لے بھی خوفزدہ تھا کہ یونان اور یونان کی زبان سے اس کا یہ راز فضا نہ ہو جائے کہ یہ پانڈو برکھن اور انہوں نے یہاں پر لفظ ناموں سے پناہ لے لی ہے، یہ مشورہ اپنی جگہ سے اٹھ کر جانا ہی چاہتا تھا کہ راجہ نے یہ مشورہ کو غائب

کر کے کہا۔

”کاٹا کر یہ تہارے مہمان ہیں تو انہیں ہمیں اسی شست پر بخانا اور میری موجودگی میں تم ان کے ساتھ گفتگو کر سکتے ہو“ اور پھر یہ محفل کے جوب کا انتہار کئے بغیر راجہ نے قریبی نشستوں کی طرف اشارہ کرتے ہوئے بوجہ ایک اور سو کو بیٹھنے کے لئے کہا۔ بوجہ اور جوسا چپ چپ وہاں بیٹھ گئے۔“

تھوڑی دیر خاموش رہنے کے بعد بوجہ نے دیریت کے راجہ کی طرف دیکھتے ہوئے کہا شرعاً کیا۔ ”راجہ گو میں اس کاٹا کا پانا جانے والا ہوں لیکن اس وقت میں ایک ایسے کام کے سلسلہ میں آیا ہوں جس میں تہارے بھائی اور بھائی ہے اور وہ بات کہنے سے پہلے میں تم پر یہ بھی انکشاف کروں گا کہ یہ کاٹا اس کے علاوہ آپ کے باورچی خانے میں کاٹنے والے اور کھڑوں کی دیکھ بھال اور جانوروں کے پروردوں کی نگرانی کرنے والے کرشمے اور احتیاط کے علاوہ آپ کے ہاں حاجی گھر میں تھیں دوستی کی تربیت دینے والا جرنیل اور اس کے علاوہ آپ کے گل میں رہنے والے سرحدی بھگے خوب انہی طرح جاننے اور پہچانتے ہیں۔ اس سے پہلے یہ لوگ پانڈو اور ان کے ساتھ اندر رسا کے شہر میں کام کرتے رہے ہیں اور جب ایک فریب اور دور کے سے کام لے کر پانڈوں کو بلاؤشی پر مجبور کیا گیا تو یہ بے چارے چند لینے کی خاطر تہارے ہاں چلے آئے۔ میں بھی چونکہ ہاں ایک صلاح کار کی حیثیت سے کام کرتا رہا ہوں اس لئے یہ سب لوگ میرے سامنے جاننے والے ہیں بلکہ وجہ یہ میرا انکار ہے کہ میں کاٹا اور دوسرے ساتھیوں کو کیسے جاننا ہوں سب میں تم سے وہ بات کہنا ہوں جس کے لئے میں یہاں آیا ہوں۔“

اس پر راجہ نے فکر نہ کی اور کسی قدر پریشانی کا اظہار کرتے ہوئے پوچھا۔ ”گوتم کیا کہنا چاہتے ہو۔“

ہستیاہر کے راجہ دھرتی راجا کا بیٹا اور یوگن اور ریاست تری گوت کا راجہ سوساما دونوں تہارے سے مخالف رہے اور اسے دیکھتے ہیں تری گوت کا راجہ سوساما ہمیشہ پر کیا ہوا تھا جس نے فیصلہ کیا کہ دونوں مل کر تم پر حملہ آور ہو جائیں۔ اس لئے راجہ جان دھرتی کی نگاہ تہارے لاکھوں جانوروں کے پرورد پر بھی ہے۔ وہ دونوں ایک دن کا پانڈو اہل کر تہارے مرکز کی شہر دیریت پر حملہ آور ہوں گے جو جب کی طرف سے تری گوت کا

راجہ سوساما اپنے لشکر کے ساتھ قلعہ آور ہو گا، جب کرشال کی طرف سے درج دھن حملہ کرے گا اور ان کا پہلا کام یہ ہو گا کہ شمال اور جنوب میں تہارے کے جو پرورد جاتے ہیں انہیں اپنے قلعے میں کر لیں اور پھر جب تم اپنے لشکر کے ساتھ اپنے جانوروں کی پناہی کے لئے لاکھو تہارے ساتھ ایسی جنگ لاکر نہ صرف یہ کہ تہارے سے مرکزی شہر پر قبضہ کر لیا جائے بلکہ تہارے کی ریاست کو درجھوں میں بانٹ دیا جائے ایک حصہ درجھوں کو ملے اور ایک حصہ تری گوت کے راجہ سوساما کو جس اسے راجہ میں نہیں قتل از وقت مطلع کر دیا جاوے تاکہ ان دونوں شیطانوں کے حملے سے تم اپنے دفاع کا سامان کر لو۔ (باقی آئندہ)

## گولی فولاد اعظم

### مردوں کو مرد بنانے والی گولی

فولاد اعظم ہے جہاں بیش وشرت ہے وہاں

سرعت انزال سے بچنے کے لئے ہماری تیار کردہ گولی ”فولاد اعظم“ استعمال میں لائیں۔ یہ گولی دھلیہ زوجیت سے تین گھنٹہ تک عمل کی جاتی ہے۔ اس گولی کے استعمال سے وہ تمام خوشیاں ایک مرد کی جھولی میں آگتی ہیں جو کسی فلڈ کاری یا کمزوری کی وجہ سے جنم لیتا ہے۔ تجربے کے لئے تین گولیاں منگا کر دیکھئے۔ اگر ایک گولی ایک ماہ تک روزانہ استعمال کی جائے تو سرعت انزال کا مرض مستقل طور پر ختم ہو جاتا ہے، جتنی لذت اٹھانے کے لئے تین گھنٹے پہلے ایک گولی کا استعمال کیجئے اور رات راجی زندگی کی خوشیاں دونوں انھوں سے سمیٹ لیجئے، اتنی نہ اثر گولی کسی قیمت پر دستیاب نہیں ہو سکتی۔ گولی 20۱۶ روپے۔ ایک ماہ کے مکمل کورس کی قیمت 600۰ روپے ہے۔ رقم ایڈوانس آئی ضروری ہے، ورنہ آرڈر کی قید نہ ہو سکتی۔

موبائل نمبر: 09756726786

فراہم کنندہ

Hashmi Roohani Markaz  
Abulmali Deoband- 247554

# لوح تسخیر قلوب

جغفار عامل عزیز الرحمن سروری قادری

ہر کبھی کرامتیں کسیر کے حوالے سے اس لوح مبارک میں ہے بنا  
تائید موجود ہے کہ مطلوب ہزاروں کس سے بھی غالب کے پاس بھاکا ہوا  
آئے گا۔ کس کس کی برکت سے اتفاق، محبت، تحسین، طلب کی ماضی،  
روشنی کو مٹانے اور دوروں کو پیار اور محبت کے شیریں رشتے میں  
باندھنے کے لئے نہایت سربلک اثر ہے۔ یہ نقش زودج الودج طریقے  
سے ہی کیا جاتا ہے۔ یعنی ہر خانہ دور دور کے افسانے سے بھر جاتا ہے۔  
یہ نقش آیت مبارک وَ اَلَمْ یَجْعَلْ لَّکُمْ مِّنْکُمْ نِسْیَۃً ۚ غَالِبٌ عَلَیْہِمْ حَسْبُہٗ ۚ  
مطلوب اقسام اور مقصد آئے پر مشتمل ہے۔ یہ نقش مبارک وہاں بہت  
جلد اثر کرتا ہے جہاں ہوتی روئے کر سیکے جائیگی ہواور ادھی آئے چہ تیار  
نہ ہو۔ یا خاندان نے چوٹی کو گھر سے نکال دیا ہواور وہاں سے لینے کے  
لئے آئے ہر آناوہ نہ ہو یا بہن بھائیوں میں ایسی ناچاقی ہوگئی ہو کہ  
ایک دوسرے سے ملنا چھڑ دیں۔ لہذا اس لوح سے ہر قسم کی تسخیر ممکن  
ہے۔ اللہ کا ہر کرامتیں کس کو ملے گی تو فی حق مٹا فرمائے۔

اس لوح کو چار کرنے کے لئے اناورہ ہائی روحانی مرکز یا براہے  
راست مجھ سے رابطہ کریں۔

یا وود	۷۸۶	یا وود
۷۷۹	۸۶	۷
۷۷۹	۱۲۲۹	۷۷۷
۱۲۲۹	۱۱۲	۷۷۷
۱۲۲۹	۱۲۲۹	۱۲۲۹

یا وود یا وود

☆☆☆☆☆☆☆☆  
☆☆☆☆☆☆☆☆

# ہر مشکل آسان ہو

تحریر: مولانا محمد رمضان عطاری

بہارِ ہدایت کے لاز کے پاس کسی بھی جانور مقصد کے لئے ہر دن  
ملک جانے کے خواہش مند قرآن کریم سیدہ نمبر ۱۵ سورہ مبارکہ بنی  
اسرائیل کی پہلی آیت سے مدد لیں انشاء اللہ رب کریم کی بارگاہ سے کامیابی  
ملے گی۔ اس مقصد کے لئے اس آیت کو چاروں سواریوں سے مدد لینے کی۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم ۵۸۶ شُحْرُ الْاٰیٰتِ الْاٰسْرِیٰ بِعَدِیْمٍ لِّیْلَا  
آیت مبارکہ کے اس چاروں سواریوں کے کل اعداد ہوتے ہیں ۱۸۸۶  
ہے گاؤر غافل نقش مربع جانے کے لئے ۱۸۸۶ = ۳۰ - ۱۸۸۶  
۳۰ = ۱۸۸۶ اس کے کچھ نہیں۔ چاندی ۱۳ تاریخ کے بعد اور ۱۵  
تاریخ سے پہلے کسی بھی دن اچھی سواریوں میں ۳ سواریوں میں  
کریں۔ ایک گھنٹے میں یا باروش بہن میں دوسرا کسی پہل وادارہ  
لئے لکھاری تیار نقش مبارکہ گھر میں رکھیں۔ ہر توبہ مذکورہ آیت  
مبارکہ کے نام کے اعداد کے مطابق چار سواریوں کریں۔ حسب توفیق  
جمعہ، ہفتہ، شنبہ کو صدقہ ضرور دیں۔ ہر چیز تفصیل سے لکھ دی ہے کہ کوئی  
چیز کچھ میں نہ آئے تو مجھ سے رابطہ کر کے پوچھ سکتے ہیں۔

۷۸۶	شمارات	۷۸۶	شمارات
۳۲۱	۳۲۲	۳۲۳	۳۲۴
۳۲۵	۳۲۶	۳۲۷	۳۲۸
۳۲۹	۳۳۰	۳۳۱	۳۳۲
۳۳۳	۳۳۴	۳۳۵	۳۳۶

بسم اللہ الرحمن الرحیم عزت والسمت علیکم یا وود  
جلد یا عزت ہر دن ملک جانے کے لئے حامل نقش (کتاب میں  
نکال) کی مدد کرو

بسم اللہ الرحمن الرحیم  
وہم اللہ المصطفیٰ العجل



# **مطبوعات مکتبہ روحانی دنیا و خصوصی نمبرات**

انوار اربعے جی 150/-	چاندروں کے فضی کا مکتبہ نور غراب علی دیکھنے کی تعمیر 45/-	نکولہ علیات 80/-	نکولہ علیات 150/-	اسامہ شیل کے راجہ ہسانی و روحانی علاج 300/-
چندوں کی انصاریات 55/-	علم انور و 60/-	انوار اکا چاند 45/-	کرشمہ انوار 55/-	علم انور و 85/-
سورہ بقرہ کی عظمت و افادیت 60/-	سورہ بقرہ کی عظمت و افادیت 30/-	آیت الکرسی کی عظمت و افادیت 25/-	سورہ الفاتحہ کی عظمت و افادیت 80/-	پہلو کی عظمت و افادیت 40/-
علم انور 75/-	چاندروں کے فضی کا مکتبہ نور 100/-	انوار اکا چاند 20/-	انوار اکا چاند 20/-	بھوہرہ کی عظمت و افادیت 20/-
چاندروں کے فضی کا مکتبہ نور 110/-	انوار اکا چاند 90/-	نکولہ علیات 40/-	انوار اکا چاند 55/-	سورہ بقرہ کی عظمت و افادیت 45/-
انوار اکا چاند 90/-	نکولہ علیات 90/-	انوار اکا چاند 90/-	انوار اکا چاند 90/-	انوار اکا چاند 90/-
انوار اکا چاند 75/-	انوار اکا چاند 75/-	انوار اکا چاند 70/-	انوار اکا چاند 75/-	انوار اکا چاند 90/-
انوار اکا چاند 75/-	انوار اکا چاند 75/-	انوار اکا چاند 80/-	انوار اکا چاند 90/-	انوار اکا چاند 90/-
انوار اکا چاند 110/-	انوار اکا چاند 60/-	انوار اکا چاند 70/-	انوار اکا چاند 80/-	انوار اکا چاند 75/-